مثنوی
صراط مستقیم و ترغیب
لایق من کلام اعلم علماء علام
و افضل فضلاء فخام عارج معارج تحقیق
ناہج مناہج تدقیق مولوی سید
محمد یعقوب صاحب محمد قیوم
حسن صانہ اللہ عن
شر والزمن

اور بڑی چھوٹی گناہوں سی بچا — مت گناہوںمین مجھی رکھہ مبتلا

رکھہ عبادتمین مجھی ہر صبح و شام — دی عبادتمین مجھی عالیمقام

لایق دوزخ ہوںمین اعمال سے — مت غضب کر مجپہ بد افعال سے

یاالٰہی دی مجھی روزی حلال — جھوٹ کا کر دور میرے سے خیال

باز رکھہ مجھکو گناہوں سی کریم — راہ نیکی پر مجھی رکھہ مستقیم

کب ہو لایق حمد حق تجھسے ادا — بس ہی ہاشمی کر نبی پر جان فدا

ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نعت بیان

ہین حبیب حق محمد مصطفی — جان و دل ہی نام پر انکی فدا

ظاہر حضرت بشر ہی مثلکم — انکی باطن مین جہان سارا ہے گم

بانی دین ذات ہی انکی یقین — ہین وہ سب نبیوںمین ختم المرسلین

حکم انکا دین اور ایمان ہے — مومنات اور مومنین کا جان ہے

تابع انکی حکم کا ذیشان ہوا — باہر انکی حکم سے شیطان ہوا

دو جہان انکی لئے ظاہر ہوا — حق نی اپنے بھید سی ماہر کیا

پیشوائی انبیا سالار دین — محترم ان سی ہوا دین مبین

آگی چلتی تھی سبھون سے جنگ مین — جنگ سی نین تھا تغیر رنگ مین

ذات انکی باعثِ لولاک ہی — دین اُنکا سب شبہ سے پاک ہی

پیروی اِس دین کی مومن کرین — منحرف ہو جو مرین کافر مرین

غزل بیچ نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ہو زبان سے کب ادا شکرِ خدا — جسنے بھیجا ہمپر احمد مجتبیٰ

دافع ظلمت ہین وہ جون آفتاب — مومنونکو ہی انہی سے اہتدا

رکھہ تیرے دلمین سدا یہہ اعتقاد — ہین رسول اللہ ختم الانبیا

ہین وہ بیشک بانی علم وعمل — اور ہین وہ معدنِ علم وحیا

گیا مبارک ذات ہی صلو علیہ — جس سے پائے رتبہ سارے انبیا

احمد بے میم انکی ذات ہی — کیونکہ نہین ہی وہ کبھو حق سے جدا

رحمۃ للعالمین انکی جناب — ہی مقرر شافعِ روز جزا

ہول محشر سے اُسے کچھ ڈر نہین — جسکو ایسا سر پہ ہو ظلِ خدا

مومنونکا جان و دل قربان ہی — نام پر اُس ذات عالی کے سدا

مقصدِ دل سب میرے حاصل رہین — ایسہِ لولاک ای خیر الورا

کھول دو عقدہ مشکل کے میرے — یا رسول اللہ یا علم الہدا

علتِ غائی عالم آپ ہین — آپ ہین سالار جملہ انبیا

دیجئے توفیق راہِ نیک کی ‏ ‏ مجھ کو کیجے دُور از راہ جفا

یا نبی اللہ میرے دلکو مُدام ‏ ‏ ہو تمھارے عشق کا نور و ضیا

یک توجہ سے تمھارے ہو نہ کیون ‏ ‏ حل مشکل میری در ہر دو سرا

باز رکھئے بیہودہ گفتار سے ‏ ‏ مدح خوان دائم رہون مین آپکا

مین گناہون سے ہوا ہون شرمسار ‏ ‏ دن قیامت کے مجھے لیجے بچا

التجا یہہ ہے تمھاری ذات سے ‏ ‏ آتشِ دوزخ سے ہو جاؤن رہا

کوئی نہین دنیا و عقبیٰ مین مجھے ‏ ‏ تم سوا اب یا نبی یا مصطفیٰ

مجھ کو دنیا مین رکھو عزت کے ساتھ ‏ ‏ اور نہو مجھ سے کبھو ایمان جُدا

قبر کی تکلیف سب آسان ہو ‏ ‏ ہے امیری تمسے سدا یہہ التجا

مومنات اور مومنین کے سب حصول ‏ ‏ ہوین فیضان سے تمھارے مدعا

آل اور اصحاب پر انکے درود ‏ ‏ یا الٰہ العرش نازل رکھ سدا

آل نبی کی تعریف مین

آل انکی صاحب تکریم ہین ‏ ‏ سب سے اعلیٰ افضل التعظیم ہین

دوستی سے انکی پاوینگے نجات ‏ ‏ مومنات او مومنین بعد الممات

بے شبہ ہین وہ نبی کے نور عین ‏ ‏ جان و دل کے ہین وہی آرام و چین

بے شبہہ ہے دوست اُنکا جنّتی | اور دشمن اُن کا بیشک لعنتی
سارے اہل البیت خیر الناس ہین | دو جہان مین وہ نبی کے پاس ہین
اور مخصوص عبا اور تہا ال | ہین علی و فاطمہ حسنین آل
سُنّیونکا یہہ عقیدہ ہی تمام | رافضیونکا نہین اسمین کلام

ذکر ائمہ اثنا عشر

آن امامانِ کرام خوش سیر | عالم اندر مشتہر اثنا عشر
جملہ موصوف سعادات یقین | رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

اصحاب رسول اللہ کے بیانمین

ایک لک چودہ ہزار اصحاب ہین | سب نبی کے عاشق و احباب ہین
کوئی مہاجر ہین کوئی انصار ہین | جتنے ہین اصحاب سب اخیار ہین
بیعت الرضوانکے اصحاب نبی | خاص ہین اصحاب دیکر سے سبھی
جو احد اور بدر مین حاضر رہے | وہ تو افضل اور بھی سب سے ہوے
اور دس ان سمین افضل سمجھ | چار اُنمین اور اکمل سمجھ
ہین یہہ چار ان سب صحابہ مین کرام | جنسے پایا دین را انتظام
بے شبہہ ہین دین کے وہ چار کھم | متفق ہین وہ عقاید مین بہم

رافت اللہ

این کار بر شیعیان منظر ینت کر سینہ من نزدیک علی مثلا در قوم خود الہ مقرر میکنند مانند این حکایت است ۱۲

جسم دین کے چار عنصر ہین اوہی
فی الحقیقۃ ایکدل ہین چار بھی

ہین بظاہر چار باطن ایک ہین
دین کے رستے مین ایکا ایک نیک ہین

ہین یقین وہ شافع روز شمار
اور ہین ساقی کوثر چہار

ذکر اسماء عشرہ مبشرہ

چار یار اور سعد و طلحہ با زبیر
اور سعید و بو عبیدہ حرز خیر

اور دسوین عبد رحمن ابن عوف
ہووے نازل دشمنون پر انکی خوف

اوّلین اصحاب با صدق و صفا
پیشوا و ہادی دین ہدا

نام نامی انکا صدّیق عتیق
تھے مصیبت مین نبی کے وہ رفیق

اور نبی کو اپنی بیٹی وہ دئے
اور اس ناتے سے وہ سسر ہوئے

اور صحابی دوسرے حضرت عمرؓ
انکی کوشش سے گیا سب کفر و شر

دین انکے عہد مین پایا نظام
پالیا ہی کفر انسے انہدام

وہ بھی ہین یا سسر نبی کے نیکنام
مومنین ہین معتقد انسے تمام

تیسرے انمین سے ذی النورین ہین
وہ پیمبر کے تو نور العین ہین

حامی قرآن وہ عثمان ہین
بے شبہہ حلم و حیا کے کان ہین

ختم تھا اس ذات پر حلم و حیا
تھے عجب وہ صاحب صدق و صفا

ہی چہارم ابن عم مصطفی — حضرت علی علی المرتضی
جانشین مصطفی شیر خدا — ماہ تقوی آفتاب ابتدا
والد حسنین و داماد نبی — شہسوار لافتا الا علی
دوستی چارونکی جنتکی کلید — مومنونکی حق سے براو امید
سب صحابہ جتنے ہین چھوٹے بڑے — افضل و اعلی ہین اپنے غیر سے
حق رہے راضی انھوںسی صبح و شام — انپہ نازل ہو درود اور سلام

امامونکی شان مین

بوحنیفہ شافعی مالک امام — احمد حنبل یہہ چارون نیک نام
چار مذہب کی ہی انسے ابتدا — ہی مسلمانونکو انسے اہتدا
وہ امام دین بیشک ہین چہار — انپہ نازل ہووے رحمت بیشمار
کوئی مقلد ایک کا چاہے اگر — دوسرے کی بات لینا نین خطر
جلد ٹوٹی ہی نماز ای باخبر — آئیتان بدلیسے ہووے کفر اگر
عود صحت نین بجا الثانی سے — شافعی بولین ہو والثانی سے

بیچ تعریف پیران طریقت کے

ملجا و ماوی و مرشد دستگیر — غوث اعظم ہین شہ پیران پیر

رحمت و رضوان حق بر آنجناب	حق سے ہوتا دور ماہ و آفتاب
اور شیخ شیخ ہا باعز و جاہ	سہروردی شہ شہاب دین پناہ
شہ معین الدین چشتی قطب دین	اور فرید الدین شکر گنج یقین
اور شاہ نقشبند باصفا	فیض یاب بارگاہ کبریا
وانکہ طیفور است نام بایزید	انکہ در عشق خدا بودہ مزید

حل مشکلات گرفتار این و مضطران امکان داشت چہ پاس این تحریر یافت و انا الغیب عفی اللہ از محمد اکرم

شاہ موجود درین زمان

شاہ اعلی شان باہر شاہ ہین	مالک افواج و ملک و جاہ ہین
رافت و فضل کرم حق سے مدام	رہوی حاصل انکو تا روز قیام
ای درت بہر شہان سجدہ گاہ	ایکہ احسانت روان شام و پگاہ
ای منزہ از جہات و کیف و کم	ای وجودت برتر از نقص عدم
ایکہ ذاتت برتر از وہم و خیال	ای زبانہا جملہ در وصفت لال
جبتلک دنیا کے ماہ و سال رکھ	یا الٰہی انکو با اقبال رکھ
دونو فرزند انکے رہوین شاد و شاد	افضل الدولہ کہ بڑے ہین بامراد
یا الٰہی انکو رکھہ دنیا مین شاد	دین و دنیا مین رہین وہ بامراد
سب مقاصد انکے برآوین تمام	از طفیل سید خیر الانام

ناست

ہست سالار آن وزیر باخبر　　نوجوان و بامراد و دادگر

جانش از اسعاد حق بشاد باد　　از عنایاتِ حقش امداد باد

ہم رعایا شاد از و ہم جان شاہ　　ہم عیال اللہ شاد و ہم اِلٰہ

راہ نمائی صفت ہین

جام دی ساقی نے مجھے اب عشق کا　　یا دین ہادی کے تا ہو ئین رسا

رکھ زبانکو میری ہر لغزش سی دور　　تا اٹھاؤن ذکر مین انکی سرور

وہ یقین ہین مخزنِ سرّ خدا　　یاد سے حق کے نہین یکدم جُدا

روز و شب وہ آمرِ طاعات ہین　　ناہیِ اعمال منہیات ہین

لاؤن کیا تعریف مین انکی مثال　　او زبان بس کی کہ کرونمین قیل و قال

ذات انکی بحرِ بخشش ہے یقین　　اس زمانےمین نظیر انکا نہین

یا الٰہی انکو رکھہ دنیا مین شاد　　دین و دنیا مین رہین وہ بامراد

فیض یہہ انکی عنایت سے ہوا　　اور صلہ خدمت کا یہہ مجھکو ملا

کیا کرون انکی عنایت کا بیان　　حال پر میری ہوئی ہی جو عیان

نام انکا کیا عجب مرغوب ہے　　پیر و مرشد مولوی یعقوب ہے

سب مقاصد انکے بر آوین تمام　　از طفیلِ سیدِ خیر الانام

ﻟﮧ
صیغہ واحد در حق
شاہان بسیار گفته
اند و مضایقه ندارد و
عربی کہ میگویند
قال اللہ و قال
رسول

والد انکی تھی رشید الدین حسن | عاشق اللہ بس بی مکر و فن
از حسن افضل اویس آت الجوان | پیری ظاہر از ونبو د روان
پیری باطن از و جاری بود | ہر کہ انکارش کند عاری بود

عرض حال از محمد فخر الدین

عرض یہہ ہی بعد حمد اللہ کے | اور پھر نعت رسول اللہ سی
اس رسالی کے جو طالب ہین تمام | التجا مری ہی ان سب سی مدام
کر غلط یا سہو کو پائین کہین | دامن اصلاح سی ڈہانکین وہین
ہل بری الانسان مما یخلق | خلقہ من مایع یدفق
ہین مطالب دین کی منظوم یہہ | تا کرین سب طالبان معلوم یہہ
یہہ مطالب ہین کلام اللہ کے | اور احادیث رسول اللہ سی
گر کری کوئی حقارت کی نظر | عاقبت مین دوزخ اسکا ہو مقر
نین خلاف شرع کچھہ اسمین لکہا | نین بری باتون کتین جایز کہا
دلکو حاضر رکہہ کے تم سمجھو کلام | اور لوازم سب بجا لاؤ تمام
اسمین ہین احکام شاہنشاہ کی | یہ خزاین ہین رسول اللہ کے
ہی یہ بحر رمل مین الخوش صفات | فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

منتخب کر کر گناہان کبار — لکھہ دیا ہوں انہیں سب نے نابار

اور بہت سے فائدے انکے سوا — ضمن میں آگے ہوئے ہیں برملا

تاکرے مسلم کو کافر کوئی گناہ — غیر کفر اللہ سے مانگو پناہ

کار بد سے باز رہنا ہی صواب — فعل طاعت سے بھی افضل اجتناب

وہ کبایر ہیں گناہان اے سعید — جسکو حد ہو شرع میں یا ہو وعید

حد ہو جسکو شرع میں مارین دُرے — یا ہو عبرت تا کرین کامان برے

یا کہ قرآن اور حدیثوں سے مدام — جس گنہ سے ہووے دوزخ میں مقام

اسکو کہتے ہیں وعید اے ہوشیار — قول شارع نے ڈرایا ہو بکار

نہی سے معلوم ہووے ہر گناہ — جو کہ ہی مبغوض حق سب ہی تباہ

جبکہ پایا یہہ رسالہ انتظام — رکھہ دیا ترغیب لایق اسکا نام

گر عمل مومن کرین اسپر تمام — حق رہے راضی انھوں سے والسلام

جب ہوا مشغول دل از بہر سال — تب کہا ہاتف نے مجھ سے یہہ مقال

اس سے ممکن ہی ہدایت کا سراغ — لکھہ تو اب تاریخ اسکی حسن چراغ

شروع بیان گناہونکا پہلا شرک اللہ سے کرنا سب کبایر سے بڑا گناہ ہے اللہم احفظنا منہا بیان اکبر الکبایر کہ شرک است و باقی فوائد در ضمن آن

کفر ہے تا یا ہے شریک اللہ کا | سب گناہوں میں ہے وہ بیشک بڑا
ایسے ہی و اکرنا عبادت غیر کی | یا کہ الشان یا بتان دیر کی
وہ جو عیبوں سے منزہ آپ ہے | بولنا اُسکے تئیں ماں باپ ہے
یا سمجھنا اُسکے تئیں فرزند ہے | یا کہ جورو یا کوئی دلبند ہے
ایسا قول و فعل کفر و شرک ہے | اسکا واجب مومنوں کو ترک ہے
بشنو این نکتہ ز شیخ با تمیز | کفر مقتضی کفر نبود اے عزیز
گاہ کافر میکند صدیق را | گاہ زاہد میکند زندیق را
ذات حق ہے لاشریک اور بیمثال | ہے وہی قیوم نہیں اُسکو زوال
سب جگہ حاضر ہے دلمیں جلوہ گر | دیکھتا ہے سبکے وہ عیب و ہنر
نہیں روا مومن کو کہنا کفر کا | گر کرین اکراہ کافر ہو روا
رکھکے دلکو مطمئن ایمان سات | ہے روا قرآن سے کہنا وہ بات
ایسی ضرورت کے سوا ہرگز نہ بول | بن رضائے حق کے تو منھہ کو نہ کھول
گر کوئی ثابت رہا مارا گیا | تا لے شبہ اسکی ہے جنت میں جا
مت مشابہ ہو کبھو کفار کا | اُسکے مانع ہیں محمد مصطفیٰ
غیر حق کو مت سمجھہ خالق کبھو | معصیت کو حق کے مت لے مان تو

اعتبار ندارد دوم او از کفر مقتضی یعنی معنی اصطلاحی است کہ مذکور شد و خبریت ختم درآن معتبر است نہ کفر دیگر ۱۲ منہ او یا ایمان خود و خاتمہ او بجز کفر سابق او در کفر مقتضی [illegible] ایمان [illegible] کفار شدہ باز [illegible] قبل ایمان آوردن در کفر گرفتار بود [illegible] رسالہ [illegible] بسیاری از صحابہ کہ احادیث نیز ہمین معلوم میشود صاف کہ در بالقضا الرضا او بالمقتضی الخ و از کلمات بعضی مطابق این است کہ کفر [illegible] وقول الشیخ الاکبر در فتوحات نیز

سے ارباب الضرورات تبیح المحذورات دربیان آن در آخر این رسالہ می آید لیکن بیان این بخصوص در قرآن نیز آمدہ و در حدیث [illegible] الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان الآیہ

سے وقول ابراہیم علیہ السلام ہذا ربی ہذا ربی [illegible] برای نجم و ماہ و آفتاب اگرچہ بظاہر کفر است لیکن در حقیقت محض برای ہدایت و [illegible] عین ارشاد است تا از حدوث [illegible] دلیل بر وحدانیت ذات حق کرد ۱۲

اور شعار کفر سے پرہیز کر | جو علامت کفر کے ہون اس سے ڈر

تنبیہ

چوک سے فہم و زبان کے گر ہوا | کلمہ کفری تو نا کہنا بھلا
اور غضب کے وقت کر ہیکی زبان | ڈرنا کسا اسکا بھلا ہی بخلصان

قران کی حقارت اور انکار کرنا رسالت کا اور بد کہنا اور جھوٹ
تہمت رسول اللہ پر کرنا کفر ہی اور گناہ کبیرہ ہی باقی فواید ضمن آن

جھوٹ کی تہمت رسول اللہ پر | دل سے اپنے جوڑ کر ہرگز نہ دھر
یہ خطا ہی دین دنیا مین بتر | ہووے جیسے حال انسان سر بسر
گر کہے کوئی خوابمین مجھکو کہے | جھوٹ ہو تو البتہ اسکا حکم ہی
لا تجمل الشیطان لالحی تراءنی فقد رآنی
دو صحیحو نمین جو کوئی ہووے بات | رتبہ اسکا ہی بڑا ہا نزد ثقات
یا مؤطا مین صحاح ستہ سات | آتھہ مستدرک کے سات ہیں دیبیفات
دان ہم مشکوۃ ا سے با صفا | جامع مضبوط در باب ہدیٰ
معنی قران نکر تو عقل سے | جو کہ نا ہو قاعدہ اور نقل سے
اور تاویل بیان احتمال | ہی روا اسمین نہین ہرگز مآل
کفر دان تصدیق کاہن ای پسر | مخبر از غیب است کاہن نی خبر

حدیث من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعده من النار
صحیح متواتر ۱۲

اور انکار رسالت کفر ہی | اور قرآن کی حقارت کفر ہی
کفر ہی اور ہی گناہوں میں بڑا | اور بدکہنا رسول اللہ کا

اور حرام اللہ کو مت کر حلال | علم بھی اسکا ہی کفر اے نیکخصال
قتل میں سب انبیا سے تم کہو | لیک اگر کوئی سمی اوپر نہو

اور صحابیوں کو برا کہنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

اور صحابے کو رسول اللہ کے | کوئی نالایق اگر دشنام دے
وہ برا ہووے گنہ گار خدا | دن جزا کے پاوے وہ بے حد سزا
حق تعالی اسکا منھہ کالا کرے | اور ہمیشہ اسکو دوزخ میں رکھے
اور نہ شفیع اسکے ہوں روز جزا | شافع امت محمد مصطفی ص
انکی ہی تعظیم واجب دل سے کر | اور کبھو بد اعتقاد انپر نہ دھر
ہووے اس تقصیر سے واجب قتال | مرکے جاوے دوزخ اندر بے مقال
ہی علی و ہر ولی سے حکم حرب | قول حق سے مشتہر در شرق و غرب
باغی و مخطی معاویہ کو بول | اور سوا اسکے تو کچھہ منھہ کو نہ کھول
(بمعنی طالب نیز آمدہ)
اجتہادی کہ معاویہ خطا | ہوگئے باغی تھے با شمشیر خدا
کفر و لعنت ملتے قایل پر اگر | ناکیا ہو اسکو ہر جا اسکے سر

ہمیشہ اللہ کی رحمت سے نا امید ہونا اور عذاب سے امن میں بیٹھکر رہنا گناہان کبایر سے ہے باقی فواید در ضمن آن

نا امیدی رحمت حق سے مدام
دین دارونکو بری ہے بیکنام

رحمت حقکی سدا امیدوار
رہیوین اسکے قہر سے نت بیقرار

یا عبادی لا ایک کہا کوئی شخص کو
حق نہ بخشی ہہ گنہ تیرے کبھو

حق نے بخشا سب گنہ اسکے تمام
اور کیا قایل کا دوزخ میں مقام

مت بڑا مجرم کو در سے پاس تو
ہے لکھا قرآن میں لا تقنطو

اس سے بڑھکر آیت لیعطیک ربّ
اہل بیت اس بات کی قایل ہیں سب

توبہ استغفار تو مطلوب ہے
حقکو بندونسی سدا مرغوب ہے

توبہ کرکے پھر کرے کوئی گناہ
پھر کرے توبہ تو نا ہووے تباہ

اور عذابون سی خدا کی بے حذر
رہنا دایم مومنونکو ہی خطر

ہی عذابون سے خدا کے ڈر ضرور
بے حذر رہکر نہو جنّت سے دور

مان مت لے قول نفس شوم کا
پڑھ مقولہ مولوی روم کا

ہرکہ ترسید از حق و تقوی گزید
ترسد از وی جن و انس و ہرکہ دید

ہیبت حق است آن از خلق نیست
ہیبت آن مرد صاحب دلق نیست

دل نظرگاہ خدا ہی پاک رکھہ	قہر حق کا دل میں اپنے باک رکھہ

شروع بیان ربوا

مت گرو رکھہ سود میں تو اپنی چیز	ہی وہ نقصان نے ہی نفع یک پشیز
مت گرو رکھہ چیز اپنی سود میں	بیچنا اُسکا بہلا بہبود میں
کوئی کسیکا حق رکھے دے نا سکے	فائدہ گروہ کچھہ بڑکر کہے اُسکو ہے
سود کھانا گناہ کبیرہ ہی باقی	فوائد در ضمن آن
سود کھانا ہی گناہوں میں بڑا	پاس ہی وہ دین داروں کے برا
حقنے قرآن میں کیا جسکو ہلاک	کیجیی اُس سے حذر اے نیکنام
جو مقدر میں ہو بیشک وہ ملے	حق کے بن چاہے نہ کوئی پتا ہلے
سود کھاکر سو میں سارے سود خور	یعنی دنیا میں حقکے پاس چور
نفع ہو جس قرض میں وہ ہی ربوا	دین داروں کو حذر اُس سے بہلا
سود خوار اور رہزنوں کو حق کہا	نص قرآں میں محارب با خدا
یہاں جو کھاوین سود نے اندیشہ ہو	وہاں جلینگے حسرت یاد ورخمین وہ
قرض حسنہ کا عجب حسنات ہی	فائدہ دینا اُسکا موجب برکات ہی
زوج کا گر زوجہ او پر قرض ہو	مہر میں محسوب کر بغرض ہو

قرض لے خرچی کرام او لیا — لیک تا ممکن ہے کئے اسکو ادا

یہہ زمانہ سخت نا فرجام ہی — قرض دینا اسمین بدتر کام ہی

لینا

قرض احسن دین اگر مقدور ہی — اسکا فاعل حشر مین مسرور ہی

ہی خبر مین دور آخر کے تئین — سود سے کوئی بھی بچنیکا نہین

جوکہ باعث ہو کسی بھی طور کا — یا ہو آکل یا ہو موکل ایک سا

ہی روا یہہ سود دار الحرب مین — پھر کہین پر ہو شریعت مین یا عرب مین

نام

قرض تیرے سے اگر کوئی منگے — دے اُسے للہ طور قرض سے

مال یتیمونکا کہانا گناہ کبایر سے ہی باقی فواید در ضمن آن

آتش دوزخ سے جل ہو رشت رو — لے یتیمون کے جو کوئی مال کو

ہی گناہون مین کبیرہ یہہ گناہ — اسکا فاعل ہووے دنیا مین تباہ

حشر مین بھی سخت ہو اسکو عذاب — اور رہی حقکا سدا اُسپر عتاب

سکو بہتر مرحمت کرنا مدام — حال پر سارے یتیمونکے تمام

مودت

دیکھنا انکو محبت کی نظر — بدنظر ہی مال پر اُنکے خطر

ہی محبت حال پر انکے ثواب — او رستانا انکا بیشک ہی عذاب

جوکہ ہو بچہ مرا ہو اسکا باپ — اُسکو سب کہتے ہین یتیم ای کامیاب

کسو کا مال چھین لینا گناہ کبیرہ ہی باقی فوآید در ضمن آن

چھین لینا ہی کسیکے مال کا ۔۔۔ نے سبب اور نے جہت بیشک خطا
یہہ گنہ بھی پر خطر معیوب ہی ۔۔۔ دوزخی ہی جسکو یہہ مرغوب ہی
اور مسلمانونکو لازم ہی تمام ۔۔۔ باز رہنا اِس گنہ سے بھی مدام
حاکمیان خوب ہو اخبار کے ۔۔۔ واسطے انصاف اور اخبار کے
بد کہی مظلوم جایز ہی وہ بات ۔۔۔ لا یُحِبُّ اللّٰہ مستثنا کے سات
ویسی جا حد قذف جاری نہو ۔۔۔ کیونکہ ہی قرآن سے اُسکو عفو
کافرونکو ملک رہتا ہی ولیک ۔۔۔ ظالمونکو وہ نہ ہووے مرد نیک
عدل سے ہووے بقاء مملکت ۔۔۔ ظلم سے جاتی رہے اچھونکی پت
حکمت و عفت شجاعت سے مدام ۔۔۔ رہ تو کرتا دین اور دنیا کے کام
ظلم و غیبت مت روا رکھنا مدار ۔۔۔ کر مخالف جانب اُسکا اختیار
اجرۂ نفس است و جایز نوکری ۔۔۔ کار خشم حق مکن زان شو بری
کیمیا ہی جو کوئی رغبت کرے ۔۔۔ مال اپنا کھو کے پھر حسرت کرے

رشوت لینا گناہ کبیرہ ہی

اور کسو سے لینا رشوت ہی حرام ۔۔۔ مومنونکو نہیں ہی لایق ایسا کام

ہی خصوص اینین سی دیکھو تو برملے | قاضی اور مفتی کو ہی رشوت کرے
عاقبت مین ہوئی رشوت خوار کا | اور رہی دنیا مین وہ بی مبتلا
کر سوا ظالم کو ہی مذکور ہو | مرگئی لوگون کو تم اچھا کہو
قاضی مفتی خاص دعوہ مین نجاین | عام دعوی مین ہر اک سکی کہاین

فایدہ
چوری کرنا گناہ کبیرہ ہی وباقی فواید درضمن آن الخ

اور چوری ہی گناہون مین بڑی | دوجہان مین جسکی ہو شرمندگی
ہی خصوص اسمین جو دیکھو رہزنی | جسکی ہی تفصیل قرآن سی بنی
شرع مین تو ہات کاٹین چور کا | حرز مین سی کر کوئی لیوی چرا
اوسی کوئی فاتحہ نا ہو قبول | سیما دزدی اولاد رسول
(یعنی خصوصا)
خلف وعدا ور ہی خیانت کار بد | اور بزرگون کا بہی ہی انکار بد
(حکم بالدزدی)
قصد خون وآبرو کر کوئی کری | ناروا اکسا تو پہنچا جلد اوسی

غیبت کرنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید درضمن آن

اور غیبت تو کسیکی ہی نکر | یہان خلاف بعض پر متکبر نظر
کرتی مین غیبت محدث عالمان | اور دنیا دار بعضی ظالمان
بد ہی غیبت نص شاہنشاہ سی | اور احادیث رسول اللہ سی

یہ حدیثون مین خبر معلوم ہو
ناقض روزہ جو غیبت کو کہی
جونہین جایز وہ سناہین بہلا
جو کہ جلباب حیا کو ڈالدہی
سات شخصان جنکی ہی غیبت روا
نکتہ چینی عیب گوئی بدسنجہ
صوم وہ روز محرم فرض ہی
دیکہنا ہی ماہ نو رمضان کا
پہر گواہی کو بہی اوسکی کرادا

ناقض روزہ ہی غیبت تم سنو
واسطی تہدید اور تشدید کی
سات شخصون کی رکہی غیبت روا
نین ہی غیبت اوسکی عالم یون کہی
ہی بیان اونکا کتابو مین لکہا
بی سبب دلکا ستانا رد سمجہ
ہو گئی منسوخ وہ رمضا نسبی
عید کا بہی واجب ای اہل صفا
جا کی قاضی پاس ای صاحب وفا

روزہ رمضان کا توڑنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

عذر بن روزیکا کہانا ہی ضرر
ہی ظہار صوم کا کفارہ ایک
کو نسا روزہ ہی وہ رمضا نکا
روزہ وہ رکہہ توڑنا بدتر ہی کام
اور نارکہنی ہی لازم ہو قضا

یہ گناہو نمین بڑا ہی پر خطر
اور تفصیلات تو در فقہ دیک
ماہ رمضا نمین نہین کوی دوسرا
اوس سی لازم ہو قضا کفارہ تام
نیت اسکی گر نہین دلسی کیا

کفارہ وی ہم لیس شود و خندیدن حضرت
بران کہ با جازت باز بود حدیث صحیح است
ودر عائشہ فتوی دوم مذکور است و عن
ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم من افطر یوما من رمضان من غیر
رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدہر کلہ
وان صامہ رواہ احمد والترمذی وابو داود وابن
ماجہ والدارمی والبخاری فی ترجمۃ باب
وترمذی از بخاری نقل کردہ کہ از راویان
این حدیث ابو المطوس

اور

اور قضا کی ساتھ استغفار ہی ❊ ڈر خدا سی کیونکی وہ قہار ہی

کوی مسافر ہو و یا بیمار ہو ❊ اسکی بتین افطار جایز ہی کہو

لیک ہی رکہنا ضرور اسکو قضا ❊ جب اقامت کے مرض جاتا رہا

گر نہ کوی شی کا چکہہ کر تہوکدی ❊ روزہ نہین جاتا ہی گر کچہہ نا رہی

اور جو کوئی بڈہا بہوت ہوی بڑا ❊ قطرہ کی مقدار دی کہاوی روا

جب کیسکا مرگیا کوئی مالدار ❊ ہی نماز و روزہ کا فدیہ بکار

فدیہ یک روزہ مثل یک نماز ❊ دان وجوبش را وصیت شرط باز

ہی سحر سنت تم اسکا وقت پاو ❊ آسمان شرقی پہ نا ہو صبح کہاو

ویسی فتوی لی کہی حضرت رسول ❊ لیک اول وہ ہو کہ جو ہوی قبول

جب یقین ہو وی غروب آفتاب ❊ ابر نا ہو کہول روزہ کو شتاب

اور ہر روزہ کی نیت کرجدی ❊ اول شب ہی کری تو نہین بد

چاند گر دنکو دکہی نہین اعتبار ❊ وقت پر افطار کر ای ہوشیار

ہی حدیث ستہ شوال جان ❊ شیخ اکبر نی کہی موضوع بکہان

جہوٹ قسم کہانا گناہ کبیرہ ہی

جہوٹ کہانا ہی برا سو کند کتین ❊ مانی اسباب کو یہہ جہوٹ مین

که جناب آن حضرت هادی شریعت و طریقت و حقیقت الله صلی الله علیه و آله وصحبه وسلم

جہوٹ بد بہی لیکہ وہان جایز ہوا
جہوٹ کہہ لی بیکنہ کی جان بچا

اور گواہی جہوٹ کی دینا یقین
جہوٹ سے بڑکر ہی اور کچہی نہین

فاسقونکی شاہدی مردود ہی
کیونکہ فاسق عاصی معتوب ہی

ہی روا لحکیم عدل با خبر
گر ہو حاکم پاس جانی مین ضرر

بیان بقیہ مواضع جواز کذب فقط

جنگ کو خدعہ ہی فرمائی رسول
جہوٹ واں بہی ہی روا یاد العقول

ہی روا بہر رضای زوجہ جہوٹ
تا دلوں مین کہ نہو ناخوشی بہوٹ

اور یمین کاذب ماضی گناہ
بد ہی جسکا ہووے فاعل روسیاہ

جہوٹ ناحق بیجا کا کام ہے
آخرت کو اوسکا بد انجام ہی

ذلت و رسوائی اور شرمندگی
جہوٹ سے ہو آدمی کی تین اترے

اور جو بی جہوٹ سی جاوی تمام
عاقبت جہوٹے کا ہووے بد مقام

ہی کفایت جہوٹ کی تعریف مین
جیرن کہی صدیق ابراہیم مین

اور یمین لغو بخشی گی کہان
نص قرآنی کہ ہی بی شبہ جان

جورہی ماں باپ اور قول اور کرگئی اور رسول مین کرنا گناہ کبیرہ ہی

بی خیانت ماپ مین اور تول مین
اور کرگئی مین بہی اور مول مین

قسم خورده در واقع خلاف آن بود ۱۲

باگناہان کبایر جمع رکھہ — بس تواور دل کی مطالع جمع رکھہ

یہان سمجھتے نہین ہین ظالم نیک و بد — کرتے ہین جاری بدی نیکی کو سد

قہر مین اللہ کے جب آئینگے — تب کئے اپنے کو ظالم پائینگے

ہی بدونکو آخرت مین بد سزا — مومنونکو نیکیون کی ہی جزا

زندگی تھوڑی ہی چھوڑین مکر و فن — اور کرین ایمان کو لینے جتن

نوح کے بھی عمر کو ہی سد سمجھہ — آخرۃ کی عمر کو بیحد سمجھہ

نماز آگے وقت کی پڑہنا گناہ کبیرہ ہی

اور آگے وقت کے پڑہنا نماز — یہہ کبیرہ ہی گناہ اے دلنواز

یا پڑھے تاخیر کر وقت سے — نے سبب یا ترک کر دیوے اسے

باضرورت ایک صحابی تلملائے — تب قضا کے فجر انہین جائز کرائے

وقت کے آگے تو ہرگز نہین روا — لیک پیچھے وقت کے ہووے قضا

ہی نماز اندر بھلا دلکا حضور — نیت و تحریمہ مین رکھنا ضرور

ہم تو استقبال عین کعبہ دان — کفر دان یا از کبایر مہربان

جس جگہ پڑھہ لو جماعت سنت فرض — سنتان وہان مت پڑھو
عمدًا از انہ در تحری — نو بہ عرض

گر جماعت سے پڑھے یکجا امام — فرض وہ وہان نا پڑھے کوئی امام

[illegible] نماز صبح [illegible] قضا [illegible] ۱۲

سیدھا جانب چھوڑ مت مرد خدا
صفین جا کو چھوڑ مت یعنی بجا

رفع ید بہر رکوع و بعد ازان
ترک و فعلش ہر دو از سنت بدان

ترک آن شد نزد اعظم اختیار
شافعی بر فعل آن دادہ قرار

درمیان فرض و سنت ای فتیٰ
ذکر دنیا نے ضرورۃ نہیں روا

(و در مسجد نیز ذکر دنیا ہرگز نباید کرد)

ہے مسجد جمعہ کا اے نامدار
جیون مقلد بدن کا ای کامگار

بعد اسکے کائی بکر یکا ثواب
بعد اسکے مرغ و بیضہ کامیاب

گر کوئی مسجد بجا گھر میں پڑھے
عذر ہے تدریس و تصنیف سے

قد لیاوی الشخص قوما جمة
ان ابراہیم کان امة

تم کرو صلوات کو دایم مدام
نا ہو تم تارک فرض اکرام

وقت پر پڑھنا نمازونکا بھلا
اس کبیرہ میں نہو تم مبتلا

سوتے یا بھولے سی گر کھووی نماز
جب اسے یاد آوے پڑھ لے نماز

سجدۂ سہو اس لئے لانا بجا
تاکہ ہو نقصان کا جبرا باصفا

دل کیتئیں حاضر رکھو وقت نماز
در مناجات کریم کارساز

مصر کے معنی ہیں دو اسکو سنو
ہے روا و ناروا جمعہ بدو

شہر کے لوگونکی حاجت ہو روا
جس جگہ اسکو تو سمجھو تم فنا

(حاشیہ)

فائدہ ... قرائت رکعت اول مقتدی زاید ... قرائت رکعت ثانی می باید و نزد بعضی ... قرائت ... خواندن آنحضرت معوذتین را ... نیز از سورہ ... ناکس یک آیت کم است ... شخص مسئلہ باشد ۱۲ نیز نباید دانست کہ اگر عالمی بیند کہ مردم ... از کار فتنہ در خانہ نماز گذارد و بسبب جنگ ... ثانی کہ در حدیث آمدہ کہ قاتل و مقتول ہر دو ... نماز در خانہ باید خواند و اصحاب جلیل القدر مانند عبد اللہ ابن مسعود و عروة ابن الزبیر در ہنگام فتن نماز در خانہ میخواندند ۱۲

عہ نزدیک بعضی فقہا مصر آن موضع است کہ برای آن حاکم باشد و قاضی نافذ الاحکام و قایم کنندہ حدود باشد و نزد بعضی فقہا مصر موضعی است کہ چون جمع شوند باشندگان آن در مسجدی کہ بزرگترین مسجدہای آن موضع بود ہمہ در ان مسجد گنجایش نداشتہ باشند و بہمین معنی مصر در زمانہ خواندن نماز جمعہ و عیدین درین شہر جایز نیست و بمعنی اول مصر ... جمعہ و عیدین درین شہر ... نظام شرع و حدود شرع ... جاری نیست ۱۲

عہ فنای شہر یعنی صحن شہر جایکہ بیرون شہر و قریب آن برای مصالح شہر مہیا باشد مانند آنکہ قبرستان مردہ ہا بود یا در آنجا اسپ دوانند یا لشکر جمع کنند یا تیر اندازی کنند یا مانند این کار کنند ۱۲

ظہر آخر گر لیں جمعہ کے پئے ‏ ‏ ‏ ز اختلاف مصر سہو لی سئے

عید و جمعہ میں پڑھے ہیں حاجیان ‏ ‏ ‏ کیونکہ ہیں عرفات مصراں کی عیان

جو نپاوے جمعہ پڑھے ظہر الیوم وہ ‏ ‏ ‏ حیض والی باز رہوے نا الظہر

نے قضا اُسپر نماز دنکی کہے ‏ ‏ ‏ اور قضا روزیکی اسپر فرض ہے

سجدۂ قران رکوع اندر ہو جائے ‏ ‏ ‏ گر ہو فور آ در نماز ای نیک رائے

عید میں جمعہ میں یعنی در زحام ‏ ‏ ‏ مت کرو تم سجدۂ سہو ای کرام

بے وضو تو نا پڑھے ہرگز نماز ‏ ‏ ‏ عمد سے ہی یہہ گناہ اے بے نیاز

بعد دو رکعت ز فرض آئے لا ربا ‏ ‏ ‏ سورہ بعد الفاتحہ ہم شد روا

جس جگہہ نا آوے آواز اذان ‏ ‏ ‏ جان اتا مست فرض کو مشروط ہان

مال رکھہ کر زکوٰۃ نا دینا گناہ کبیرہ ہی

مال رکھکر گر کوئی نا دے زکوٰۃ ‏ ‏ ‏ ہی گنہ اسکا بھی جیون ترک صلوٰۃ

جبکہ گذرے مال پر سال تمام ‏ ‏ ‏ واجب اُسدم ہو زکوٰۃ ای نیکنام

اور نصاب اُسکا بقول شیخ بہداد ‏ ‏ ‏ کم ہی کچھ ترین روپے سے نہیں زیاد

لیک دکھن کے روپے کا ہیں حساب ‏ ‏ ‏ کیونکہ بنگالے میں لکھی وہ کتاب

روپیہ وہ چار آنہ ہی بڑا ‏ ‏ ‏ دے حساب اسکا تو کر کے ای فتا

ومصارف ماخوذ اند ازین آیت کہ انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین تا آخر آیت ۱۲

پھر زیادہ جسقدر اُسپر بڑھے	دے حساب چہل و یک یوہین لکھے
اور زراعت کا بھی حق دینا بھلا	جسطرح قرآن مین حق نے کہا
اور فتاوی مین بہت تفصیل ہے	منتخب یہ جوہر الکلیل ہے
جیسا جیسا حکم ہو ویسا تو دے	خمس و عشر و ربع بھی اسکا لکھے
لیک خرچ اسکا ہی ہا جس جس کا نام ہے	ویسے ہی لوگونکو دے ہو نے خطا
فطرہ گر تاخیر ہو ساقط نہو	نقد بھی اُس کا روا دینا کہو
درحلی دان قول اوسط شافعی	اعظمی احوط ہی مالک اوسعی

تنبیہ

مال باطن کو زکوۃ باطنی	ظاہر کو ظاہری مرد غنی

تنبیہ

یا زکوۃ مال دے کوئی مالدار	اُسکا مانع ہووے بیشک خوار و زار
منع ہر طاعت سمجھ بدکار ہی	مانع ایمان از کفار ہی

دعای موسی کہ برای عذاب فرعون و فرعونیان بود نہ اینکہ کفار حاصل شود

ڈر سے ایمان لائین سب فرعونیان	مانگی موسی ظلم بیحد سے میان
ہی دعا احمد رسول اللہ کی	ایک نا مقبول سب مقبول ہی

فواید باقیہ

زنان برای زیب و زینت خود پیش دارند و استعمال کنند از زکوۃ نیست و زیوری کہ بجای آن باشد و در استعمال نباید ام از زکوۃ بعید، و امام اعظم چنان میفرماید کہ مرد و زن زیور را کہ مذکور شد زکوۃ باید داد و این قول احوط است و قول امام مالک بیک روایت آمده و انزاده درین کتاب آورده شد بسیار صحیح است و آن اینکہ مرد و قسم زیور را زکوۃ نیست و نیز باید دانست کہ ہر کہ زکوۃ زیور بدہد زیور را بقیمت حال بدہد نہ بقیمت سابق و نہ بقیمت لاحق تا در زمان بعد زکوۃ است و ہمین است حال مروارید دانستہ شده در سلک وغیره و دیگر جواہر کہ بدون ساختن زیور جمع کرده داشتہ باشد زیرا کہ قیمت چیزہا باعتبار وقت کم و زیاده میشود و نیز بسبب کہنگی بعض چیزہا را قیمت کم میشود و بعضی اشیا را کہنگی قیمت زیاده میشود چنانچہ عقیق کہنگی شب کرده و قیمت زیاد میکند و شب رنگ سعید است کہ غالب بود بر سیاہی و آنچہ موجود شده کہ مروارید از زکوۃ نیست در اموال تجارت کہ ہم

درحلی یعنی در زیور قول اوسط قول شافعی است یعنی [illegible] زیور را

اشارہ بآیت والذین یکنزون الذہب والفضۃ الخ و احادیث

دینے سے ہووے ترقی مال کی	نی تو بدنیت سے حاصل ہو بدی
لیکہ یہہ قرب قیامت ہی مگر	کیونکہ اسمین بہت الٹا ہی اثر
ہی خبر مین دور آخر مین اثر	کم ہو جز نقدین کے اے با خبر
راہ حق مین خرچ کر اور جان تو	لن تنالوا البر حتی تنفقوا
سرکشی سے نفس کے تو باز رہ	کر خلاف نفس اور ممتاز رہ
یوثرون خوان ولوکان خصاص	یہ بڑی لوگونکی ہی تخصیص خاص
بعضی از زوجات کو بھی دے طلاق	ہین کئی ایثار اسمین نی نفاق

کافرونکی لڑائی سی بھاگنا گناہ کبیرہ ہے

کافرون کے جنگ سے ہی بھاگنا	مومنان بھاگین تو ثابت ہو خطا
گر مسلمان ایک ہی کافر ہین دو	بھاگنا مومن خطا ہی پھر سنو
ہو مضاعف سے زیادہ گر کبھی	بھاگنا جائز ہوا سمجھو جبھی
تھا جہاد حضر لگا زخمون سے بھرا	خون کے بہنے کا ہی شایع ماجرا
اور جہاد نفس کو اکبر کہے	اولیا معنی خبر کے یون لکھے
اور وبا طاعون سے مت بھاگ تو	اس شنیعہ سے نہو ناپاک تو
اور نہ جا اسجا جہان ہووے وبا	کیونکہ جانا بھی وہان ہی ناروا

ہی شہادت مرگ طاعون مومنان
دو وطرحکی ہی مفاجات ای میان

لطف حق مومنکو مرگ ناگہان
کافرون پر ہی غضب ای مہربان

فائدہ

پڑھہ مصیبت مین تو ایصا جسکو گن
آیت انا الیہ راجعون

مت ہلاکت کرلے اپنے ہاتھہ سے
فعل سے کوئی ویا کوئی بات سے

قول وفعل اپنا بہت رکھہ باسداد
تا رہی تو دو جہان مین بامراد

تنبیہ

گرکوئی انسان کو شیطان ملائے
یا مشیطن آنکھہ سے اسکو ڈرائے

اللہ اللہ بول تم حق سے ڈرو
دل سے اپنے ذکر کر تم خوش رہو

جان سے کسوکو ناحق مارنا گناہ کبیرہ ہی

جان سے ناحق کسِو کا مارنا
بی سبب اور بی جہت ہی یہ خطا

چھین لیکر نیکیان قاتل کے وو
حشر کے دن دیوی حق مقتول کو

خلق کے دلکو لے اپنے ہاتھہ مین
انکو راضی رکھہ ہر اچھی بات مین

کر قصاص وحد اور تعذیر کو
اسمین تو جاری نکر تقدیر کو

حق نے فرمایا حیوٰۃٌ فی القصاص
عقل کو مت لا تو اُسکے حکم پاس

یعنی آیت انا للہ وانا الیہ راجعون ۱۲

یعنی مار ڈالا یا مرے زخم کاری یا بدون بیماری

عقل پیش عشق ہیچ و بس کم است — عشق چون عنقا و عقل از مور پست

از مثنوی مولوی روم

عشق را ہفصد ہزار است و پرے — از فراز عرش تا تحت الثرے

بامالہ خوانند

فائدہ

جب کہے کافر کہ اعلُ یا ہبل — ہے جواب اللّٰہ اعلٰی و اجل

در بدل عزّی لنا و لا لکم — ہو مولینا و لی مولا لکم

اور بیان حد و تعزیر و قصاص — ہے کتب مین فقہ کے ذی اختصاص

تنبیہ

غسل نین ہے شہید ای مہربان — شافعی ہو بین نماز او نکو کہان

بغو ہو یا ہو خطا او ہی دیت — قتل ہے بیشک کبیرہ معصیت

لعنت قاتل را علی ذی کرم — غم مخور فردا شفیع تو منم

این نیامد ہم نیاید از کسی — در جہان گرچہ شدہ کشتہ بسی

تنبیہ علیحدہ

ہدیۃ الایمان مین ای باصفا — جہیز دیگر مین نے زاید ہون لکھا

یہہ بھی ہے مقبول درگاہ خدا — اسکی سمجھے ہے ملی صدق و صفا

ایک زانی رجم کا ہے ایک کو حد — یہہ بھی ہے مذکور فقہ ای بارشد

فائدہ

راہ حق مین جو کوئی مارا گیا
اوسکی نین جیتا سمجھہ ای بے ریا

حق کہا زندہ وہ لوگونکو سمجھہ
انبیا کے تین بھی احیا تو سمجھہ

تنبیہ

یاد حق کر مردگان سے ہٹ ورے
ہوئی ممکن کچھہ کفن اچھا کرو

زندگی مین جسطرح ہوئی لقا
لا زیارۃ قبر کی ویسی بجا

پرہیزگار عورت کیتین گالی دینا گناہ کبیرہ ہی

پارسا عورت کے تین گالی نہ دی
ہی گناہو نین بڑا یہہ بوجھہ لی

کہ کوئی قابل نہ ہو اس کام کے
اُسپہ تہمت تو نہ دھر گالی نہ دے

دینا گالی ہیکنہہ کا ہی خطا
اِسلئے کہتا ہونین تجھکو جتا

اسّی دُرّہی قاذف و شارب کو مار
عبد ہو تو آدہی اسکی کر شمار

بد کہے مظلوم جایز ہی وہ بات
لا یحب اللہ استثنا کے سات

لغو گر انسان سی کوئی بات ہو
اسکا نقصان اس سبب سی منکرو

جو ہی مومن سالک راہ ہدیٰ
مرد و عورت کسکو بھی گالی نہ دی

دان قذف وقت غضب ہدر و جناب
قول صدیق تو جرئت کلاب

مانند آن چہ در حال زندگی می پوشید می باید ، چہ در عیدین کہ می پوشید ۱۲

جورو اور خاوند مین ہووی لعان
فقہ مین قرآن مین اسکا بیان

حمل کی مدت اقل شش ماہ جان
ہی خلاف اکثر مین ای محسن بجھان

ناحق خویشون سی دشمنی کرنا گناہ کبیرہ ہی

اقربا سے ہی عداوت کار بد
دوستی سے انکی ہی انکار بد

اور مسلمان موم دل رہنا سدا
سنگدلی سے ہووی نہین حاصل خدا

جس قرابت سی نہ ہووے کچھ حصول
جز بدی اس سے ہی نزدیکی فضول

تنبیہ

نام کا لوگون کی گر مذکور ہو
وصف تم صادق محبّون کی کرو

وصف محسن اہل اور اولاد بھی
ردّ قول بد انہون پر ہے سبھی

منع کر بدگو کو بدگوئی سے تو
بلکہ کر تعریف مذموم ای عمو

ورنہ بڑی تعریف مین کسلے کوئی
بات بالعکس اوس کی بھی بھلی

بہت سی باتونکو لکھ جاؤن نہین
حمق لازم تا نہو تجھپر کہین

دوست ناخوش ہو اشارہ بد کری
تو اوسی سمجھا لے اے صاحب میری

جو سنے تو بات مت منھ سی نکال
بلکہ رد کر دی اگر بد ہو مقال

ناخوشی کی دوست کے گر ہووی بات
قایل اوسکے کو ہو مانع ذی صفات

مراد از اہل صخرہ آنہا اند کہ در ایام صحرا ابر آمدن باران در یک غار کہ بالای کوہ بود پناہ گرفتند و یک سنگی بسیار کلان از بالای کوہ غلطیدہ در آن غار را کہ در آن آن سہ شخص پناہ گرفتہ بودند بند کرد کہ جای بیرون آمدن نگذاشت آن سہ مرد و زن شدہ در میان خود گفتند کہ اکنون نیکی خود کہ برای رضامندی خدا تعالی کردہ ایم یاد کردہ دعا کنیم شاید کہ برکت آن رہائی یابیم پس یکی قصہ نیکی خود کہ حاصل آن نیکی و احسان با مادر است دعوی کہ اینجا نیکی با پدر و مادر مذکور شد بقیہ حسنات آن اہل صخرہ بیان کردن مناسب افتاد چنانچہ بعد این حرفی مذکور شد در یک بیت کہ در مصرع آخر خلاصہ قصہ یک شخص است از بیت مذکور چونکہ بر یاد نوشتہ شد اکم مقدم و موخر شدہ باشد مضایقہ ندارد در بیان آن سہ قصہ کہ آن سہ شخص گفتند بعد از آن دعا کردہ و بعد از آن ہر یکی آن سنگ کلان اندکی دور شد تا اینکہ بعد بیان شخص سیوم راہ بیرون شدن پیدا شد و برآمدند القصہ را آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان فرمودہ است کہ در زمانہ گذشتہ چنین اتفاق واقع شدہ چنانچہ در بعضی از تفاسیر عمدہ در سورہ کہف در تفسیر ام حسبت ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا الآیہ بیان این سہ شخص مذکور را در تفسیر اصحاب الرقیم کردہ و در مشکوۃ نیز قصہ این سہ شخص را آوردہ

گر کری کوئی شخص کو کوئی مہمان	تو اوسی اعزاز کر اور دی امان
دی جواب گرم گرم و سرد سرد	تا ذلت بر تو ناید ہیچ درد
لیک باید تصفیہ کردن مدام	تا نگیرد کینہ اندر دل مقام

ماباپ کو ایذا دینا گناہ کبیرہ ہے

جو کوئی ماباپ کو اپنی ستائی	عاقبت صدمون کیتین انکی اٹھائی
ہی بہت درجہ بڑا ماباپ کا	از ادب سے انکی خدمت کو بجا
جو رکھی ماباپ کو دنیا مین خوار	عاقبت مین اسکو ہووی مار مار
نین قبولیت اسی حقکی رہی	گرچہ لاکھونکی کمائی وہ کری
دیوی جو تکلیف انکو نا بکار	وہ رہی دونو جہان مین خوار وزار
لے دعا انکی کہ دنیا مین تجھے	کام آوے عاقبت ہمرہ چلی

بقیہ حسنات اہل صخرہ

مرد و حق کس کا بڑھا دینا بھلا	ہو نہ وحدت مین بعصیان مبتلا

باز رجوع بہ بیان مادر پدر

باپ ماپر بھی ہی حق اولاد کا	نام اچھا رکھہ کے سمجھانا بھلا
کر کے زوجہ خاندانی با نکاح	تا ہو اولاد منسوب سفاح

تربیت

تربیت با علم اور شادی کرین
نیکیون سے طبع کو عادی کرین

اور سباحت اور کتابت بھی سکھا
مرد کو ای صاحب صدق و صفا

عادتان بچون کو اچھی کام سیکے
تو سکا سب بہترین انجام کے

انکو بچون کو مت باہر نکال
چھوڑ مت انکی حفاظت کا خیال

بہائیون بہنونکا بھی ای حق درست
ایسا ہی سمجھو حق انکا نا ہو سست

مسلمانونسی بی سبب لڑنا گناہ کبیرہ ہی

ہی مسلمانون سے لڑنا کار بد
بی سبب اور بی جہت رکھ دلمین کد

جس سخن سی کوئی ہو ناخوش ملول
منع بھی کر گر کہی کوئی فضول

گر زبان سے کوئی کہی یکبات خلف
اسکو سمجھا اور نکر اُس سات خلف

ہر طویل احمق قصیر اعقل غلط
چھوٹی سر کا شخص احمق الغلط

جاوی نا جنت مین ہر ولد الحرام
یہ بہی ہی موضوع ای ذی عقل تام

چونک سی نکلی اگر کوئی رمز شر
شر کو اُس کے دفع کر ای باخبر

جان انسان شاکر احسان ہو
اور اسارت سی عدو جان ہو

قصد جان و آبرو گر کوئی کرے
منع کر اسکو تو ای صاحب میر و

جاننا اپنی مسلمانونکو بھائی
نین مناسب انسے نت جھگڑا لڑائی

ہجر مسلم تین دن سے نین زیاد ۔ لیک بی نیت ہو زاید نین فساد

ایسا ہی احداد[له] غیر الزوج ہی ۔ نین روا قصد ٣ روزہ سہی

مرد اور عورت مین لڑائی کروانا گناہ کبیرہ ہی

مرد اور عورت مین ڈلوانا بری ۔ ہی گنہ اور انہین کروانا لڑائی

دو کو لڑوانا بُرا ہی اور عذاب ۔ باز رہ اس فعل سے ہی یہہ خراب

بلکہ حیوانونکو لڑوانا بُرا ۔ جنگ انسانون سے یہہ بکتر ہوا

فائدہ

دیت عالم کو مت اظہار کر ۔ اور اُس کے پی مین مت ہوئی

تم شیوع فاحشہ در مومنان (بمعنی نورش) ۔ متکبر و مقصود اپنا نے گمان

ذمیونکو بھی ستانا ہی گناہ ۔ مال مستامن کو بھی متکبر تباہ

اور گواہی بی عذر چھپانا گناہ کبیرہ ہی

اور گواہی کا چھپانا پر خطر ۔ ہی گنا ہو نہین کہو نہین کان دہر

گر گواہی کو چھپاوے جان بوجھہ ۔ پاس حق کے ہو ہی اتنی اُسکی بوجھہ

اسکو ہووے عاقبت شرمندگی ۔ گر کوئی ایسی کرے یہان زندگی

قرآن پڑھہ کر بھول جانا گناہ کبیرہ ہے

[له] احداد بمعنی ترک زینت برای غم مردہ و بر غیر زوج بسیار زیادہ از ۳ روز کہ عدۃ آن را گویند معتبر است در شرع چہار ماہ و دہ روز و عدت طلاق ثلاثہ قروء اند و مراد بآن نزد شافعی ۳ طہر و نزد ما ۳ حیض و اگر حاملہ باشد عدۃ آن وضع حمل است نیز بنص قرآن و باتفاق خواہ عدت موت زوج بود یا عدت طلاق ۱۲ منہ

ہونا

بھولنا ہی پڑھ کے قرآن کا برا	یہہ بھی ہی چھوٹے گناہوں سے بڑا
نے قیامت حفظ گر جاتا رہے	ہی گنہ جب دیکھہ کر نا پڑھ سکے
ہی بڑا وہ بھی گنہ گار خدا	دن قیامت کے اُسے ہوگی سزا

جیتی جانکو آگ مین جلانا گناہ کبیرہ ہی

زندہ جانونکا جلانا آگ مین	عالمان اسکو کبایر مین گنین
آخرت مین فاعل اسکا ہو خراب	اُسپہ ہوگا اِس سبب حق کا عذاب
یہہ بُرا ہی اور ہی یہہ فعل بد	باز رہ ہی آدمی کو جہل بد

ہرگاہ کہ از سرور عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اجازت علم وعمل علم طب ورواج آن ثابت ودرین کبیرہ حیوانات با انسان ہامشارکت تخصیص انسان باین دو مقدمہ طب مناسب افتاد وامور تخصیص ولقد

کرمنا بنی آدم در تفاسیر مذکور

شرب ماء ممنوع دانی ذی مهاع	بعد تحریک ریاضات وجماع
پہر علی الریق وعقیب مسہلات	بعد حمام وفواکہ ذی صفات
بعد بطیخین ہم ہرگز منوش	سرکہ را چون اب دانی مرد ہوش
جمع زین دو شی مکن مرد ہمام	حوت باشیر ولبن با ترش عام

هم سویق زر اگرچه با لبن	هم عنب بر کله شخص ممتحن
هر حریصه تو مخور زنان را	هم تو خل و زر مخور صاحب وفا
آب چاه و نهر را جامع مشو	آنچه ممنوع است خلف آن مرد

حکایت است که آتش شعله کرده بود و خانه ها را میسوخت سید جلال الدین بخاری حاضر شد نام حضرت غوث الثقلین خواند و بر آتش خیزی انگکه آتش فرو نشست

شه جلال الدین چو نام غوث خواند (یعنی نام حضرت) — آتش سوزان بنام او نشاند

بازرجوع به بیان گناهان کبایر حرام ناتونسی نکاح کرنا گناه کبیره ہے اور ان سب ناتون کا بیان آخر کتاب مین آتا ہے

ماں بہن سے جو کہ ناتے ہین تمام	سات انکی ہی نکاح ام حرام
قول اضعف نے ہی پایا انقطاع	کیونکہ نہین وہ قول مقبول سماع
انکو حاضر اور ناظر جان بھی	ہر دم اس کے خوف مین رہوین سبھی
جو بڑی ہون انکی تو توقیر کر	اور چھوٹون پر رحم کرنے خط
ہی بزرگی علم سے اور عقل سے	اور بخشش ہے ہنر کے فضل سے

یک بیت از مثنوی مولوی روم اینکه

از

حضرت سید جلال الدین بخاری خلیفه حضرت شیخ شهاب الدین سهروردی اند و حضرت شیخ شهاب الدین سهروردی با اصحاب حضرت غوث الثقلین رضی الله عنهما کمال موافقت دلی و عقیدت و محبت کلی میداشتند

ازادب پرنور گشتست این فلک	وزادب معصوم و پاک آمد ملک
فائده	
چونکه فوق القبة الخضر اکسان	میروند از بہر ترمیم مکان
گر شود چیزی خسیسی فوق کس	می سزد او را که بر بندد نفس
که گفته اند	
قل ہو اللہ که وصف خالق ماست	زیر تبت یدا ابی لہب است
حرام مین بھڑوا پنا کرنا گناہ کبیرہ ہی	
قلتبانی بھی کبیرہ ہی سنو	دوزخی ہی اُس کے فاعل کو کنو
قلتبان وہ جو کوئی بھڑوہ بنا	کر حرامی کام مین کٹنا پنا
واسطے النکاح کے کہنا حلال	گر ہو نیّت خیر تو اچھا ہو حال
فعل و تو تے برا ہی ناروا	فاعل اسکا دور از ترس خدا
تنبیه در حل پیام نکاح و وکالت آن	
خطبهٔ بنت عمر عثمان کے	تب نبی نے سنکے یہہ فرما کے
اے عمر ہون ختن مین عثمان سے خوب	بھر ہون عثمان کو تجھہ باشان سے خوب
تنبیه از مثنوی مولوی روم	

کار پاکان را قیاس از خود مگیر | گرچه ماند در نوشتن شیر و شیر
آنچه آدم میکند بوزینه هم | می کند کز وی ببیند دم بدم
اشقیا را دیدهٔ بینا نبود | نیک و بد شان در نظر یکسان نمود
همسری با انبیا برداشتند | اولیا را همچو خود پنداشتند
این ندیدند او شان از عمی | هست فرقی در میان بی منتهی

لواطت کرنا گناہ کبیرہ ہی

اور لواطت تو بڑی مردار ہی | یہہ گنہ ہی اور یہہ بدکار ہی
لونڈ بازی اسکو ہند مین کہین | اور بھی اغلام اسکو کہتین گنین
یعنی کوئی مرد ملکر مرد سے | صحبت فاحش کرے آپس مین گر
اور کہین اسکو لواطت خاص و عام | لونڈ بازی اسکا ہی مشہور نام
بیحیا کا کام ہی اب گناہ | گرکہ ہووے دو جہانین روسیاہ
ڈوبی امت اس گنہ سے لوط کی | جسمی کہتے ہین لواطت اسکو بھی
بی رضا کرتے تھے وہ اسکام کو | ظلم سے اور جبر سے بدنام ہو
ہی جو یہہ مین نے لکھا قرآن مین | لوطیون کی حال کے تبیان مین[سلّه]
یا رضا لے جبر ہی فعل حرام | در کہا بیر لیک نے تخریب عام

[سلّه] از بیان آیات قرآن که در قصه قوم لوط اند معلوم میشود که قوم مذکور آن شنیعه را بجبر و زبردستی میکردند و از آیت و از نظم بعض جای دیگر است ۱۲ منه
بطلسم جبارین بطریق التعاذیر اگر در قصه
و این شنیعه را علت مشایخ نام نهاده اند وجه تسمیه اینکه علاوه بر مشایخ و مرشدان درین گرفتار از قدیم می شوند چنان می گویند و یکی از سلسله خاندان مرشدان پیری و مریدی ازان جاریست درین زمانه نیز بدنام باین شنیعه میکنند همچنین عمده خاندان یاران و همچنین خاندان علما را که نیز بدنام باین شنیعه میکنند و انما الغیب عند الله و حاکمان و دیوانان سابق و وزیران نیز درین کار مشهور و در کتب طبیبان یونان وغیره علامتیه بیان آن مینمایند و لا حول ولا قوة الا بالله

اور رلواطت عورتون سے ہی بری | کرنا حیوانون سے صحبت مین بھلی
زندگی دنیا کی کم ہی ای عزیز | نیک بد مین تجھکو لازم ہی تمیز
جو ہر قابل جو ہوا اور ہوشمند | پند اُسکو ہو نہایت سود مند
ہی مسلمانون کے تئین لازم مدام | دور اپنے سے رکھین فعل حرام
گرد و پیش ایسے گناہونکی نجائین | اور بد کامون سے اپنے کو بچائین
پاس اپنے حقکو حاضر جان مین | امر و نہی اُسکے تئین سب مان لین
یا الٰہی ایسے کامون سے سدا | مومنون کو فضل سے اپنی بچا
نیت اولاد صالح سے نکاح | کرکہ ہووے حق سے تیرے تئین فلاح

غیر عورت سے صحبت کرنا گناہ کبیرہ ہی

بد زنا ہی مان یہ قرآن سے | اور بدی ظاہر ہی اُسکی شان سے
گر زنا آید ز شخص متقے | واللہ ممکن جنید ابن از وے
زانکہ تقدیر خدا باشد روان | بر ولی و بر تقی ہمیشہ بہر آن

تنبیہ

ہون زنا کو چار شاہد یہ بچھان | تین تک جھوٹی ہین عند اللہ جان
تین شاہد تک بھی دُرّی کھائینگے | کاذب از نص نبی کہلائینگے

پہر گواہی اونکی نا ہووے قبول ۔۔۔ نص قرآن سے نہو منکر فضول

رد بیت عینی اگر شد با شہود ۔۔۔ قول شان شد معتبر در شرع زرود

باید دانست کہ اگر توبہ کند قاذف قبول شہادت عود می کند نزد امام احمد و امام شافعی و عود نمی کند نزد حنیفہ و مالکیہ ہ ہ ہ ہ

تین دفعہ رد ہو اقرار زنا ۔۔۔ چوتھے دفعہ حد ہو قاضی کو روا

مومنات اور مومنین کے تین سدا ۔۔۔ ہر گنہ سے باز رکھہ باری خدا

جبکہ اقرار زنان نین معتبر ۔۔۔ کب فقط دعوی کو ہوا ہین اثر

عائشہ بخشید حسان را قذف ۔۔۔ کے کسی بخشید احسان را قذف

یا الٰہی ہر گنہ سے دے امان ۔۔۔ الامان صد الامان صد الامان

اور گنہہ چھوٹا بڑا سب ہی برا ۔۔۔ باز رہنا سب گناہون سے بھلا

جان کر چھوٹے گناہونکو کرے ۔۔۔ تو بڑے اُتنی گناہونین پڑے

مومنونکو سب گناہون سے بچا ۔۔۔ یا الٰہی اُنکو جنت مین لیجا

اپنے طاعت کی سدا توفیق دے ۔۔۔ مومنات اور مومنین کو فضل سے

پھیر وہی دے انکو راہ نیک پر ۔۔۔ بد عمل سب اُن کے دل سے دور کر

فائدہ

اجنبی عورت سے تو خلوت نکر　　زوج والی سے حذر کر الحذر

تنبیہ

بہائیوں بہنوں کا کر بستر جدا　　ڈر تو ہر بد بات سے ہر دم خدا
بلکہ سمجھو جتنے ناتے ہیں حرام　　ہوں جدا بستر سبھوں کے والسلام
مرد و عورت کوئی بھی دو یکجا نسوین　　ہاں مگر مجبور و اور رضا وند ہوین

برائی غلط فہمیدن حکایت مقدمہ نمیمہ حکایت الصعتر بر سے

گفت صعتر بری یک تره فروش　　قول او را چند کس کردند گوش
بعض صعتر بیش انگاشتند　　نو دیخ نو گفت و ہم پنداشتند
بعض السامعہ تری ابری شنید　　سوئی لطف حق دلش شد در مزید
بعض را سع تری ابری رسید　　شد بہ سعی کار ربانی مرید
قول قایل ہر چہ باشد یکدان　　لیک اصلاحش کن و بر راہ ران

فائدہ

تو مکن در خانہ غیری نظر　　دان تو ملحق مثنوی در آن خبر

چغلی کرنا گناہ کبیرہ ہے

اور نمیمہ وہ گنہہ ہی اسکو سن　　دوزخی ہی اسکا فاعل بی سخن

اسکو چغلی کہتے ہیں نزدیک سب ۔ دور اس سے رہ اگر ہے باادب
خاص چغلی کا لیجانا جان بوجھہ ۔ بادشہ کے روبرو ہی کار بوجھہ
یا کہ کوئی حاکم ہو نایب شاہ کا ۔ اسکو پہنچادیگی کر دنیا برا
چغلی کرنا شرعاً بدکار ہے ۔ لیک یہ معمول دنیادار ہے
افترا بہتان بھی کسپر نہ کر ۔ اے سپاہی تو یہین خدا کا رکھ تو ڈر

کاہنوں کی باتوں کو یقین کرنا گناہ کبیرہ ہے

علم ان پانچوں کا غیر حق سے فوت ۔ ساعت باران بطن و غد اور جای موت
اور بد ہے جو سیونکا پوچھنا ۔ اونکی باتوں کو یقین کر بوجھنا
جو سدا پوچھا کرے غیبی خبر ۔ کوئی کافر ہے وہ ہو کافر بتر
علم غیبی خاص حقکی ذات کو ۔ ہے مقرر مان لے اس بات کو
حقکی جانب سے جو کچھہ معلوم ہو ۔ اولیا کو اسقدر مفہوم ہو
موسمونکی ہو نجومی کو خبر ۔ پوچھنا اسکا نہیں اسمین ضرر
وہ نہیں ہے غیب وہ ہے اٹکل حساب ۔ اور نہ پوچھے تو کہ ترک اسکا صواب

خبر موسم نجومی بحسابی معلوم میشود نہ خبر نزول باران کہ علم غیب مخصوص بحق است و سوای خبر موسم کہ بحسابی است خبر دیگر از

نجومی معتبر نیست نہ خبر ہلال و نہ غیر آن و معلومیتہ موسم بحسابی است

و علم غیب نہ و نپرسیدن آن ہم صواب

فال قرآن تک بھی منکر اعتبار | کیونکہ فرمایا نہین ہی کردگار

فائدہ در بعض احیان

ہر چہ کوئی نزد خوابیدہ کلام | بیند او در خواب کاسہ آن تمام

نشہ پینا گناہ کبیرہ ہی

نزد امام اعظم حد سکر در شکستن وضو اینکہ در رفتار لغزش آید و بس
کہ اینقدر وضو می شکند سکر و حد سکر در حق واجب شدن زدن حد
آن اینکہ نشناسد ہیچ چیز را تا اینکہ نشناسد زمین را از آسمان کہ در
آنوقت حد شرب زدن واجب میشود و حد سکر در حرام گشتن شی
بان ہمین قدر است کہ سخن بیہودہ از زبان وی برآید کہ ہمین قدر
سکر در ہر چیزیکہ باشد حرام میشود آنچیز نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ لیکن نزدیک صاحبین پس برآمدن کلام بیہودہ معتبر است
در ہمہ جا کہ مذکور شد و نزد شافعی حد سکر در ہمہ جا ظہور لغزش است
در رفتن و حرکات کردن مطلقا کہ باینقدر نزد امام اعظم وضو میشکند

مضمون حدیث التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ [illegible]
[illegible] ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطہرین [illegible]
[illegible]
[illegible]
لکن العبرۃ بعموم اللفظ لا بخصوص السبب

ہی ہر اہو گوشت شودر کے شراب … کہانے پینے سے ہو ہر ایک کے عذاب

سیندھی اور تاڑی بھی مت پی با خرد … سکر پینی سے ہو انسان خوار ورد

خمر نام شیرۂ انگور دا ن … کف بر آرد ہم شود مسکر چو ان

ہووی کمانداو سکے ہی تحلیل سے … عود علت ہووے پہر تحلیل سے

دہوپ مین رکھہ خمر کو کر بانمک … سرکہ بن جاتا ہے اسکو گھر مین رکھ

جتنی نا ہو فائدہ اور ہو عذاب … دور رہ اسّی وہ ہی فعل خراب

اور نشہ سب طرحکی ہیگی حرام … دور رہنا اُسسی ہی مومن کا کام

قی برائی آکل خنزیر سے … شاہدان زور کو تعزیر سے

ہوش جب جاوین فوی الافہام کے … ہون نشہ سے تو کہنہ اقسام کے

عقل جب جس چیز سے ہووے تباہ … اُسکی فاعل ہے تو ہووین گی گناہ

سب گناہونکی نشہ سردار ہی … اُسکا مدمن تو ہمیشہ خوار ہی

گر کہلادی کوئی کسیکو کچھہ حرام … جب بچہانے اسکو قی کردی تمام

سب گنہ ایسی ہین انکو جان تو جہہ … کر کری ہو عاقبت مین اسکی پوچہ

باز رہنا کار بد سی خوب ہی … توبہ بھی حقکو سدا مرغوب ہی

اپنی آنکھون سے تو آنسو کو بہا … وقت استغفار و قرآن ای فتا

[illegible]

بدانکہ حد قذف و شرب برای عبد نصف حد حراست کہ چہل درہ نصف ہشتاد درہ است و ہر ہر یک از دو کبیرہ مذکور تعزیر را یک درہ کم از چہل مذکور می زنند در جنایات بنابت تعزیر سی و نہ درہ است و بہ شاہد زور بزنی و نہ درہ و یا پانزدہ ۱۲ منہ

آج تک جو کچھ کیا ہی سو کیا — کر لی توبہ اور نہو پھر مبتلا
گر نہ مانے اور کرے پھر وہ حرام — ہووے دوزخ عاقبت اُسکا مقام
رکھے ہین نعمان مثلث کو روا — ہی بیان اُسکا کتابون مین لکھا
بہر قوۃ بہر عبادۃ اللہ کی — تا کہ ہذیانش نباشد بیشکی

تنبیہ

ہی خلاف افیو مین ای باصفا — ہی دوا اوس سے ضرورتکو روا
ہی ضرورت اُسکا کہانا بہلا — یا اولی الافہام یا اہل الشفا

فائدہ

اگر کسی حرمت افیون را منع کند یعنی لا نسلم گوید و سند منع یعنی دلیل بر آن بیارد اینکه در مسکر اوصاف ثلاثه باید که مذکور شدند و در افیون یک وصف نیز ازان اوصاف نیست پس بسبب سکر حرام نباشد و آن قدر نباید خورد که بسمیت ہلاک کند یا رنج دہد و طعام نیز

تنبیہ

ہین دو قسم اندر نبیذ ای باوفا — ایک شربت وہ تو جایز اور بہلا
ہی جو ہو مشتد مسکر ناروا — اور اُس سی تو وضو بھی نہین بہلا

ہی مثلث کا ہی نا پینا ہبلا	گر خوشی ہو سب مذاہب مین روا

اسراف کرنا گناہ کبیرہ ہی

مخلصا باتونکو میری یاد رکہہ	اور یہہ باتون سے سدا دلشاد رکہہ
حکم حق لاتسرفوا ہی کر یقین	قول اوسکا لایحب المسرفین
مال کا ہرگز نہ تو اسراف کر	اور ہر ہر کام مین انصاف کر
مسرفون کو حق کہا اصحاب نار	اور اخوان الشیاطین ای وقار
جو ضروری ہی سو وہ سب کر خرچ	بی ضروری سے تو رکھہ اپنی کو دور
ہی سبب جو کوئی کری زر کو تلف	آتش دوزخ کا ہو ویگا علف
کم خور و کم خسپ و کم نوش آب را	وان علاج از شش ضروری ہم بجا
کہانا پینا اس لئے ہیکا روا	تا عبادت حق کی ہو اوسکی بجا
واسطی جینی کے کہانا ہی یقین	سچ سمجھ گر ہی تجہی منظور دین
مومنونکو ہوئی میٹھا پسند	خواہ ہو فانیذ و شکر خواہ قند
خرچ مین پانی کے بہی اسراف ہے	مفت کہونا عمر کا اتلاف ہے
گھنگنیان اور چہارشنبہ آخری	انکیتیں سنت سمجھنا ہی حری
بازی آتش سے ابدا باز رہ	خشیۂ معبود سے ممتاز رہ

کرم موذی دفع ہون مہتاب سے	ہی روا اسکو جلانا داب سے
عرس وصندل توجھہ تو اسراف ہین	اور وعید انکی قرآن مین صاف ہین
بے ضرورۃ گہی چراغو نہین ڈال	مال کے تضییع سے ہوئی نکال
تیلکی جا گہی جلانا ہی گناہ	ایسی کا مان مت کرو متہو تباہ
من حکم بالشدہ ایاک ای غلام	او لبضرب الصدر فی العشر الحرام
جان بدعت لعل و رہٹی نامدار	ہتی ہبھی اور پاو لٹی ای باوقار
برمین اپنے یاد حقکا دہیان لے	زندگی مین حقکی تین پہچان لے
ہی تکلف واسطے سبکی حرام	جو خلاف شرع ہوای نیکنام
بات دنیاکی اگر ہو کام مین	دل رہی مشغول حقکی نام مین
گر زبان پر تیری کچھہ بہی بات ہو	مہر دلپر نقش اسم ذات ہو

تنبیہ

انگلی او رمونڈ ان سے اگر کانونکو بند	کرہو سوتے وقت آواز بلند
منکر وسو ہین لوگونکی خلل	ڈھول ٹکلی کو بجاکر نے محل

تنبیہ

ہو رضاعت بچہ کی دو سال تمام	چھہ مہینے بڑہ کے فرمائی امام

اوّلین از شافعی اور دو امام | ایک دفعہ چو سی کسی ثابت ہو (بیک)
ہو اسی مدت مین پینے سی حرام | ہو رضاعت آدمیکی دو دسی
بعد ایام شش رضاعت ہی حرام | پانچہ دفعہ شافعی بولین ہین نیک (بدلیل حدیثی)
ساری نانی فقہ مین جو ہین تمام | نا ہو بعد از مدت معہود سی

واجمال محرمات رضاع درین یک بیت است و تفصیل آن در شرح وقایہ صدر الشریعت بیت اینکہ از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند

وز جانب شیرخوار زوجان وفروع

حمل کا اسقاط ہی مجبور روا | نا ہی صورۃ جبہی تک کرنا

بیان باقی گناہونکا بطور مجمل کے

مجملاً کرتا ہون یہانسے بیان | کونسی باقی ہین سُن رکھہ کر خیال
تو نہ مرتد ہو کہ ہی بد ارتداد | ہر گنہ کو توبہ استغفار ہی
کفر کا توبہ تو ہی اسلام سے | جو کوئی مرجاوی کفر و شرک پر
اور گناہان کبایر کو عیان | مجھہ سے تو ای مہربان اُنسکا حال
دو جہان کا او تسی نازل ہو فساد | بچہی اُس سے اُس گنہ کی مار ہی
لا و جب ایمان تو امین رہے | جای اُسکی ہی مقرر در سقر

اور نہین مقبول ہو ایمان بیاس
اور نایب کو بہی ہوی اتنی پاس

تمسخری قرآن سی کرنا برا
ہی برا کرنا خدا پر افترا

فعل بد پر تسمیہ کہنا حرام
اور بزرگی کفر کی بدتر ہی کام

اور بہی مسجد کے تین متکر خراب
ہی بیوت اللہ مساجد در کتاب

مارنے ہتیار ناحق کہینچنا
بد ہی اُس سے قتل ہو جاوے روا

نام حق کو گر کری کوئی پایمال
دو جہان مین اوسکی تین ہو گا وبال

نا ہو پانی ہی تیمم کا رواج
شرع مین ہی اکثر اشیا کا علاج

ڈر مرض کا ہو تیمم ہی روا
یک و نیت جو کری تو وہ ہوا

یا مرض یا خوف و زُبر عجز آب
بین تیمم را تو از عین صواب

ہو وی سک ہمراہ کر لی تو وضو
جمع کر پاس مین وہ دی اُسکو تو

غسل خون پیشاب سی پہر آب سے
یہہ مثل ہو نسخی ہی فہمایش لئے

نین روا محرم کہین ہو صید پر
ہون جنایت وہ حرم مین ہو اگر

نین حلال بن روا بوسہ مگر
ہوئی وہ تعظیم حقانی سی کر

جانکر قبلہ سی منہ کو مت پہرا
واسطی سجدہ کی ہی مرد خدا

کہانا میتہ اور لہو کا ہی حرام
اور حرام ہو نین جو ہی مذکور نام

دین کو بولی نصیحت ہی رسول	چہوڑ مت دو تم نصیحت ای فحول
منع کے کر تمکو کچہہ قدرت نہ ہو	کار بد کو دل سی تم کارہ رہو
دین کو حضرت نصیحت ہی کہی	فتنہ امتحان اشد از قتل ہی

منحصر برین یکحدیث نیست بلکہ تاکید این دو فعل کہ امر معروف و نہی از منکر اند در قرآن و حدیث بسیار آمده و خدمت ہمین دو کار را احتساب و عامل این دو کار را محتسب گویند و ریختن خمر و امثال آن کارہا داخلست

در احتساب و وجوب احتساب بامثال آیت

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ اُمَّةٌ يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

وَاٰية عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ

منسوخ است باین آیت و سوائی این نیز کہ بسیار اند آیات و احادیث

رکہہ کی قدرت امر و نہی اللہ کی	تا کری جاری تو ہو اسپر بدی
تن بدنیا ہی بسبب آغوش مین	واسطی شوہر کی زوجہ سی کہین
نفل روزہ کر رکہی تو حکم لی	گر نہ دیوی حکم تو وہ نار ہی
عالمون کی ہی اہانت یون کہی	حافظو نکی ہی حقارت یون کہی

بایۂ قرآن کہ والفتنة اشد من القتل آمده و والفتنة اکبر من القتل زیرا کہ آن گاہی نافہم میباشد و کار در بدست خود نمی بر خویش میزند و گاہی گفتگو بہر چنان یکی کہ برو ی نقصان آن عاید شود نعوذ باللہ و برای ہمین در اکثر مواضع سکوت بسیار بہتر از گفتگو ۱۲

لفظ امتحان را این جا باشباع گرفتہ تا باید خواند تا وزن برابر شود و چنین در اشعار عرب بسیار آمده تا اینکہ در اشعار باب سماع در احیاء العلوم وغیره نیز بسیار آمده ۱۲

عالمونکی تو اہانت کفر ہے	طالب علمونکی بھی ایسا لکھے
اپنی زوجہ کی نئین ناتا حرام	مانگی مانند اسکو کہنا بد ہی کام
ہی ظہار و صوم کا کفارہ ایک	اور تفصیلات تو در رفعہ دیک
ہی تیمم خلف مطلق یا شتاب	ہو مرض سی تو نہ توڑی اوسکو آب

و تیمم طہارت مطلقہ است بہر سبب کہ باشد و در حدیث آمدہ
کہ التراب طہور المسلم ولو الی عشر حجج ای الی عشر سنین

باز رجوع بسوئی گناہان کبایر

ترک کرنا حج کا ہی قدرت کی سات	بی سبب اور بی جہت ہی یہ بات
ترک حج کوئی سا قدرت کی کری	تو گنہ گارونکا وہ مرنا مری
اور تونکی حج مین نزدیکی کر	خوب تو اسکام پر بھی دھیان دہر
دو نو مسجد مین ادا کر وہان نماز	کار بد اور قصد سی رکھہ احتراز
تونکر انکار کار دین کا	جو کہ ہی معلوم پر ظاہر ہوا
حج و عمرہ گر جو ہو مال حلال	تا نہ بجاوین وہ دونو بھی وبال
خرج جبری اور کفارہ نکہا	مستحب قربان کا کھانا رکھا
اور بد کہنا ہی بد قرآن کا	کام نہین ہی مومن ذیشان کا

اور ملایک سی خدا کی رکہنا کد
سی امانت انکی ہیک کار بد

کذری باتوں پر قسم کہانا برا
جہوٹ کرہون تجکو مین یوں جتا

اور جوا کہیلنا بد کام ہے
دو جہان مین کار یہہ بدنام ہے

نرد و شطرنج و پتنگ و گنجفا
شرط دو طرفہ سی ہو بازی جوا

دل کسی لعنت کا فر نکلی ہی حرام
یہہ ہی ہی نہی قرآن مین ای نیکنام

کام جس سی نکلی اُسکو چہوڑ مت
دوستو نکی دل کو ناحق توڑ مت

فائدہ مجمل معترضہ

بدانکہ کرویت و مدور بودن زمین و آسمان را گفتہ اندکہ کرویت ہر دو معارض شرع نہ کہ قول شارح مخالف آن نیامدہ وہمچنین اختلاف مقدار واعیان شب و روز بحسب اختلاف امکنہ با وجود اتحاد زمان کہ در علم ہیئت مبین است مخالف شرع نیست کذا قال بعض الافاضل اگرچہ اجنبیت این امور با شرع لطیف ظاہر است وللہ غیب السموات والارض

باز رجوع بہ بیان گناہان

صحبت بد سی ہی تو پرہیز کر
گہر مین مت دی جا بجا تو اُسکی گہر

از بدان تعظیم ناید با نیاز
نیش زد عقرب بحضرت در نماز

نیت اصرار در اصرار ہی — ہی کبیرہ یہہ گنہ مین ای ولی

گر ہمیشہ کوئی صغیرہ کو کری — وہ صغیرہ بہی کبیرہ ہو وہی

تو مکن منع صلوۃ و ذکر حق — در مساجد خایف ربّ الفلق

ہم مکن سعی خراب مسجدے — ہم مرنجان جان شیخ و مرشدے

از مثنوی مولوی روم

ابلہان تعظیم مسجد می کنند — در جفای اہل دل جد می کنند

آن مجازست این حقیقت ای خران — نیست مسجد جز درون سروران

اور رنجانا بستی کفار سی — کر کے ہجرت شہر کو اسلام کی

یہہ بہی ہی بیشک کبایر مین لکہا — نص قرآن سی کہ نہین ہرگز روا

ایک ہجرہ یہہ کہ چہوڑی کاربد — توبہ استغفار کر کر او سی سد

سجدہ عبدیّت کا ہی کفر تباہ — غیر حقکو اور سلامی ہی گناہ

ایسا ہی تو لی سمجہہ حکم طواف — ہر گنہ سی رکہہ تو اپنی دلکو صاف

اور صغایر عفو ہون حسنات سے — روزہ و صلوات دن اور رات سے

حقکی ڈہانکی عیب کو مت کہولدے — مت گناہونکو تو اپنی بولدی

ہی فرایض کا نوافل کا ہی قرب — مشتہر در ہند و ترک و عجم و عرب

ہو ریائی کے نوافل حبط سب	بلکہ مشرک شرع میں اوسکا لقب
ہو مرائی کی عبادت سب تباہ	واسطی اسکی عبادت ہو گناہ
موکے دہو نیمیں لگا تو جب پڑی	تب وضو جایز ہوا ی صاحب میری
کر عبادت کوئی سنانیکو کری	یا دکھانیکو قریب شرک ہی
جب عبادت کوئی کری خالص کری	نیت خالص خدا کے واسطی
اقتدا اسمیں کسیکی کر کرو	یہہ حکایت مثنوی سی تم پڑہو

عنوان آن حکایت مثنوی اینکہ گفتہ

از علی آموز اخلاص عمل	شیر حق را دان مطہر از دغل
اور فرایض مین نہین ہکچی ریا	فرض پڑھنا ہی جماعت سے بہلا

تنبیہ

حکم ہی لباس کوہ وحج کا بھی	صوم و اسلام اسکی ترین بہی سبھی
سر پہ رکھہ دستار تو وقت نماز	پیچھی تو چہوڑ اسکا با نیاز
مت ریا کے ڈر سے تم چھوڑو عمل	تا نہو وی دین مین تمکو خلل
مسجد و نمین فرض کا پڑھنا بہلا	اور نوافل گھر مین کر لینا ادا
ہی نفل اعمال کا اخفا بہلا	ہی ریا سمعہ سی تو بچنا بہلا

ہوی

رہوی نیّت بد بدیکا ہو وصول ‏ نیک نیّت سی تو ہو نیکی حصول

سر کہلا مکروہ جانو تم نماز ‏ ہی روا ہر تذلل با نیاز

کار بد پر عزم کرنا نہین مباح ‏ اور خاطر اضطراری نہین جناح

میشود عادۃ بہ نیت بندگی ‏ آید از نیات نیک راچندگی

از مولوی روم

قصد در معراج دید دوست بود ‏ در تبع عرش و ملایک ہم نمود

نیّت مومن بود بہ از عمل ‏ اسچنین فرمود سلطان دول

ہوی مقصودہ عبادت قصد سات ‏ کیا نماز و روزہ کیا حج و زکوۃ

نہین ہی نیّت فرض آلات نماز ‏ کیونکہ وہ مقصود نہین ای با نیاز

جبس بسیار مصاحف نہین روا ‏ لیک نیّت سی برکت کی بجا

مجتہد ہم میکند گاہی خطا ‏ لیک بر خطاش ثواب آمد عطا

بر صوابش دو بدان بر خطا یک ‏ نیست فکر بشش را بدان از اجر ملک

فائدہ

وقف لا اعبد کسی گفتہ حرام ‏ لیک بر نیت بود اید وست کام

سحر کرنا ہی کبایر مین ہی جان ‏ جادو گر جاویگا دوزخ میں بجان

لیک وہ جادو کہ جسمین کفر ہو	اُسّے بچنا جز و ایمان ہی کہو
شعبدہ ہی غیر سحر ای دلنواز	گر نہ ہووے کچھ بدی رکھو جواز

فائدہ همه اکابر دہلی برین فتوی با شیخ محمد تلمسانی مغزلی مرحوم دشمن شده بودند و شیخ از دہلی برخاسته رفت که این فتوی نوشته بود

بیت

شہ اگر کم کرلے حق کی راہ کو	سب اکابر ملکی بدبین شاہ کو
ہی حقوق الناس تو بدتر گناہ	ہوذیان سب وہ جہان مین ہون تباہ
بدلہ مین ایک دانگ کے ستر نماز	جادی جو مقبول ہو ای سرفراز
اسطرح سی کہ عبادة لبس آئی	لی کنہ مظلوم کے دوزخ مین جائی
یعنی نا ہو کر عبادت اسقدر	جادی ظالم نلے کنہ اندر سقر
دیوی بخشادی قصاص اُسکا کر	تب گناہ غیر جادین سب بری
ہین صغایر جو کہ ہون اُنکی سوا	اُوسکا بھی کرنا ہمیشہ مین ہلا
شبہ ہو جس شی مین اسکو چھوڑدے	ساری وسواس شیاطین توڑدے
مت حرم مین کر گنہ کا تو خیال	رکھی وسجاگہ گنہ بجید وبال
نہین روا کرنا شکار اندر حرم	غیر اذخر نبت بہی ای محترم

وشکار ماہی بحرم جایز و در حرم نیز لیکن در حرم نکردن اولی ۱۲

و غصب کنندهٔ مال کسی بی وجه شرعی اگرچه
بسیار نوافل نماز و روزه و حج و عمره و صدقه
بجا آرد از مرتبهٔ قرب فرائض و قرب نوافل
که در حدیث صحیح آمده محروم بود زیرا که
همه عبادات مذکوره او در ادای قیامت بدان
کسی داده شوند که این شخص مال او را غصب
کرده بود و در دنیا و از مال غصب ناخورده
قبول نشود زیرا که مالک آن دیگرست و بخشیدن
غصب را جز در کردن به مالک آن و بخشیدن
او دیگر از ظلم کرده بودی جاری شده
بخشیدن دیگر علاجی نیست و بعد از آن
توبه و استغفار از جناب الهی ۵

شروط وجوب جمعہ و عیدین کہ ہر دو در ہمہ شروط برابراند

جمعہ واجب نی زن و بیمار پر	اور نہ عبد و بچۂ ہشیار پر
اندہی اور بیمار کو نی جمعہ حج	لنگڑی کو بہی ہنین ہی جمعہ حج
لیک اُن سبکو ہو پڑنے سے روا	ہین ادا ہونے کے شرطان کچہ جدا
قطعؔ متکر کسکی تو امید کو	یاد ہی حقسی نا امید اپنی کو تو

بیان گناہان صغایر نیز

کہیلنا سب طور کاہی کار بد	نین کبایر مین کہ ہو وی اسکی حل
کہیلنا سب طور کا باطل ہوا	اسپ و قوس و اہلیہ سی ہی روا
جو سنی ہر بات مہ سی مت نکال	یہ گناہو ہنین سمجہ ای ذی مقال
پانچ روزی سالمین ہنگی حرام	اور چھپانا علم کا بدتر ہی کام
مت اوٹھا سجدہ مین دو ابہام پا	ایک کو بہی مت اوٹہا ای باوفا
اور عصیان ہی بلا شک احتکار	عامل اوسکا دو جہانین نابکار
غلہ اتا ہی تو آنی دی بجا	غلہ کو لے آنے آکے تو بجا
عہد کر کر توڑنا ہیگا گناہ	ناقص عہد خدا ہو رو سیاہ
ہی توسل از عباد حق بجا	اور استمداد روحانی روا

مت مبدل کر خدا کی خلق کو
پاؤنکی بیچی اگر تصویر ہو
سنت ونص سی تبنّی ہی حرام
بیر یا بوعہ ہو موذی مت بنا
تو نکر صحبت نفاس وحیض میں
فلیحرر ری نویسند عالمان
پال مت بوجہ سگ نا سدر کا
اور تو تصویر حیوان مت بنا
جو کہ سنّی سی ہین راضی سبی
فطرہ واضحیہ کو لانا بجا
منبر حضرت کہ ۳ پایہ بدا ثبت
حج کو مین گے بعضی عالمان
شرط فضلت سی ہی امن طریق
لیک قوی اسیہ سمجھو دوستان
مرد و عورتکی اوسط نا چلی

اور مت کھڑ بیچ رکھہ تصویر تو
خورد و نہ بوجہ یہ سببی جائز کہو
ملیک بعضون نی رکھا جائز یہ کام
چہل اذرع سی ہو خارج ہی روا
گرچہ بعضی ہیہ صغایر مین کنین
تم کہو اللہ اعلم ای میان
مت وصیت ترک کر میراث بات
نر دسی مت کھیل ای صاحب حیا
بات اوسکی تو نسن ہیہای مسری
دی نصاب اوپر تو واجب ہو چکا
دہ و دو اکنون حرم در بر فراشت
ہی روایت بحر ہو تو نین امان
بحر ہو تو امن نین ہی ای رفیق
کشتی و موسم ہو اچھا ہی امان
ملک کے رخصت سمجھہ کی واسطی

اور قسم زوجا تهین واجب کام ۔۔ تا وه راضی رهوین تو هو نیکنام
چار زوجه جمع کرنا هی روا ۔۔ لیک کر یو هی تو کیا بیگا بهلا
ایک زوجه سے زیاده هو نهین ۔۔ دو کا هونا ایک گهر محبوب نین
هو نهو مقصود اسکو چهوڑ دی ۔۔ شبع کم کر ذکر سے دل جوڑ دی
کرادان کو ترک ایک قریه کرین ۔۔ در جهاد غازیون سی مر کرین
داڑهی رکهنا ایک قبضه بی ضرور ۔۔ جیسی بال عورتکی سر سے نا هو دور
کر رجوع هر کام مین الله طرف ۔۔ قنع عزلت کر وسیع اپنا تو ظرف
ناف کی نیچی نهین داڑهی روا ۔۔ غیر غازیکو بهی موچهی چهوڑنا
شرح کو آدمے کچهه کم رکهه عزیز ۔۔ هی غم و شادی لباس و خانه نیز
مس مصحف عورتونکو لی علاف ۔۔ نین نفاس و حیض مین هی کی خلاف
اور جنب محدث کو بهی ایسا سمجهه ۔۔ لیک محدث کو روا هی نا سمجهه

در حق جنب

غسل بد کن گیر مصحف غیر غرا ۔۔ کن نخوان مصحف ز بعض این شد روا

این فتوی مخالف متون و شروح فقه است لیکن بعض اکابر در حق جنب فتوی داده اند مانند فتوائی صاحب هدایه که خروج از

قرحہ ناقص وضواست نہ اخراج کہ این نیز خلاف اکثر کتب گفتہ است

مانند دلیل بہ بسیار پریدن پخال طیور وغیرہ امور

غسل کی حاجت سی سب کا مان کیر و
نین ہی جایز کہ کوئی پڑہ لی نماز
لی سبب نین جلق کا کرنا ہیلا
کرتی ہین جو کام ملکر عورتان
ہی جرس اور لعن کار بو الفضول
کہ نہووی بند ہا ہیکو نسو
کر تو عیب مرد و زن ظاہر کری
ہان نہ کیہری تو خطائی فی کمال
نیچی تخمی کی اگر دامن ازار
لی ضرورت نی روا انسان کو
لی سبب جرح مثانی نین روا
اوندھی سونا بی ضرورت نین روا
اعظمی کے ہان منی کا پاک ہی

سو را ؤسکا اور عرق طاہر کہو
غسل کی حاجت سی ای صاحب بیان
فہم کر ای صاحب صدق و صفا
بی ضرورت اوسکیتین سمجھو زیان
منہ پہ مت مارو کہی حضرت رسول
احتیاطا سنت سمجھہ مرد نکو
تیری بھی ہی عیب ظاہر ہون ہی
ہم نکن دل را کدر از ملال
مرد رکہی کبر سے ہووی وہ خوار
وشم کرنا ایسا ہی حیوان کو
در حق انسان وحیوان ای فتی
بلکہ مبغوض حق و شاہ ہدی
شافعی کی ہان منی تو پاک ہی

ہی حریر و زر سی چار انگل روا
چار انگل حاشیہ پہری ہی
بہت جوان ہو تو ریشم پہرنا
اور پہر دیکہو تو ریشم پہرنا
ہی روا دو ریشمی کپڑا رکہی
فرش و تکیہ ہی روا ابریشمی
حلۂ حمرا کو جب پہری بنی ١٢
طیلسان و جبہ شاہی کو ہی بہجائے
عورتونکو سب روا زیور رکہو
پہنی ہین پیوند کر کپڑی کے تین
نین نجس کہی سمجہ اسباب کو
رنگ مغرہ یعنی گیرو ہی روا
گرچہ اصفر مین پڑا ہی اختلاف
رنگ سبز و اکری و صندل بجا
طوسی و ہم کاسنی خاکستری

نسخہ اپنی انگلیون سی اگر ہووی رکہا

نسخہ حسب عادۃ مرد لی کر ہو رکہا
گر کناری زر کی تب جایز رہی
مرد کی بہی واسطی جایز ہوا
زخم سی بچنی ہی مردونکو روا
جسکو آڑی تار ہو وین سونکی
لیک ناکر لی سی اسکی نین کمی
تب مخطط کو رکہی جایز سبہی
سید مرسل کو لوگون نی پہنائے
منطقہ خاتم ہی مردونکو کہو
خوش کہی ہین ہات کو پکڑلی مین
مرد محرم در رسن نا پہری کہو
زانکہ آن خاکیست زنگین مخلصا
لیک اصفر را بابیض و ارصاف
اور رنگ پتنگ و اسود و نیلہ روا
لیک از دو رنگ باید شد بری

حلّہ حمرا مخطط می باشد یک خطّ آن سرخ و یک خط آن سفید ١٢

و حلّہ یک ازار یعنی لنگ و یک چادر می باشد

خاتم کہ بروی کندہ باشد بقدر یک مثقال یا کم ازان از نقرہ جایز بقدر ضرور ١٢

بیان منطقہ ہمی آید و تتمہ این کلام در رسالہ دوم است

محرم را و زنان را جایز نی خلاف ہمہ رنگہا است

اصفر یعنی رنگ زرد بمردان ہم جایز است

ہی مزعفر اور معصفر ہی حرام … مردکو نہین عورتونکو نیک نام
رنگ اسود اور ابیض مین سوا … ہین غلاف کعبہ قرآن دیدہ ہا
نکالی کافر مومنان کوری ہین … عاقبت مین مومنان کوری ہین
عورتونکو ہی روا زیور تمام … لیک ہاتھ سن زر کی مین سبکو حرام
روپا جو ہتیار کو ہووی لگا … عقل خاتم وہ بہی مردونکو روا
اجنبی عورت سی تو خلوت نکر … نام پر اپنی یہ بدنامی نہ دہر
مت متاع غیر پر تو کر نظر … خواہش دل سی کہ ہی وہ پرخطر
ہی سیاست کام شاہونکا مدام … حاکمونکو عدل لازم والسلام

[illegible]

تنبیہ

باپ ماکا کسکی تو مت عیب کر … اور بیٹا بیٹی پر مت عیب دہر
عیب کرنیکو بہت بد کام جان … کنچنی لونڈیکو بہی اچہا بہان
لونڈیان اور بی بیان جو ہون حلال … اون سوا خلوت نکر لی قیل و قال
ہووی کوئی عورت اگر بڈہی بڑی … اوس سے تنہا بات کرنا نہین بہلی

تنبیہ

کر قباحت نا ہو جا دعوت کی گہر … اور توسط یاد رکہہ معدہ کو بہر

مسجد اندر تو جنب ہو کر نجا ۔ کر وضو کی ساتھ جاوی نہی بہلا

ایک دوگانہ پڑہ لی جب مسجد کو جائے ۔ اور وضو کے بعد بہی تا خیر پائے

روز و شب جمعہ کا نت تو خاص کر ۔ روزی اور طاعت سی رکہہ بہی خبر

ایکدن اکیکا یا پنجیں کا سات ۔ اوسکی رکہہ نا بکراہت ہووی بات

تنبیہ

رکہہ رضامندی خدا اور دین سے ۔ اور رسول حق سی اور آئین سے

کفر مین خانی سی تو بیزار ہو ۔ آگ مین جلنی سا وہ دشوار ہو

لونڈی شرعی کو تو آزاد کر ۔ اور اُس سے کر نکاح ای باخبر

دہر کو گالی ندی ای باخرد ۔ خواہش حق سی سمجہہ سب نیک و بد

کار بد ہو دلکو تیری نامراد ۔ نیکیونسی دل ہو تیرا شاد شاد

بات میٹہی کر تو دلکو شاد کر ۔ اور سماحت کر کہلا امداد کر

پڑہ نمازونکو تو باطول قیام ۔ اور حذر رکہہ ہر بدینی ہی مدام (جوانمردی)

پانی کہانا حد سی تو زاید نکہا ۔ لقمہ دو لقمہ کی خالی چہوڑ جا

جو موٹا پا ہو زیادہ اکل سی ۔ وہ ہی مبغوض خدا ای ذی ہدی

تنبیہ

ہو ضرورت سی جواز پر خطر | ہووی جایز اوس سی امر پر حذر
بیقراری مین جو کوئی بھوکا ہوا | اوسکی تئین مردار بہی ہووی روا
یہہ مقولہ مولوی کا یہان بکار | شیر مرداری خورد در جوع زار
سود کھانا نہین روا اگرچہ ہی کام | اوس گھڑی مین ہی روا ای نیکنام
کھائی صحرا مین مسافر جبار نہی | اوسکی مالک کو ثواب اوسکا ملی
گر نوالہ ہو حلق مین پھنس گیا | تا ہو پانی خمر ہی اوسدم روا
نص سے جایز حیلہ شرعی سمجھہ | اصل خذ ضغثا کا وہ فرعی سمجھہ
ہی تواہب قبل مدت ذر زکات | حیلۂ زوجین مبغوض الصفات
لیک ہی حیلہ نہ دینی سی بہلا | حکم حق مین دہی تو لیجاوی بلا
نہین روا اسا ایکو صدقہ زکوۃ | ہووی حیلہ سی بریرہ کی نجاۃ
ہر بدی سی حق رکھی اپنی پناہ | تا پنہ مین رہ ہووین ہم تباہ

تنبیہ فائدہ

چون مریضان را تیمم گفت حق | حمیہ واجب کرد آن رب الفلق
نین روا صدقہ لفرع وملک واصل | ہاشمی زوج وغنی کی دیکھہ فصل
انما الصدقات للفقرا بخوان | وانچہ گفتم قبل ازین ہم راست دان

درین حال مخمصہ یعنی گرسنگی سخت اگر خوردن طعام بدون شکستن قسم نتواند شکستہ فرد و کفارہ اداکند ۱۲ منہ
دربیان روزہ در حال مخمصہ اگرچہ دراینجا [illegible] در مثنوی دوم زیادہ تر ازین
فائدہ احتراز از احتمال نجاست در شرع معتبر نیست کہ بسیار متعسر است در اکثر بلاد خصوصا در سند زیرا کہ قند سیاہ و سفید وکسیر [illegible] و دروغ در سر [illegible] و امثال
اینہا ہمہ در خانہ ہای ہنود است و حضرت عمر از خانہ نصاری آب گرفتہ وضوی ساخت با وجود کثرت استعمال خمر بہر ایشان زیرا کہ بدون دیدن حکم نجاست نمی توان کرد کہ آب دریا ہای [illegible] وتالاب ہا بر بول و براز ہزار ماہیان [illegible] حرام است و بعضی حلال و بر بول و براز ہزاران [illegible] جاری شدہ می آید [illegible] طہارت آن فرمودہ [illegible] رودی و جوی [illegible] شہری رسیدہ جاری می شود در انجا ہمہ نجاست ہای شہر در آن واقع شدہ جاری می شوند با این ہم چونکہ یکی از اوصاف ثلاثہ تغیر نیابد حکم فقہ بطہارت و مطہریت آن [illegible]
فائدہ [illegible] چاہ [illegible] مستفید ان آن ہمہ را [illegible] نجاست آب منع کنند [illegible] صحیح وانچہ بعضی بخلاف این گفتہ اند مردود است بحدیث مذکور [illegible] در مواضع متعددہ [illegible] فافہم [illegible]

[illegible]

عالمان سید کو حال عجز مین — ہی روا لوی زکوۃ و صدقہ لینا
لیک حق عالمان و سیّدان — باید از ہر قسم پیش و بیش دان
کہر کے حق دار مین زاید ہو ثواب — تو نکر محروم اونکو دی صواب
نین روا ذمی کیتین دینا زکوۃ — اور صدقہ ہی روا اُس لیے یہہ بات
ہدیہ تو جسکو دی اوسکو ہی روا — نفل صدقہ سب فقیرون کو بٹا

تنبیہ

مکر سی دشمنکی تو غافل نہو — اور جزا افعال کی دیتا رہو
خوش رکہو احبابکو با خوش خصال — کر نہ بن تحقیق کے باور مقال

بقیہ و تمہ

جو کسیکا طور ہی اور ہی نسب — اوسکی باہر وہ ہنووی بادب
باتین ابہام بد کا ہی خطر — اوسی تنہائی مین ہی تو کر حذر
شخص غایب کا اگر کچہ ذکر ہو — اوسکو حاضر جان کر اچہا کہو
لفظ مولیٰ بر حق و سرور روا — پس ز دو معنی مرنج ای باصفا
کہر سرا وی کوئی کیسکو بیشمار — تم اوسی تہوڑا اسا کچہ دیو اوتار
جانب بالعکس کا لینا بہلا — بہت سی باتو نمین الصباحب دفا

کر کری تذلیل اپنی کوئی عزیز	تو اوسی توقیر کر ای باتمیز

این دو سہ بیت اخیر در مصلحت دنیا است و از قرآن و حدیث
نبوی اگرچہ درین حال بخاطر نیامدہ لیکن بسبب مصلحت رواج تحریر یافت

اور خصی کرنا تو ہرگز نہین روا	عاقبت مین اوسکی ہو بدتر سزا
یہہ گناہان جو لکہا سب ہین حرام	بس صغایر اور کبایر ہین تمام
مومنون کو یاد رکھنا ہی ضرور	اور کرنا اوسکیتین اپنی سی دور
ہی روا ترک او اسی حب جہاد	کر دین واجب چار رکنان سبب جہاد
تم غلط مین مشکر و استادگی	منع تابیری ہی ٹل گئی ہین نبی
ایک ایک قرآن سبکو مرنا ہی ضرور	عشکر و دشمن کی مرنی سی سرور

نصیحت

بعد عصر ای صافی سرو جلی	منع لکہنے سی گئی ہین حنبلی
خرم سی کر کام اور تدبیر سی	ست گمان بد کر تو بن تحقیق کی
چہوڑ کر جوتی نکر ہرگز طواف	کیونکہ سارق لیوی کرنا ہووی کاف
ضبہ وکیلون در کو خوب ہی	و و حرم مین خوب یہہ اسلوب ہی
اور زبان جاری رہی ذکار مین	دل کو ہی مشغول رکھہ اس کار مین

پوچی

ہو چکی سب فرض و واجب کی | گر ادا روزہ نماز مستحب ہو

گر ادا ہو وین سنن وقتیہ ساتھہ | اس طرح کرنا بہت بہتر ہی جا

روزۂ عاشور و عرفہ ہی بڑا | جانتا ہی جو حدیثون کو پڑھا

جو کہ حج مین ہو وہ تائی ناز کہی | جو ہو حج مین یہہ روزہ ہی از

گر عبادت اور عبودیت ہی کر | قرب در جوف شب و سجدہ نگر

گر تہجد کے دوگانے تین تو | پاکہ دو چوکے کالی آئین تو

آخر صلوات شب کی وتر ہی | پہر تہجد بعد ہی جایز ہو لی

تنبیہ بیان عدم جواز قراءۃ شاذہ بجہر جواز در اول سورۂ برأۃ نسبت بسبب تیج احتمال معنی عطف رسولہ بر مشرکین

عدم جواز در نماز

وان رسولہ در برأۃ کارساز | غیر ضمہ غیر جایز در نماز

نام بدکو نہ کہو ذی ہد ا | بد لقب حقنی ہین جایز رکہا

کوئی دم بن یاد حق کی تو نہ رہ | رہ تو فکر و ذکر مین ہادی رہ

فخر ز انساب ہم نبود روا | جز بالہام خدا چون او لیا

گر قناعت زہد کو دل سی پسند | ذکر مرگ و آخرت سی کر تو پند

توڑ حرص نفس کو ہر کام مین — تا نہو شرمندہ تو انجام مین

خود پسندی چھوڑ لے تو راہ عجز — ہی پسند ذات حق تو راہ عجز

کر نہ بیہودہ آخرت کے واسطے — کام کر لے عاقبت کے واسطے

بیٹھ مت حلقہ کے اندر ہو کے تو — جب تلاوت ہو تو اولی الصنو

بحدیث الجالس وسط الحلقة ملعون

جانب ایسر سویدا کا طرف — ہی محل وسواس کا ای باشرف

ہر اطاعت بھی خدا کے ذکر ہی — اور حواس باطنی بہی فکر ہی

تنبیہ

عزم و آداب و علو ہمتی — جد و جہد و استقامت رحمتی

بر خلایق شفقت و احسان کن — با سخا با ہوش شو ایقان کن

فرصت عمرت غنیمت دان دلا — کن تو با اخیار پیوستہ و لا

ہر چہ در غفلت نباید دان غلط — کن تو استغنا خوارق را فقط

در تاسف نیست ہرگز فائدہ — غیبت اشیای گذشتہ عایدہ

کہانی پینی رہنی کی حاجت لگا — زبل تنبیہ دیدان کے بچنا بہلا

ہی سر ابیل تقی حر او باس — الکتفا از برد کم ای فہمی اساس

باقی گناہان صغایر در رسالہ دوم نیز بیان کردہ می شود

عرض سلام بر سید انام علیه و علی آله و اصحابه افضل الصلوة والسلام من الله مع الاکرام

لایق اب بس کر نکر طول کلام
بھیج دی یہاں سے نبی اوپر سلام

السلام ای بانی دین مبین
السلام ای ہادی راہ مبین

السلام ای معدن فیض اتم
السلام ای مخزن جود و کرم

السلام ای ہادی راہ نجات
السلام ای چشمۂ آب حیات

السلام ای پیشوای انبیا
السلام ای خاص مقبول خدا

السلام ای چاکرت غلمان و حور
السلام ای بندہ ات وحش و طیور

السلام ای مقتدا فخر رسل
السلام ای باعث ہر جزو کل

السلام ای شافع روز شمار
السلام ای صاحب عالی وقار

لایق از ما صد درود و صد سلام
بادہم بر آل و اصحابش تمام (نسخه: مدام)

تمت بالخیر

هو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على حبيبه سيد المرسلين محمد وآله واصحابه واتباعه الى يوم الدين اجمعين اما بعد میگوید عبد الكريم ابن عبد القادر که بوقت جلد بستن چنان عزم خاطر مصمم گردید که کتابی را که درمیان این دو مثنوی است بیرون آورده این دو مثنوی را دریک جلد شیرازه کشند و کتابی که درمیان این دو مثنوی بود بیرون کرده شد اگرچه در آن هم ابیات مثنوی بسیار مندرج اند سوائی این دو مثنوی لیکن نثر آن کتاب بسیار است از نظم آن بنابران مناسب چنان نمود که آن کتاب را با کتاب اخیر که آن تمام نثر است

جمع نموده در یک جلد شیرازه بسته شود چنانچه این دو مثنوی
در یک جلد شیرازه بسته شدند و این همه موافق حکم بود که بعمل
آورده شد و پنجم این ها کتاب هدایت الایمان را باید کرد
و کتاب بحر مواج بسبب کلانی بسیار و نیز بسبب اینکه نصیحت
در امور دنیاست فقط بیرون از نها داشته شد و کتاب دیوان
در سه زبان نیز و کتاب صلوٰة علی النبی نیز برای رواج علیحده عموما
للفایده و از انجمله یک خطبه کتابی که مشتمل بر اسمای کتب بسیار
و نیز بر اصطلاح علم نحو و قراءت است از ان کتاب در ینجا نقل نموده
شد و آن اینکه مختصر از خطبه کتابی از تصانیف فقیر الی الله خادم
علمه مولوی سید یعقوب مقبول است که برای برآمدن حاجات خوانده
شود ختم صغیر ۷۷ و ختم کبیر ۷۰۷ بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله
نحمدک یا من الرجوع الیه فی البدایه علامه کشف ذخیرة کنز الهدایة
فی النهایه و فتح عینی العون و العنایه مع الحفظ بحصن الحمایه و آیة
غیر التقان التهذیب لنظم عمدة جواهر الحقایق فی اشرف مسلک العبارات
و لنشر نخبة درر الدقایق علی عیون وجه الاشارات مع لطف حسن الرعایة

بالنقایۃ والخشوع لدیہ مع العجز والافتقار الیہ بالغایۃ موجز نفیس اسباب
قانون کلیات ذخیرۃ الشفاء والوقایۃ وحکمۃ عین علم سدید مجربات
معالجات النجاۃ والکفایۃ تجرید کیمیاء السعادۃ فی البدایۃ واعانۃ سفینۃ
الدرایۃ علی متن قاموس مجمع بحار التحقیق وانہر التطبیق ومقام ملتقی
ابحر التدقیق وانہر التوفیق بحیط افق مشارق شمس انوار التنزیل مع
تجوید الرعایۃ بارسال منح الزاد ونفحات ریاح التوفیق الرفیق للبلوغ
علی متوسط الطریق الذی ہو الصراط المستقیم والمنہاج للتقویم الواصل
الی ساحل المقاصد الحسنۃ الکافیۃ الشافیۃ الوافیۃ الحادیۃ لاصول
مدارک الروایۃ مع امداد الفتاح المغنی بخزانۃ المواہب اللدنیۃ واحیاء
المعالم والتنقیح والزیادات وشرح الصدور بمفرح رشحات ماء الحیوۃ
وتوضیح خزاین عجایب المخلوقات وتلویح نکات جوامع الکلمات الطیبات
وتنویر بدور لوایح المصابیح فی مطالع مشاکی منار العقول الادراک
دلایل مواقف المعقول وادراء براہین مقاصد المنقول مع الحرز والتبیین
والاصلاح لایضاح اللمعات والہام ارشاد لباب التفاسیر وتتمۃ
تلخیص التاویلات والتسہیلات فی واقعات العبادات والمعاملات

الاءه المتواليه لاتحصى ولاتعد ولوكان له البحر مداد النفد ونعماءه المتواتر لاتنتهى
الى الامد السرمد ولوجئ مع البحر باشباه المدد انت الذى لعين لمن رجاءه يجيب
العبد دعاءه اللهم خصصنا بانواع قنيتك واشبع منيته فقرنا باغناء من غنيتك اللهم جنبنا سبيل
غضبك المنكر المشهور بالفضايح والقبايح ويسر لنا طريق تعرفك
المعروف بالعوارف وتحف النصايح الخالية عن الفضايح وبما قاله
المولوى المعنوى فى كتابه المعروف والمشهور بالمثنوى واشهد
ان لا آله الا الله وحده لاشريك له واشهد ان سيدنا محمدا
عبده ورسوله وتحفة منظومة الفية ازهار درر الصلوة الكاملة الطاهر
وهدية مبسوطة طيبة انوار جواهر السلام التامة المعطره من ناسخ
نسخ جميع المعدودات على خلاصة مصنفات الموجودات كشاف بيان
بديع معان القران على النحو الرضى للرحمن من منطق طليق فصيح وكلام
متين نصيح بنور الحكمة البالغة كضوء الشمس البازغة بتلويح منيف عجيب
وتوضيح لطيف غريب بتحقيق دقيق رشيق وتوفيق حقيق بليق بتدقيق
كل المقام وتطبيق جميع المرام بحل عوايد مشكلات جمة وكشف فوايد موشحات
مهمة بدليل اديب ساطع وبرهان عجيب جامع بالكمل ترهيب وتاديب

واجمل تنبیه وترغیب بتحریر شریق بریق رایق وتقریر بلیغ عمیق
فایق مختصرا ومطولا ومجملا ومفصلا تم به مصدر قرة العینین وبکمل به مظهر
نور الکریمتین وثبت به نزہتہ للاشباح وتحقق به مراح للارواح وبحصیل
به کمال جذب القلوب الی دیار روضة الحبیب المحبوب اتباع ضوء خصالہ
مفلح السعداء الاصدقاء واقتداء نور شمایلہ منجح الادباء الاحبار ہو
مقدم الرسل وامامہم ہو خاتمہم وہمامہم نعمان خادمہ کالرضوان ہو حبیب
رب اللہ العالمین ناسخ الادیان فاعل العطف ذو التمیز والبیان بجاعل
تقویة الایقان وتکمیل الایمان افضل الآخرین والاولین عبد اللہ
سید المرسلین واقف الغمایر والمبہمات والمستترات عالم السرایر
والاشارات والمضمرات احمد احمد الحامد الحماد المحمود الممدوح الحمید صاحب
لواء الحمد ذو المقام المحمود محمد ان المصطفی المختار الجالس صدر دیوان النبوة
والرسالہ الماحی ببارق نور جبہ ایوان ظلمة الکفر والجہالة والضلالة معتق
رقاب قلوب السعداء من رق عقاید الکفر والطغیان ومنور ظلمات
الارواح بنور الہدایة والعلم والایمان فی الآیات والمنح والاشارات
صاحب المعجزات والفتح والبشارات فالق رتق امانی الاقلام

والالسنه فالق نطق اهالی الارقام والابنیه هو الانسان الکامل الممیز
لخلاصه عدة فتوحات خزاین نقود النصوص والسلطان المنتخب المتصرف
علی جواهر عمدة الذخایر ذوات نقوش الفصوص خلاصه بستان حدایق
الکمالات والفضایل ونقاوة دوحة الخصال الحمیدة والشمایل رحمة للعالمین
بلاریب خازن مخزن فتوح الغیب الشفیع الحنان المنان لمن طاشت
دفاتر سجلاته فی المیزان عند نشر الکتب واسفار صحایف الاعمال
تجاه الله الملک الدیان الذی اعترف بالغته وفضایله الجماد والنبات
والحیوان والانسان وشهدت بجودة جواهر محاسن اوصافه عدول
الصحاح ونوامیس الحسان تفخم جهر تلاوة الفرقان ومجودسه حلاوة الاسلام
والایمان بالقران بتجدید قراات حافظة عن تخفیف ترقیق القلب وتشدید
اماله زیغ اللسان وتجوید اوصاف ظاهرة وصفات باطنة تودی الی وصل شمایم
الروح والریحان علی ترتیل نافع لوقوف رسم مصحف وجه الاحسان
وتسهیل عاصم عن ادغام لحن خلاف الشیطان ممیل قلقله الفواد الی
روم اطباق فاتحه المراد الممدوح بمدیح قصیده بانت سعاد التارک
لما طلبه المادح باعناق صافنات جیاد قرم کماة القتال فی الجهاد و

مؤید الاصحاب والابدال والاوتاد والاقطاب بالارشاد صاحب
الملاک والسریر والتاج الذی ارتقی فوق الافلاک فی لیلۃ المعراج
افضل الخمسۃ اولی العزم مومن امتاین بہ بالجزم بنیۃ مہبط الوحی والملک
اتباعۃ فی الجنۃ جلساء الارایک اوصافہ الجمیلۃ فی الصحاح الستۃ
وغیر ما مذکورہ شہیرۃ بلا غلول وفی الموطا والمسانید والسنن وجمع
الجوامع وجامع الاصول المتجنب المتخلی عن کل الذمایم والرذایل والمتخلق
المتجلی بجمیع المکارم والفضایل وعلی آلہ المرشدین لتذکرۃ اخلاق الدین
وللتبصرۃ معراج علم الیقین اساتذۃ فیض جمیع تحاریر اہل العلم والعرفان
وشیوخ کمال کل من جہابذۃ اہل الایقان والاتقان الکاملین فی مسلک
الرشاد الہادین لمنہج السداد منابع منح الخیر الجاری وینابیع
فیض فتح القدیر الباری ومن جملتہم افاضل اصناف البشر الائمۃ الاثنی
عشر رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین وعلی صاحب الخوارق الباہرۃ
والکرامات الظاہرۃ ذی المعارف والمناقب والمفاخر جدنا وشیخنا
ومرشدنا محی الدین السید عبد القادر الجیلانی البغدادی رضی اللہ تعالی
عنہ وعنہم فبالتوسل بہم یحصل اسعاف الحاجات وتوفیق اخلاص العمل

والتوبۃ

وتہذیبہ وبالاشتغال بافکارہم واذکارہم فی عمل الیوم واللیلۃ تقربہ
مودتہم سمنہ قبلۃ محاریب مساجد ابدار المسلمین ومحبتہم اسطرلاب اسرار
ہیئۃ شمس رضاء رب العالمین ۔ وعلی اصحابہ نجوم ضیاء العالم الذین
اشتہر معہم المکارم اشتہار الجود مع الحاتم ہم الصواعق المحرقۃ للاعادی
والسرج المضیئۃ فی النوادی لاسیما اربعۃ ارکان الدین مؤیدی الاسلام
والمسلمین وعلی تکملۃ العشرۃ المبشرۃ الکاملۃ للفواضل والفضائل حاویۃ وشاملۃ
وعلی جمیع اہل البیت وکل الصحابۃ وسائر الآل والتابعین اجمعین الی مالا
یزال بل فی الماضی والحال والاستقبال عدد الاوراق والاقلام وعدد
الکاتبین والارقام وعدد کلمات اللہ التی لاتنفد ولو صار لہ الابحر حبرا
مدادا وعدد معلوماتہ التی ظہرت آزالا واحوالا وتظہر آبادا اللہم صل و
سلم وبارک علیہ وعلی آلہ وصحبہ فان حبہم المغنا واعتقاد فضلہم المبنا
والمعنا خطبۃ کتابی بسم اللہ الرحمن الرحیم ان اولی ما یستلذ بہ الطبائع
والنفوس حمد الملک المنعم القوی القدوس واحلی ما یرتضی بہ اذہان العبید
وعقول الاحرار شکر الصانع القدیر الغفور الغفار کنوز آلائہ لاتنفد ولا
تحصی وبحور نعمائہ لاتبید ولاتفنی والصلوۃ والسلام علی منبوع الفروع

ازل آن و ابد جمع ازل و ابد اگرچہ ازل و ابد مکان جمع
جمع منسوب جمع آوردہ شد وضاحۃ حاصلہ
شامل ہمہ ما سوی اللہ است مکان جمع جنس
و رب العالمین جمع آوردہ شد باعتبار
اصناف و انواع و اقسام و اصناف عالم
۱۲ منہ ۵

والاصول وقاموس بحار المنقول والمعقول الذی تحدی بالثلاث من
آیات کتابه فصحاء العدنان وبلغاء القحطان فرفع الله تعالی الحجته علی
خصومه کما رفع اعلی السموات علی مرکز الغبراء واغر تابعیه وسالکی طریق
اطاعته مادام السماء والذکاء محمد ن الذی اعلاه الله تعالی فارتقی فکان
قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی وعلی آله واصحابه اجمعین
الذی اوفو من الله عهدهم ولم یبلغ معشار درجتهم غیرهم الذی جاء بعدهم
الا کما شاء الله ربهم هو رب الخلق اجمعین وحسبهم خطبهٔ کتابی
بسم الله الرحمن الرحیم ان یحلی زهر تنظم ببنان الاقلام واغلی درر یتقلد
بها رقاب عرس الافهام حمد صمد رفع خباء السماء بغیر عمد وتدو شکر
احد ما اکمر ضوء شمس لطفه الامن بعین قلبه رمد نحمده علام منحنا من نعمه التی
لا تسعها الانشاء والاملاء ونشکره علام اعطانا من آلائه التی لا تقبل
العدد والاحصاء والصلوة والسلام علی افضل الانبیاء وارفعهم فی
الدرجات والمنازل الذی میز بین الخبیث والطیب بمحکمات الدلایل
شمس سماء النبوة والرسالة الذی لا یحیط بنعوته المطولات فضلا عن
الرسالة وعلی آله الاتقیا الاصفیاء لاسیما من هو منهم مصداق العلماء

ورثة الانبیاء وعلی اصحابه الذین هم کالنجوم للاهتداء خطبهٔ کتاب
حج بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم بهترین بهترین نقودی که سرمایهٔ زاد
راه آستان کعبهٔ مقصود تواند بود حمد قادریست منعمیست که از فرش
تا بعرشش همه لبیک گویان داعی ارادت اویند و مامن دآبة الا
هو آخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم و درود نامحدود و سلام
از حد و عد افزود هدیهٔ روح پرفتوح قایل ما بین مسجدی و قبری روضة
من ریاض الجنة و بر آل و اصحاب او که منتخبان جنس موجود و ماندیان
حرم رب معبود اند تا ابد الآباد بتواتر و توالی نازل باد فائده
و بسیاری از مکاتیب که باهل علم به تحریر آمدند همه خطبهٔ حمد و صلوة
مقتضی میداشتند لیکن نقل آن خطوط نگرفته شد ازان سبب از
هیچ یکی از خطبه و مکتوب نقل نماند و رسالهٔ مهر که مسمی است با علان
المنع بالجهر عن اخذ الزیادة فی المهر نیز خطبهٔ دارد یعنی رسالهٔ دوم
که در شروع آن چنین آمده سبحان الذی تتجرد دون مبادی اشراق انواره العقول الی آخره

تمت بالخیر

ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و شکر اس ذات سی مختص ہوا
جسکو ہی مخصوص عظمت و کبریا

ہین سبہی اسماء حسنی اور صفات
خاص اوسکو گرچہ ہے وہ ایک ذات

عبدک الراجی رجا من رحمتک
فاجزہ یارب فضل رافتک

اور صلوٰۃ اونپر جو ہین ختم رسل
ہادی جملہ طرق جملہ سبل

انبیا سب اونکی نایب ہین تمام
وہ ہین افضل بعد حق کی والسلام

اور اونپر آل اور اصحاب کے
فیض جنکو تھا نبی کی ذات سی

وصف و دعای خاقان روم ادام اللہ تعالی دولتہ و جمعیتہ و ملکہ فی قائم

ہیںکی خاقان روم کے عبد المجید
خان بن محمود خان سلطان حمید

ہے ہو الاول ہو الآخر فصیح
نام اونکا بعد بہی لانا صحیح

نام مولوی روم در حاشیہ مثنوی سابق
در وصف شاہان مذکور شد از بعضی
و حافظ مولوی جامی وغیرہ زیادہ تر از مولوی
روم رحمہم اللہ وصف شاہان کردہ اند ۱۲

شاہ

شاہ جتنے ہین سب اونکی بعد مین	سب نصارا اونکی تابع عہد مین
حق تعالی کے حمایت مین رہین	فضل کے اوسکی عنایت مین رہین
خوبیان جتنی ہین شاہکی تمام	حق تعالی اونکیتین رکھی مدام
دل منہ بر دنیائی ناپایدار	ہم بغیر یاد حق دم بر میار

سبب تحریر محمد وزیر

حکم حضرت مولوی یعقوب کا	بندۂ خادم پہ ایسا ہی ہوا
تکملہ اب یہان سی لکھہ ترغیب کا	جسطرح کہتا ہون مین تجکو جتا
حکم پر ثابت ہوا اب محمد وزیر	یہان سے لکہتا ہی بطور دلپذیر
لکھدیا تھا مختصر ترغیب مین	تھوڑیسے ابیات فخر الدین مین
پیر و مرشد لے نظر کر کر اوسی	دیکی اصلاح اوسکیتین پھر اکئی
سب کتین کر کے مضاعف لکھائے	بعد اُس کے تکملہ بھی ہے رکھائے

مثال وجود ذات و مظاہر و تعینات و تشخصات آن ذات و کنہ

المثل الاعلی

گر سبو ترا ہمہ روزن کنی	وندران ہر پارہ شیشہ ئی
ہم کنی در آن سبو روشن سرج	نور ہر روزن بر آید زان زجاج

گرچه معدودست رنگ انجاو نور	لیک آن مصباح یکدان بالضرور
این وجود ذات و اعیان امثال	برتر از هر شی وجود ذو الجلال

تمہید ذکر شعب ایمان

شجرۂ ایمانکی جتنی ہین شعب	حکم سی حضرتکی اب لکہتا ہون سب
کچھ گناہون بیچ اونسے آپکا	اوس سے جو باقی رہا سو ہیا لکہا
نام اوسکا ہی صراط مستقیم	یہ بہی ہی مقبول درگاہ کریم
ہین مکلف پر سبہی احکام جان	نین ہین مجنون وصبی پر بہی ہجہان
ہووے مجنون وصبی سی گر گناہ	پاک ہین وہ ذنب سی در قید شاہ
گاہ فرزانہ کند دیوانہ را	گاہ دیوانہ کند فرزانہ را

شروع بیان شعب ایمان

ہی عبادت بی اشبہ ترک گناہ	سب گنہ ہون ترک ہو قرب اله
اور ہی ترک عبادت بہی گناہ	فاعل اجرام آخر ہو تباہ
فعل و مکروہ و فعل ہر حرام	فرق باشد درمیان شان ای کرام

شروع بہ بعضی از عقاید

ہین سموات اور زمین ما فیہما	اونکو خالق ہی ضروری وہ خدا

مبالغ

چنانچہ از مثال مذکور واضح شود دیگر مثالہا نیز

ازگرچہ ظہور ظہور اعیان در مظاہر است

نزد وہ اعیان ثابتہ از وجود خارجی بوی نشنیدہ

اعیان مظاہر اسماء اند و دون کنز نشرن فبالحق

فی نسخہ

۵۲ شعب ایمان در احادیث صحیحہ بروایات متعددہ آمدہ و بیان چندی ازان بالتفصیل نیز در احادیث صحیحہ واقع است ۱۲ منہ

۵۳ حدیث شریف کردن ذو الیدین سہو نماز را بہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کہ در باب سجود سہو است شاہد این امر ۱۲ منہ

پس سخنی را کہ مانند سخن دیوانہ گان باشد معتبر ندارند گرچہ قابل آن معتبر بود معذور است و آن ۱۲ منہ

و بعضی اعمال آنحضرت برای اثبات برائت و توضیح منفعت شان در رفع عیب از دوشان نیز کردہ اند صلعم

خواص گوید ترک گناہ ہر روزہ و نماز و زکوٰۃ و حج کہ ذکر آنہا در بیان احکام فقہ می آید

صانع عالم وہ ہی حی و قدیم
دیکھتا سنتا سبھی شی ہی علیم

خلف ایعادست ممکن باخلاف
لیک خلف وعد نا یدنے کذاف

چاہتا ہی وہ سو کرتا ہی مدام
ہی وہی قدرت ارادہ اور کلام

کوئی دیکھی کا نہیں ایعاد حق
ہی فصوص اندر لکہا اُسکا سبق

بہت سی عالم اسی نین مان لی
تابعان شیخ اسی حق جانتی

باز رجوع بہ بیان عقاید

ہین صفات اُس کی قدیمہ ذات سات
عرض و جوہر جسم سے ہی پاک ذات

اُس سوا جو ہین سبھی کو ہی فنا
نین جنا اُس نے نہ اُسکو کوئی جنا

ہین کتاب آسمان سو پر چہار
سب پر ایمان لا کہ ناہو تجھکو مار

ہین پیمبر لاکھ اور چوبیس ہزار
لکھ تو ایمان سبکے اوپر برقرار

بلکہ جتنی ہون کتابان اور نبی
سب پر ایمان رکھ کہ ہین سچی ہی سبھی

مصحف اندر آئے ہین پچیس نام
لیک لم نقصص مین آئی سب تمام

ایک مبہم ہین سو وہ ہین اُس شمول
سب نبی ہین خوب خوبکی دلیل

وہی سے معلوم ہو غیبی خبر
انبیا کو نے اشہ معلوم کر

وحی نین ہی منحصر قرآن مین
گرچہ نین اُس کے برابر شان مین

اور ملایک پر بھی ایمان رکھہ درست
سب کتابو نمین بہت مذکور چار
اور معراج رسول اللہ پر
راست فرمائی جو کچھہ فرمائی ہین
دو قیامت ہین وہ دونو راست ہین
ایک صغری وہ تو دن ہی موت کا
اور کبری ہے ہین بہت کچھہ ہول ہی
بیشمار اسمین ہین آیات و حدیث
حوض کوثر اور میزان و حساب
فرض سب پر دوستی اللہ کی
طاعت اللہ عین طاعات رسول
ذات اللہ و رسول کبریا
جو شی اپنی واسطی مرغوب ہو
نام سی اونکی ندا کو منہ نہ کھول
یہہ بھی فرمایا خدا قرآن مین

جتنی ہون سب پر کہنا ہو وین بہشت
اور ملایک سی بھی ہین مشہور چار
رکھہ تو ایمان دو جہانکی شاہ پر
حق ہی جتنا وہ خدا سی لائے ہین
وعدہ حقکی بیکم و بیکاست ہین
جو ہر ایک انسان کے پیچھی ہی لگا
نص قرآن سے خدا کا قول ہی
جو نمانی اسکو وہ ہووے خبیث
جنت و دوزخ صراط و فتح باب
اور اس شاہ خدا آگاہ کی
نص قرآن سی سمجہ مت ہو فضول
دوست تر باشند از ما سوا
ویسی ہی تم دوستونکو بھی رکھو
یا حبیب اللہ رسول اللہ بول
تاکرین تعظیم اونکی شان مین

اسمین نازل بہت سی آیات ہین لطف و رافت کر عباد اللہ پر	اسمین تاکیدات بیغایات ہین اور تعظیم امر و اسم حق کی کر

حکایت

بشر حافی اسم حق رہ سی اوٹھاے ۔ کر کے خوشبو سر سی انکھون سے لگاے

تھی وہ رہزن لیک جب ایسا کیے ۔ جام عشق حق پلاے اور پیے

جنتی حضرت تکی ہین مان آبا جان ۔ یہہ عقیدہ اولیا کا ہی بیان

بلکہ تا آدم ہمہ اجداد را ۔ باہمہ جدات دائی اتقیا

نام پیغمبر کا جدم تو سنا ۔ پڑھ درود اونپر تو ای مرد خدا

اور محبت ہی خدا کے واسطے ۔ اس نبی کے آل اور اصحاب سے

حب بھی للہ بغض بھی للہ ہو ۔ تب دل انسان خدا آگاہ ہو

دوست کر مشکلین کو ہی سہل رہا ۔ مشورت کر فلک کرتا ہو رہا

کام کوئی ہو دوست کی آگی اگر ۔ دوست سی اپنے نہ مخفی رکھہ خبر

رکھہ صفائی دوست کی ہر بات مین ۔ دلکو اوسکی رکھہ تو آب و تاب مین

ہی رعایت سب محبون کی ضرور ۔ تاکہ سب آپسمین رہوین باسرور

ہر کسیکو اوسکی رتبی سا تمان ۔ سب برابر نہین محب مخلصان

رجوع لسوئی شعب ایمان

تابع شرع رسول اللہ رہو — جان ہو جیسے تم فدا ہو وانپر رہو
عالمون سی مسئلی پوچھا کرو — درس عشق حق مین دل اونچا کرو
ظاہر و باطن مین ایمان کو رکھو — اور خلاف اسکی سی تم ڈرتی رہو
جس سی بدنامی اوٹھی اسسی بچا — حق سے دلمین رکھہ تیری خوف و رجا
ظالمون سی دور رہنا خوب ہی — قرب خاصان خدا مرغوب ہی
صبر و شکر انسان کو لازم ہوا — اور لازم ہی رضاء بالقضا
اور حیا تو لازم انسان ہی — بی حیا تو نایب شیطان ہی
پہر توکل ہی تو باتدبیر ہو — منع نین ہی شرع مین تدبیر کو

از مثنوی مولوی روم

گفت پیغمبر باآواز بلند — باتوکل زانوئی اشتر ببند
بیدرو بی بند صندوق و مکان — متکروا ایا توکل مخلصان
اور تواضع اور رحمت بر صغیر — اور عادت رکھہ تو توقیر کبیر
ترک کر کبر و حسد حقد تباہ — کلمہ طیب پڑھو شام و پگاہ
ہی تنافس غبطہ جائز در امور — رکھہ حسد سی طبع کو تو اپنی دور
ہر دو مترادف

توبہ استغفار وایمان کر نیا — خلق سے اللہ کے دلمین رکھہ حیا

اور خلق بد عجب بدتر ہی کام — جس سے انسان ہو برا بدتر ہو نام

علم قرآن پڑھہ پڑہا تو غیر کو — بد جگہ مت بیٹھہ نا جا دیر کو

نا تو ولیا حد سے زاید جہر ہو — نا تو ویسا سر کہ تم ہی نا سنو

دل و دعا و ذکر مین مشغول رکھہ — کچہ درود و ورد کا معمول رکھہ

فہم کر معنی کی تین قرآن کے — اور عمل کر اسکی اوپر جانکی

متشکر و افراط تجوید ای کرام — باز رکھتا وہ تدبر سہی ہی کام

اور تدبر شرع مین مرغوب ہی — نص قرآن مین بہت مطلوب ہی

کھوندی تو عمر ساری لہو مین — ہو وی ضایع عمر جو کی لغو مین

لغو سی اعراض کرنا کام سے — مومنو کا نص ہی اسمین نام سے

کر حذر ساری نجاست سی مدام — با طہارت کر ادا صوم و قیام

کر اتر جاوی وہ ہو وی خشک جا — ہی نماز اسپر تیمم نین روا

اور وضو سب حال مین نین ہی ضرور — کر کری کوئی نین برا گر نین غرور

فرض پڑھنا بیٹھہ کر مین ہی روا — نفل پڑہ لی تو ثواب آدہا ہوا

بیٹھہ کر پڑہ کر کہڑا نا رہ سکی — فرض مین ہی عذر سی جایز ہی

بیماری را کہ قایم نو نو علی ابن
جابر بطریق اولی ۱۲

اقتدا قاعد کی قایم کو روا
ستر عورت تو ہمیشہ ہی ضرور
مار کے ڈر سی جو وہ مردان تھا
کر بزرگون کی دکہی عورت میان
با سخاو جود اطعام طعام
پیاسی کو پانی پلانا ہی ثواب
اور عیادت تعزیت اور تہنیت
خط کو لکھہ کر خشک کرنا خاک سے
عیب و بدگوئی کو رد احباب سی
دوستونکی گھر مین مہمانی کرو
ہدیہ دینا دوستونکو ہی بہلا
عبد کا اعتاق مردونکو بہلا
پھر اگر بالعکس ہی ہووی تو ہو
نیند سی اٹھی تو پانی مین نڈال
اور دس دن آخری رمضان کے
رکہی اہل فقہ ہین ای باصفا
باادب بدہوی تو رہوی باسر در
آ کی حضرت کی ہوا عریان تھا
مرسلون کی دیکہی عورت مردمان
ہی غنی کو یہہ ہی لازم والسلام
کر مرد مقصد دلانا ہی ثواب
دوستدار ہین بہلی ہین یہ صفت
ہی یہہ سنت پاک ہی یہ پاک سے
کر کہ تیرا با مروت کھر بسی
ہر مسافر کی ہی کر مقدور ہو
تو تھا دور انتجا بودان جزا
عورتونکو ہی بہلا عتق اما
یہہ ہی عادت ہی غنیون کو کہو
ہات اپنا دہوی بن سنت کی چال
سات شبکی اعتکاف اگر کری
کہ سنت کفایہ است

مسجد اندر بعضی مردان کر بجا | لاوین اسکو ہووی وہ سب سی ادا

اور سوا اسکی تو جب مسجد مین جا | نیت اسکی کری جب تک تو رہا

اور پیادہ جا تو مسجد مین ہیلا | بات دنیا کی نکر وہان ذالعلا

سنت جب ہو ہی کر اسباغ وضو | مسجد اندر انتظار اوقات کو

گاہ گاہ اشراق ہی پڑہتا رہو | اور اچھی کام مین ٹرہتا رہو

کر تو حج کی سات عمرہ اور طواف | تا گنہ ہون دور تجہہ سی دل ہو صاف

کر ہو گشتی ران و سب اشیا ہیلی | پتر مس ہی ہون کشتی پر لگی

ضعف و قوۃ چنر کا اجزا کا بوجہ | حکم کر ولیسا کری نا ہوئی بوجہ

جا مدینہ کو رسول اللہ کے | کر زیارت روضہ کی اس شاہ کی

افضل از کعبہ بدان و ز عرش نیز | جائی جسم آن رسول اس عزیز

اب زیارت قبر کی آسان نہین | کیونکہ ہین روئین کی سد آن نہین

گنبد و دیوار کا ہی دیکھنا | قبر کی قایم مقام اب ہی بنا

مکہ اور طیبہ مین ہو جس جا مزار | کر زیارت کر ہو سنت سی وہ کار

ہین احد اور بدر ذلیشان رفیع | مکہ مین معلا ہی طیبہ مین بقیع

لیلۃ الشعبان شب معراج نیز | کن عبادت خواب کم کن ای عزیز

ڈھونڈنا شب قدر کا ہیگا بھلا	سب برس بہر مین ہی مضمر ہوا
آخری دس روز کی اوتار مین	رہ تو سارا چاند یہ ہی کار مین
عالمون لے بست و ہفتم ہی کہی	قول یہ ہی ہی موید نقل سی
حر و عبدیت کا ام پر ہی مدار	شافعی آپ پر رکھے اسکا قرار
مسئلی ہین چار دو مین اتفاق	دو مین ہیگا اختلاف ای بوفاق
حرمت حیوان کو بھی اب سمجھ	مسئلی چارون ہی وہان رکھتی ہین سمجھ
فصیح آخر زان رسول فری تمیز	ہی صلوات ما ملکتم ای عزیز
کر وفائی نذر اور حفظ یمین	اور ادا کفارہ کر کر حفظ دین
سہل ہی اعظم کی مذہب مین نکاح	لفظ دو شاہد ہی وہ ہووے مباح
کر نکاح اور باز رہ بدکاری	دی حقوق اہل تا جنت ملی
کوئی عالم آگی عالم گیر کے	آیت انکح ایامی کو پڑھے

تنبیہ حدیث

بولی لٹکا کوڑی کو اسطور سی	دیکھین ساری اہل خانہ غور سی

تنبیہ بجملہ معترضہ در حق بعضی مردمان مستفاد از احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

جب ہلاکت بات پر ہو اہل کی ۔ تب یہہ اچھا مرد کو تنہا رہی

تنبیہ

بعضی زوجہ تہی رسول اللہ کی ۔ نایب حق دو جہان کی شاہ کی
حکم حق سی جب طلاق انکو دئی ۔ بیت سی حضرتکی وہ باہر ہوئی

فایده

لونڈی شرعی کی تم اولاد کو ۔ مثل اولاد انکا حیہ ر کہو
غیب مین ہی کہوی کر کوئی کسکو بلا ۔ منع کر قصہ بدیکا کر دی سد

رجوع بہ بیان شعب ایمان

اور طاعت عبد کو سادات کی ۔ ہی بہلی لازم نہو بدبات کی
ہوہ یہ مت مارو کہ ہی وہ ناروا ۔ ہی سبب تو ضرب مطلق نین بہلا
اور مالک عبد کی آسان کرین ۔ مخستان دشوار انکو نا کہین
اور حاکم لوک عدل و داد کو ۔ کر رکہین تیار اپنی زاد کو
تابع سنت جماعت ہو رہین ۔ نام رین اچہا جئین اچہا جئین
شیعہ اہل البیت کی اچہی سبہی ۔ کر نہو اصحاب سی ایمین بدی
کیمیا کو بعض نا ممکن کہی ۔ بعض ممکن لیک لا یوجد لکہی

شئی نامعلوم کا پہچان کر
حکم حاکم جو کہ ہو باعقل و داد
ہر کوئی حاکم کا ہوا اپنی مطیع
متفق آپسمین ہو کر کام کر
اور ہی اصلاح بین الناس فرض
شر سی ظالم کے چہوڑا مظلوم کو
خلق ہی آئینہ اوصاف حق
نیک خلق اللہ کا مرغوب ہی
ہو معامل خلق سات اچھی عمل
اور تابع رہ تو سنت کا مدام
رکھہ دعا قرآن لازم حال کا
اور یمین و نذر کو کر حفظ تو
جو قسم اچھی نہو تو اسکو توڑ
بی سبب تابع اطاعت نا کری
جو بغاوت کری ناحق شاہ سی

کیچ مین ایسا ہی ہس جانا ہی خر
سبکو ستا ہی نہ ستا ہی فساد
حکم ران سبکو ہی امیر رفیع
جمع ہی بہتر زیک شخص ای پسر
گرچہ تمکو اسمین کچھہ بہی نا ہو غرض
اسمین حقکی کر رضا معلوم تو
انس لئی پیدا کیا رب الفلق
حقکو بندون سے تو یہہ مطلوب ہی
کر ہمیشہ اور نکر مکر و دغل
اور یقین ایما نکا رکھہ بالدوام
اور قسم غیر خدا کے تو نکہا
گر تو سچی نذر کو ہو راست کو
اور کفارہ ادا کر مہ نہ موڑ
جنگ تب ہی بوجہ الصاحب میری
وہ تو جاوی اپنی مال و جاہ سی

فایدہ بیرونی
قبل از بول سم نوروز و در رمضان لی ہر لی
را الحکم الہی مادہ شروع ہرلی نواز غیب
بسم رسیدہ بعد مرلی ہم سم بسبزی نمود
۱۲ محمد داوشن

لب

سب لڑیں اُس سی پاین حکم شاہ
شاہ وہ ہی جو کہ ہووی دین پناہ

اور مدد لازم ہی اچھی کام پر
واسطی اللہ کے نین نام پر

رکھو آسودہ رعیت کو مدام
عدل کے احسان سی ای نیکنام

اور مرابط ہو کریں سد ثغور
رہوی دار اسلام کا مفسد سی دور

اور جو کی پہرہ دیکا جنکو ہی کام
کام پر اپنی رہیں وہ بانظام

رکہدیا جس نے امانت تیری پاس
دوی اوسی رکھہ دوسری پر اُسنے پاس

اور سخن تنہائیکا پوشیدہ رکھہ
اوسکیتیں اخفا کر اور منہ سی نہ بکہ

جو کریں کامان سو لکھہ پڑہ کر کریں
اور ہوور شاہدان اسپر کریں

حل و حرمت فقہ سی دریافت کر
عالموں سی اُسکی ہو کر باخبر

جس نے کوئی قرض اسکو دی ضرور
مان یہہ حکم خدا ہی ای غیور

جب ادا تہوڑا ہوا اوسکیتیں لکہیں
اُس تمسک پر کہ جو باہم رکہیں

جب ادا ہوا اوسکیتیں دیویں جتا
کاغذاں پہاڑیں نرکہیں ایک بتا

گر نہو تو حکم حق نا خیر ہے
بخت دینا ہی بہلی تدبیر ہی

اندکی از بیان قرض در رسالہ اولی مذکور شد

جو پڑوسی کو کوئی ناحق ستائے
لی سمجہ اپنی وہ دوزخ بیچ جائے

لان القرض امانت من الامانات والله سبحانه
یقول ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی
اهلها کذا استدل السیوطی رحمه الله

اُسکا تو ایمان ہی نہین ہی قبول	اِسطرح فرمائی ہین حضرت رسولؐ
سر بزرگان سبقت و پیشی مکن	با جفاکیشان رہ و خویشی مکن
ہی کریم و عز بہی مومن کو کبھی	اور ڈرو فرمائی اسکی عقل سی
جمع کرے گر کوئی مال حلال	دی زکوٰۃ اسکی رکہی بد نہین یہ حال
گفت سفیان ثوری ای مرد معز	درہم و دینار باید بہر عز
جمع کر رکہتی نہ وہ اصحاب مال	لا کی دی سکتی نہ وہ اصحاب مال
از کجا دادند آن اصحاب مال	جمع کر انرا نکردند از حلال
نیک چاہی ہو رہ یہ خوب تر	مال غیر اوپر نہو اسکی نظر
مال کو اخفا و حارس ہی ضرور	تا کہ رہوی جان کو تیری سرور
ہی امیرونکو فقیرون کو نہین	نیکی صدقی واجب اسپر ہو نہین

بیان خواب اولیا

چشم پوشیدم ترا دیدم بخواب	خفتہ را بخت بیدار اوفتاد

تتمہ دیگر

عذر ریحی جب کہ نا توڑی وضو	نوم ہی جب تک نہ توڑیگی کبہو
عذر ثابت ہوئی استیعاب سی	وقتکی صحبت کو بہی ولیا کہی

دیدم مذہب ابوذر غفاری چنان است کہ مال تمام خرچ باید کرد و چیزی نباید داشت و مذہب جمہور اینکہ زکوٰۃ مال ہر دو بیداده باشند بہر سال بعد ازان ہرچہ بماند مال تجارت عیب است و کسب آن مانند زراعت و تجارت بہتر است در حق کسیکہ اہل آن باشند ۱۲

اور

اور بقائی عذر ہو یک بار ہی ‏ عذر کے ہر وقت میں ایسا کبھی

گر بر بجا ند تر اچیز ی خبیث ‏ یاد کن لا یلدغ المؤمن حدیث

گرچہ قران میں لکھا ہی انتصار ‏ عفو بھی ہی شرع میں بس بیشمار

معتمد لوگون کا کہنا راست جان ‏ منکر و تکذیب سی دلکو بچان

جو کہی تجکو سلام ای باخرد ‏ دی جواب اچھا اوسی مین اوس سے بہ

اور جو چھینکی اور کہی الحمد کو ‏ ہی ادب کی سنت کہی تشمیت تو

مرغوبات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور خوشبو کا لگانا خوب تہا ‏ کام یہہ بھی سنت مرغوب ہی

ہی تمر بھی مین خربزہ باتین ثبات ‏ کہائی ہین حضرت تمر خربزہ کی ساتھ

سرد و شیرین آب اور لحم زراع ‏ اور عسل حلو اتفاول کا سماع

طیر مشوی اور کدو خوش ہو کی کہای ‏ ہی جرح و تر ویحین پر کام لائی

دیک ابیض جو کہ تہا محبوب شان ‏ وہ فرشتہ آسمان کا ہی بجہان

ہی بیان اور شیر و قرآن تہا پسند ‏ سب سی بڑھہ کر تھی نماز ای ہوشمند

بارہ بی بی تھی رسول اللہ کے ‏ تو بوقت انتقال ای فی ہی بدے

ہی تکبر باتکبر بہی جد یر — مت ذلیل اپنے تئین کرای فقیر

بیٹہی رہتی تہی صحابہ آپکی — حلم سے جب آپ آتی تہی چلی

دانکو حضرت کی یہہ مکروہ تہی — ہوکی قایم تم کرو تعظیم بہی

تلفیه

دی تو کہانا اقربا کی تین ضرور — خاص جو نزدیک ہو ناتا نہ دور

یونتو کہانا سبکو دینا ہی بہلا — لیک حق سبکا ہین ماباپ سا

دی اولوا الارحام کو کہانا ضرور — لی دعا انکی کہ رہوی باسرور

گر ہون اہل ارث موسر دین طعام — مرد و عورت بی بسونکو والسلام

غیر اصل و فرع و زوجہ نیست کس — کہ بہ ذمیت ستاند نفقہ بس

سیر کر دو وقت نین غبا فغب — غیر زوجہ کر غنی ہی لایجب

بر فقیر است اکل فرع و زوجہ بس — غیر این ہا نیست حق ہیچ کس

ہین حقوق زوجہ تعلیم مہم — مہر و سکنی علم و نفقہ اور قسم

اور حقدارونکو ہی ہا دی اوز ہیچ — جسکو جسکو جو ہو لایق طوز ہیچ

بہول مت حصہ سے ہمسایہ کتین — رکہہ نظر کی بس نہان مایہ کتین

اقتراح دوستونکو ما نیو — صاحب رتبی کا رتبہ جانیو

قسم بفتح قاف و سین یعنی برابر شب باشی کردن نزد زنان منکوحہ ۱۲ منہ

جس کا دنیا عرف مین معمول ہی — منع اسکا امر نامقبول ہی

لیک جو لیوی اوسی لازم وفا — ہیگا اچہی طور پر لانا بجا

گر طبیبی داد چون سم یک دوا — گفت پیغمبر کہ ضامن دان ورا

جسکی جان ہووی نکلتی بہوک سی — اوسکی تین جلد سی تو کہانی کو دی

کسکو ہی نقصان نہ پہونچا اکریم — تا نہ بچاوی تیری طبع لئیم

کام جو ہو وین معالی کر پسند — اور رزایل سی تو رکہہ ہمت بلند

اور تہجد نافلہ حقنی کہا — فرض زاید ایک حضرت پر رکہا

منع مت کر عادۃ مبذول کو — کر تجاوز نا کرین معمول کو

غلہ ہی یک سال کا بہرنا روا — بلکہ سنت ہی ز سالار ہدا

اکل طیب اور زینت نہین حرام — پر نہی النفس ہی سار کہہ مقصود تام

حد سی زاید مانگ مت قیمت کبہی — کر اطاعت حکم صاحب فضل کی

بیان صحت طریقہ اویسیہ

گر شود شخصی ز شخصی مستفید — فیض روحی ہست ممکن ای مرید

شد اویس از سرور کل مستفید — نیست این از پیروانش ہم بعید

از حسن افضل اویس است ای جوان — پیری ظاہر ازو نبود روان

حسن بصری — اویس قرنی — یعنی از اویس قرنی

و اینکہ فرض وفا بعدہ بسیار و در منع جائز بود کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم
منع وفا بعدہ مفقر نفرمودہ اند و بعضی از ان
فائدہ بسیار دارد کہ مشتری بایان میداد
جبر ازو کردہ اند کہ نقصان مال عرضشود و نیابان
این مصرع الیعد متضمن و نہی النفس عن
الہوی آوردہ شد ۱۲

پیری باطن از و جاری بود
ہر کہ انکارش کند عاری بود

باز رجوع بہ بقیہ شعب ایمان

گر اذیت خلق کی رہتی ہی دور
جسقدر مقدور ہو پہونچا سرور

بیٹھتی ہوں جمع ہو سب جس جگا
نت نجس کر اُس جگہ کو دلربا

دہوئی اعضائی وضو کو ایکبار
یا کہ دو دو بار مین ہی آمین عار

بار تو بعد وضو ای باصفا
شرمگہ پر ایک چلو آب کا

اور بدکوئی نکر اصنام کی
پاس داری رکہہ خدا کی نام کی

سر مین چکنی بال ہوں رکہی وہ مانگ
مین ہو الیسی سنتو سنی ضرور دانگ

مضمضہ مسواک و استنشاق کر
مثلو مین فہم کو تو طاق کر

قص و نتف ابط او حلق زہار
اُنکو تو سنت سمجھہ ای نامدار

قبل عریانی تو بسم اللہ بول
پی ضرورتکی تو عورتکو نکہول

غسل و ختنہ حلق و قص ای باتمیز
اور نسک بچی کا ہی اچھی ہی چیز

ایک بکرا او سطی بیٹی کی کر
اور نر بچی کی یک دو بی خطر

اسمین جو ہی فرض اسکو فرض جان
اور سنت جو کہ ہی سنت پہچان

عمر مین ہشتاد کی عریان قلیل
بہر ختنہ تہی ہوئی حضرت خلیل

خفتہ مین کر احتیاط ای باخبر	تاکہ نا عنین بن جاوی پسر
گرچہ پینا سب طرح سی ہی روا	تین دم لے پانی پینا ہی بھلا
پانیکو جو سو نہ لو گھونٹان بڑی	ہو زیادہ شرب و نیک آفت بڑے
اور بہت تھوڑا بھی مت پی باوقار	کیونکہ حاجت ہو کی تجھکو بار بار
صبر کرنا پیاس پر ہیگا بھلا	جس سی ہو وی پیاس زائد وہ نکہا

فواید نصایح کہ بعضی از روی حکمت اند و بعضی از روی احادیث و اوّل موافق حدیث الحکمة ضالة المومن حیث وجدہا فہو خیر بہا ای احق

بھوک سی ہو تو تب کہانیکو کہا	قبل اکل و نوم پاخانی کو جا
کتا کہاوی تو نہ کہا تو صید کو	فہم کا ہر کام مین رکہہ قید تو
صید و موذی بن چلا مت تیر کو	مار مت ذی روح کی تین تیر تو
بڈھی عورت سی نکر صحبت جوان	مان یہہ قول حکیم ای مہربان

فائدہ

موجب غسل ایک سی گر ہو زیاد	ایک غسل انکو ہی بس ای ذی سداد
باجنابت عود و اکل و نوم کر	تو وضو کرلے کے کر ای باخبر

فائده

دان ریای کاملان کبریا		بهر ترویح اطاعت بی ریا

فائده

سنت پاخانه و پیش آب کر
غسل ظرف و پاکی صحن و فنا
کحل و مشط و نعل و خف و مسح آن
جان سنت حج مین اسکی شهر مین
اور مناسک حج کی هون مین لکها
ایک ایک دن آڑ خطبه تین هین
سب صحابه ملکی ترویحان پڑهی
سب صحابی ملکی هین باهر پڑهی
پڑه نماز هر دو عید ای با نیاز
مکر کرنا اور دعا دنیا هی زشت
مکر یوسف بعد بعد مکر ها
مکر باشد دان جزائی ماکرین

وسط مین ڈهنی طرف تو خواب کر
سنت بایمن دائی ای فتا
هست از مندوب و عاقبت الجوان
زوج کی ترتیب یوم النحر مین
ایک رساله مین جدا ای بی ریا
حج مین پڑهنا دین کے آمین هین
ایک سارا اونین هین قرآن پڑهی
اور نبی گهر مین هی اکثر پڑهے
آگی اور پیچهی نفل مت پڑه نماز
نا کری یه کام هر اہل بهشت
دان صوا عا للملک لفقد بجا
گرچه بهتر نصح و غفران هی یقین

جو ممنوں ہے کری خانہ خراب — ہووے اسپر سخت تر قہر و عقاب
ہی مصور کی یہ شی قدرت یہ دال — نیک و بد کی وہ کری صورت کمال
بن کئی حقکی تو کچہ کس سے نہو — لیک یہہ دل سے زبان سی تم کہو
جو ہوا اچھا کام سو حقنی کیا — اور بدی کو مومن اپنی پر لیا
ما عبد طاغوت لو شاء الاله — بی ادب قولی است شد قابل تباہ
انبیا کو باادب معصوم جان — مت ہو تغیری قصص سی بدگمان
انبیا کو معجزہ ارماس ہین — وہ تو فضل سب سی خیر الناس ہین
ہین رسول اللہ کی زاید معجزات — نین تھی ایسی کوئی نبی کو درجہات
جیون قمر کا شق تکلم بالحجر — اور تواتر سی بلاحد در خبر
اولیا کو ہین کرامات ای سعید — مان لی اوسکو جو کوئی نا ہو پلید
جوکہ ہو متبوع انکا ای پسر — ہین کرامات ولی راجع ادہر
ہین کرامتہا تو عند اللہ دان — انما الایات عند اللہ خوان
اور عذاب قبر اور آرام ہی — جیسا جیسا جسکا جسکا کام ہی
اوین سبکی قبر مین منکر نکیر — ڈر کسیکو ہون کسیکو ہون بشیر

مثال نامعلوم شدن عذاب قبر و آرام قبر بعوام

وفالو لو شاء الرحمن ما عبدناہم ۱۲
الولایۃ تجری والایۃ النبی تجری من نبوتہ لا ولایتہ غیرہ ۱۲

کوئی سوئی کسکی مانڈی پر اگر — خواب دیکھی اُسکو نا ہو دی خبر
اور شفاعت راست ہی اُس شاہ کی — اذن سے اُسکی رسول اللہ کی
پہر طفیلی لوک بھی لیوین بچا — لیک کبری خاص احمد مجتبی
آخرتین دیکھنا ہی حقکار است — حق نے فرمایا سو ہی بی کم و کاست
اور دنیا مین نہین ہی وہ روا — جز بخواب و چشم دل اہی بی ریا

فائدہ بیان توحید شہودی و وجودی

سب شہودی قایل تنزیہ ہین — حاذراز میدانکہ تشبیہ ہین
اور وجودی قایل تشبیہ ہین — جامع التشبیہ والتنزیہ ہین
ذات حق دریافت مین کسکی ہے آئے — پانی والی چہیہ تنزل اسکی پائے
ہر حباب و موج و ہر آب ظروف — عین آب مطلق آمد لی حروف
ہر قماش و ہر فتیلہ رشتہ ہم — عین ذات پنبہ باشد ذی کرم

تنبیہ

تو نہ پڑہ ہرگز صراط المستقیم — صاد کی تین ضاد مت پڑہ القویم
صاد و ضاد و دال کا مخرج سمجھ — اِس سوا تجوید کو مخرج سمجھ
صف برابر باندہنا خلف امام — بعد مردم کودک و زن ہون قیام

برای مثال تعذر دریافت ماہیات اشیا کہ حکایت آمدن فیل در شب بشہری و دریافتن ہر یک از اہل شہر آن را در مثنوی بیان فرمودہ ازان جا دریافت کنند ۱۲

مثالی کہ در شرح این رسالہ گذشت بہتر و این دو مثال نزد بسیار مطابق نفس امر سبحانہ عن کل مثال و للہ المثل الاعلی ۱۲

چنانچہ بعضی از قاریان ہر دو لفظ صراط را کہ در سورۂ فاتحہ است صراط بضاد معجمہ میخوانند کعبہ اندرون نماز ۱۲ منہ

صراط یعنی کور کردن کہ باواز بود و صراط ... و بر تقدیر بودن صراط مصدر باب مفاعلہ نیز معنی ظاہر است ۱۲ منہ

اگر کسی مغرب کی یک رکعت ملی | تو تحیات اسکو دوم مین . بہلی
رفق کو لازم رکہو ہر باب مین | اور صلابت دینکی ابواب مین
کسب و حرفہ جو کوئی ہو جانتا | چہوڑ دینا اُسکا نین اسکو بہلا
شیج کم کرتے ہتی احمد مصطفی | تب پڑہی حمد الذی اشبع لنا
استقامت تم کرو اسلام پر | کیونکہ لغزش دینمین ہیکی خطر
در دعا مخلص نکو تخئیر را | ہم مخواہ از کس تو لله شاکرا
سایل لله را دادن ضرور | لیک ہر را دادن از مقدور دور
گہر مین کسکی جا تو جا تو پوچہ کر | اور کرلے تو سلام ای باہنر
کر تو استغنا تکبر کا جواب | اور بخشش ہو سکی جتنی ثواب

تنبیہ

مرد و زن جو کوئی کہ دنیا مین مری | خرچ دفن اُسکا اسیکی مال سہی
گر نہو اسکو کری اسکا قریب | اور بیت المال ہی یا بہر غریب
حفظوا الاشیاء من اذنابہا | ادخلوا الابیات من ابوابہا
ہی مصافح ہونا ہی سنت مدام | بعد تسلیم از نبی خیر الانام
اور نرمی سی سخن کرنا بہلا | نی درشتی خوب الا بعض جا

اور تبسم ہو تو ویسا چاہیے
قہقہہ تو خوب نہیں ہر جا مدام
بعض انسانکو لابد ہی سفیہ
ہی روا افطار و نیک و سہو و خواب

جو پسند خاطر دیگر رہے
رکبہ تو اُس سے احتراز ای نیک نام
لیک ہی از قول مکحول رفیہ
تو نکر رہبانیت اسل ثواب

تنبیہ

بلصیمہ ناسخ فدیہ طعام
مخصہ کر حال صایم کا ہوا
صوم سمت الراس کر نارہ سکا

غیر شیخ ضعف را مرد ہمام
توڑنا روز یکا بیشک ہی روا
لا تکلف نفس الا وسعہا

فائدہ

لیک جب دن چھوٹی ہوں رکہی قضا
فدیہ صوم ضعیف شخص پیر
بلکہ کر کفارہ ہی وہ کہا ویکا
جو کہ ہو کوئی گنہ گار خدا
کوئی ہو مقتول کوئی آپی مری
ہی روا خواب اول شب ای لسیر

ہووی شیخ فانی فدیہ دی بہا
وو ہی کہالیوی اگر ہو بس فقیر
ہی فقیری کی سبب اسکو روا
کہنا کافر او سکیتیں نہیں ہی روا
موت تب ہو جب خدا نازل کرے
تو قیام وصوم داؤدی ہی کر

باید فہمید و دو جا کہ تعین است و یکی از دو قطب بسمت الراس شش ماہ روز و شش ماہ شب لیکن در آنجا سکونت انسان نیست واللہ اعلم

سنت تحنیک ہم شروع دان — بچہ را کن از تمر شیرین زبان

فائدہ

وان آذان در گوش او ہم عادتست — اہل دین را از عبادت راحتست

آخر سبحان کی آیت سکہا — بچہ کو ای صاحب علم و حیا

وقت پر بسم اللہ خوانیکی اگر — یہہ پڑہاوینا خوب ہی اہل خبر

تنبیہ

انبیا سب واجب التعظیم ہین — بعد حضرت افضل ابراہیم ہین

بعد ہین عیسی و موسی اور نوح — ہین یہ پانچون صاحب عزم و فتوح

چون اولو العزم از رسل حق کہ گفت — چار نام انبیا انجا نہفت

ہی جد کی سات معراج نبی — یہہ عقیدہ کاملون کا ہی سبہی

مت قسم کی کر تو عادت بی سبب — رکہہ تو عزت نام حقکی باادب

ذکر حق کر در قیام و در قعود — بر جنوب و اضطجاعت ای ودود

از مثنوی مولوی روم

لنک و لوک و خفتہ شکل و بی ادب — سوی او میغیژ و او را می طلب

روز و شب جمعہ کا پڑہ اکثر درود — سورہ کہف اونمین ہی پڑہ ای ودود

تین کہ سچی قسم کر کہائی تو — تا صفائی دل کسیسی پائی تو

بلکہ ہووے اجر اس سے بی خطر — لائی ہین یا اسمین حدیثان نامور

آخر سورۂ سبحان الذی ... ابنکہ وقل الحمد للہ الذی الآیۃ

رو بقبلہ سیدہی جانب خواب کر | پڑہ دعا سنت کی سب آداب کر
وایت الکرسی بہ بستر شب خواب
کر قضائی حاجت اور پہر پڑہ نماز | تاکہ دل حاضر ہو تیرا با نیاز
ہین روا دینا جواب اندر نماز | آیت قرآن سی ہی ای دلنواز

فائدہ دربیان خواب

ذبح دیکہی خوابمین حضرت خلیل | کیش تہا در صورت مہد جلیل
وعدہ موسی کو لگی چالیس سال | بعد مدت فتح مکہ ہوئی بحال
خواب اچہا ہو برا ہو بول مت | تا تو ڈرنا خوش ہو اسکو بول ب
بات جو کچہ بولی تو موقع سی بول | فعل بیموقع سی متکدر دل ملول
عکس سی تعبیر ہی ہودی کہین | خواب شیطانی کو تعبیر ہی نہین
جب ضرورت ہو تو اسدم بات کر | بی ضرورت بات کرنا ہی خطر
باضرورت بہی سخن ایسا نبول | جسی کچہ رنجش اوٹہی یا ہو ملول
بولنی کی جائی خاموشی نکر | اور باقی جا خموشی خوب تر
تو سکت موسی علم من عجب | تو سکت یوسف عصم من موجب
اور عبادت سب کرو اخفا انکی سات | سمجہو کرتی تم ہنسنہ سی ہو بات
دو کو بخوا دون ثالث نین روا | حسن زنکو قرب شوہر زن نلا

سلہ ای مستعطی البرقان اذا وجب عمل المستعط والوجوب اسعوہ قال اللہ تعالی فاذا رقیت ہونہا والتسکین فی وسط اللمعہ کثرتی استعار العرب ۱۲

اور توسط تو کرو ہر کام مین | فکر بھی ہر کام کی انجام مین
ہی دوا اگر نا تو مسنون حبیب | ایک بیرہ ہو تو ضامن ہی طبیب
قبل تجربہ بعض
دار چینی کا بھی قہوہ ہی بہلا | جائی اور سسی درد کی ہین بڑ بلا
ہین مزاح مین راست فرمائی رسول | کہی عجوزہ کی حکایت سی نقول
نقرہ و زر کے سوا سب ہی روا | اور سوا الماس سب پتھر بھلا
ان سبھی اشیا کا باسن بن سکے | زہر ہی الماس مت تو نام لے
گر نہو اسراف پتھر بھی روا | ہو اگر اسراف مت باسن بنا
تحلیہ مین مرد کی کا روا | ہی مفضض مرد کی تین بھی بہلا
منطقہ جیسا کہ زیور سیف کا | تو سمجھ لے یہہ کہ دونو ہین روا
ہین روا مہندی لگانا مرد کو | جز خضاب و جز دوا کوئی درد کو
کسکو بھی گالی نہ دی ای بامراد | گالی دینا ہی لڑائی اور فساد
جو ستاوے تجکو کر اُسکو سنا | چھوڑ دے جب اُسکا بدلہ ہو چکا
اور غضب کی جائی اچھا ہی غضب | ہر شی اچھی ہی جب اسکا ہو سبب
سنکے فرمائے رسولِ خوش سیر | ہی محل تقوی کا دل ہو با خبر
مصطفی کی پیروی کر حق سی مل | جسکی ڈوبی عشق حق مین جان و دل

درجای دیگر ازین کتاب مذکور است ۱۲

ہی تجارت زرع کسب اولیا — اور اجرہ بہی کئی ہین اتقیا
کسب حجم دان حلال است و خبیث — اجرہ حرمت و بال است و خبیث
کظم غیظ و عفو مجرم ہی پسند — حقکو اور احسان بہی ای ہوشمند
اور ہر ہر کام مین اسکی رضا — رکہہ تو مقصود ای خبیر باصفا
یاد رکہہ المستشار موتمن — مشورۃ پوچہین تو مت کر مکر و فن
سر منڈانا غسل بن بہی ہی روا — گہر مین کرنا بال ناخن نہین برا
دود چہلی کو ملا کر تو نہ کہا — اور رو ہو مت دوست ہر گز بند با
دود کہی مین کائی کی دارو ولیک — گوشت مین اسکی مرض ہی شخص نیک
کوئی پوچہی کون ہی تو نام لب — در پہ کسکی مین نکہہ مت کر ٹہٹول
ہی شناسد اولیا را اولیا — قصہ خضری سے جزئیہ ہوا

یعنی اولیا یعنی اولیا را ۱۲ بعضی اولیا کی شناس

تنبیہ

نام مت رکہہ اللہ اور رحمن تو — اور سب رکہہ نام یہہ ہی ہان تو
اور مل کر عبد سی سب ہین روا — نو دونہ نام بہی اونکی سوا
نہین روا شرعاً ابو القاسم ہی نام — گرچہ بعضون نہین رکہا جایز یہہ کام
ہی محمد نام بچی کا بہلا — سو نہ بعد عصر تو ای باوفا

فائدہ

فائده

الکفا التغلیب قید احتراز	وصف کاشف ہی بیان واقع کا

فائده

لفظ الا دو طرح کا ہی پہچان	ایک کا استثنا دوم ان لا تہا جان

فائده

حمد وصف اوصاف سی حق کا بہلا	تسمیه بی حکم شارع نہین روا
جنگ دو ناحق کرین ہون دوزخی	اسطرح بولے حدیثون مین نبی
گر عمل فضل عمل مین ہر حدیث	ضعف بہی ہو تو نہ موضوع خبیث

مراد از حدیث موضوع خبیث حدیث موضوع نفس الامری است که در حقیقت موضوع باشد برابر است که محدثین انرا صحیح دانند یا موضوع مانند حدیث علامت قتل قریظه چنانچه مراد از حدیث صحیح نیز ہمان حدیث صحیح نفس الامری است که در واقع و نفس امر صحیح بود خواه محدثین انرا موضوع دانند یا صحیح نامند کما ہو مذہب الشیخ الاکبر کما بنیته فی رسالة المہر ایضا نه چیز از ہمه حیوانات گرفتن و استعمال کردن جایز است برابر است که آن حیوان حلال باشد یا حرام میته باشد یا مذبوح و از حلال مذبوح اولی

حبہ ہر طاعت واز عصیان وغم	سہا یاں ومحروم را دادن مہم

تنبیہ

لنگر وشدہ گیتیں بدعت سمجہ	شئ جو بد ہو اسکو مت اچھا سمجہ
اور پڑھنا صرف کا اور نحو کا	مثل سجہ بدعت حسنی ہوا

تنبیہ چیزہای مکروہ مانند نخاع

خصیہ گردہ انثیان معدہ مثال	جو نجاست کی جگہ ہی وہ نکال
کبر بہت دہوئی سی یہہ پاکیزہ ہو	تب تو کہانیکو روا اسکی کہو
خون غدد و زہرہ اش نا خوردنی است	ذکر خون معلوم از نص نہی است
اسکا کہانا ہین حرام اور نہین حلال	کیونکہ ہی مکروہ اسکو دور ڈال

تنبیہ

طیبات از بہر پاکستہ حلال	زایت تا آن شنوی قیل وقال
اصل ہر شئی حل ہی حرمت عارضی	علت زہر و نجس سی ای دلی
جسمین ہو تصریح حرمت وہ حرام	اور باقی ہین مباح ای خوش مقام
جو کہ ہو وی زہر یا ہووی نجس	ہی حرام اسکو سمجھ ای نیک حس
ترک ذمی واجب وسنت گناہ	لیک قبل از بعد افزون تر تباہ

فعل ہر منہی مکروہ و حرام ‖ ہم گنہ باشد بفرق ایمرد تام

تنبیہ

روزہ رکھہ پہر بہول کر کہا وے ‖ حکم روزہ تو بقا ہی اصل سی

غیر روزہ مین تدارک ہی ضرور ‖ تا ہو تجکو عاقبت دار السرور

جان سب حشرات[1] اور ساری ہوام ‖ انکا کہانا ہی مسلمان پر حرام

ساری کرتا خیر[2] سی دنیا کی کام ‖ دینکی کامونکی جلدی رکہہ مدام

جیسا جیسا جسکا جسکا حکم ہو ‖ فقہ سی اُسکی تئین سمجہو کرو

بعض اقرارات کو نین اعتنا ‖ چون طلاق سقم و اقرار زنا

کوئی کری اقرار عبدیت کا کر ‖ نوئی بندیکا وہ حر ہی بی خطر
(یعنی طلاق مرض)

عبد نین بندیکا جز ملک یمین ‖ کیون کہ ہی قرآن سی اُسکا یقین

مہر بیحد[3] عقد مین نین ہی روا ‖ گر معاشر ہو گی دی جو دی بہلا

در بیان حیوانہای حلال و حرام

اگرچہ حیوانہای حلال بسیار اند لیکن در حرم مکہ بجز بز و گوسفند و شتر و گاو و خروس و ماکیان و بط ہمہ اہلی بجز این مذکور ذبح و اکل حلال نہ و محرم را نیز ہم چنین بجز آن ہا ذبح کردن جایز نہ

---

[1] حشرات آن جانوران کہ بخانہ پیدا شوند مثلاً بعد باران و ہوام ساکنان خانہ و اندرون زمین ۱۲ منہ

[2] یعنی تاخیر فجر تا اسفار و تاخیر ظہر ضیف و تاخیر نماز بروز ابر و اما تاخیر مغرب روزہ پس بسبب بودن آن متجاوز از حد وقت خلاف قیاس است کہ بقول و فعل آنحضرت ثابت شدہ الا عصر یا قبل از آن بعرف می خوانند بہ تعجیل قبل وقت ۱۲ منہ

[3] و دلائل این مسئلہ در کتاب اعلان اللمع با تمام بتفصیل تمام بیان کردہ شدہ ۱۲ منہ

الست کہ ہیچ گونہ دبراو ردو اذیت نرسیدہ و مردہ بالای آب آمدہ باشد و آن مکروہ تحریمی

قرد و فیل و بغل و خنزیر و حمار — سلحفات و قنفذ و یربوع و مار

ثعلب و ذیب و نمر فہد و اسد — کلب و ہرہ کرگدن حشرات بد

رخ و خفاش و زرافہ العزیز — ور ابابیل و وزغ ای ذی تمیز

او رعقاب و شرو دب ہیں کی حرام — مثل حیوانیکہ شد نسناس نام

ہر غراب اسود مردار خوار — غیر زاغ زرع ای عالی تبار

عقرب و راسو زخس نجلت و فار — از سمک طافی است خوار و نابکار

نوش دشتی ہیں خلاف شافعی — اور دو حیوانین ہہی ای صفی

ہیں ضبع او ضب حرام اعظم کی پاس — اور حلال شافعی ہیں انکو پاس

جو شکاری یا کہ سم یا ہو نجس — ہیں حرام انکو سمجہ ای نیک حس

گر مہا جلہ کہ باشد از زمین — جملہ را دانی حرام ای پاک دین

ہر شکاری دان نجس مرد شکور — ہرچہ باشد از درندہ یا طیور

کرم و ماہی ار خورد آید بکار — مخلب و ناب است شرط ان شکار

مار ماہی یعنی تنبو ہی حرام — کینہ کہ ہی وہ سانپ پانیکا بنام

پانیکی ساری ہیں حیوانات حرام — ماہی طافی بہی ہی ای نیک نام

مار ماہی سا سمجہ تمساح کو — اور ایسا ہی سمجہ جبریت تو

غیر آن حیوان کہ گفتم از حرام
ماکیان و بط و طاوس و خروس
اور ٹٹیری بیڈریان اور طوطیان
بی طفو ماہی بخور ارنب جراد
گور خر یا اسپ بی نُغرا است و گوزن
فر قری اور فرہوخ اجلی بو تیمار
ہو جو حیوان آب کا شبہ حلال
ہی ذبح مچہلی سی اور تڈا حلال
ہووی جو مچہلی ٹری حد سی زیاد
غیر آن حیوان کہ گفتم از حرام
بوم بحمو شب نخلخ چہپلکان
بس تو اسکو ای محب با صفا
بس تو اسکو ای محب با سرو

جملہ را دانی حلال ای خوش مقام
اور لواتیتر بٹیر اور آب نوس
سبینہ یاش و نعر نول و کالیان
اربیان مکروہ حل ان مراد
جملہ را دانی حلال ای نیک وزن
ہر یل و تلیر جو مینا بی شمار
ذبح سی ہووی حلال از بعض قال
مار کر کھانا نہین ان کا دبال
دی کراہت اسکا کہانا ای جواد
جملہ را دانی حلال ای نیک نام
مارنا بیگا صواب ای فہمی ان
قتل موذی جانور کا ہی روا
قتل موذی جانور کا ہی ضرور

قاعدہ: انسکہ لک لک دعق حق و نعامہ و سارہ بس حلال ان
زیر الہ از ان حیوانہا کہ حرام گفتم نیند و مساہیر و سمار و خشن یعنی گورخر

نیز و جاموش صحرائی و شہری نیز ہمچنان است کہ حلال است و ثور وحش یعنے گاو صحرائی نیز ہمچنین حلال و علی ہذا القیاس دبیر لال مینا پیلک بانو اقمری فاختہ ہدہد بلبل پدا چنڈول را جہس حواصل سب چرغا سب کبوتر فافہم واحفظ ترک شعب وخوردن حیوانات حرام از گناہ از یں سبب مذکور شد و ذبح کردن وخوردن بز وگوسفند وگاو وشتر و مرغ و مالیان و بط اہلی حلال ومحرم را ہمہ جا و در مکہ جایز و ہم چنین انچہ حلال یعنی غیر محرم صید کردہ باشد و ذبح نیز ہر دو بدون دلالت محرم و بدون امر وی بصید و ذبح ؞

بیان بعضی احکام قربانی

ایک بکرا ایک انسان ہی روا
ہوں برابر سات حصہ اونٹ میں
حد دنبہ دان تو از شش ماہ صغیر
دان شتر از پنج سال و گاو دو
گر ہوا بکرا سیہ اچھا ہوا

گائی اونٹ ایک ساتہ انسان نہی بجا
گائیں بھی سب برابر ہی گنیں
غیر دنبہ شاۃ از یکسالہ کبیر
لیک معیوبن باشد از آفات او
کہ سیہ نا بود تو بھی ہی روا

کبش املح افضل است یعنی ہزابلق کہ سفیدی در آن زیادہ از سیاہی

بود و غیر آن نیز جایز و بعضی نیز مسنون است

فائده

ہی دوشنبہ اور خمیس و سبت خوب	ابتدا انین سفر کی ای حبوب
روز جمعہ کر سفر بعد نماز	تاکہ ہو مقبول رب کارساز
احتیاطا اچھا وہی مت ڈر فضول	سب دن اللہ کی ہین فرمای رسول
یک دوشنبہ بہلا ہر کام کو	جو کہ بن آوی نکر وسواس تو
نیک ام سا ہی سمجہ ادنی ربوا	نیک مضطر کو ہی کہا لینا روا
مخمصہ کی حالمین کہانیکو کہا	تاکہ ہو جاوی حلال ای دلربا

فائدہ

ہضم نا ہو شی جو معدہ مین تیری	پیس کی کٹر سنگلی اور کہالی اوہی

بیان تتمہ گناہان صغایر

بولنا کسکو شہنشہ نین روا	ایسا ہی قاضی القضاۃ ای باصفا
بہا گنا ملک یمن کو نین روا	نہ نکر امید کسکی ای فتا
مقتدی کو فاتحہ نین ہی روا	اسمین تقلید شوافع نین بجا
نفع بیحد تو تجارت مین نکر	مال لوگونکا نجاوی بی تمر

دوائی ہنری عجب و اثر او خوب سا بیزہ بانند آب فرو برم و بعد از ان اگر حاجت مکان نزدد تا دیر نشود ... جرعہ جرعہ بنوشد و بعد ... قبض شود این دوا مجرب است بعمل آید

خوف سی اللہ کی رونا بھلا | لیک تنہائی مین بھی افضل ہوا
بچہ کو مان باپ سی مت دور کر | قہر سی حقکی تو ڈر ای با خبر
گر سفر ہو جنگ کا اخفا کرین | جانب دیگر او سی افشا کرین
ریش ابرو مت تراش ای باخرد | فعل سنت نین ہی وہ ہی فعل بد
نام یثرب تو مدینہ کا نبول | کہہ تو قوس اللہ قزح سی منہ نکھول
ترک واجب ہو اگر وقت نماز | گر تو سجدہ سہو کی ای بانیاز
عاریتاً گر دوست لینی سی ہو شاد | اس قدر لی گھر سی اسکی بامراد
سید مرسل کہ ہی از جملہ برد | خواستہ از خانۂ خدام خورد
نین اشارہ انکھہ سی کرنا روا | بر خلاف حکم حق ای باوفا
اقرا و والنجم وانشقت بیاب | گاہ سجدہ نین کئی ہین آنجناب
آدہا آدہا کر دو رکعتین پڑہا | ایک بڑا سورہ تو سنت پر رہا
آخر سورہ اگر کوئی پڑہی | یا وسط سی بھی پڑہی جایز رہی
مرتکی لگی ہی مرجانا بھلا | اولیا اس بات پر ہین مبتلا
اور بھی جینا تو ہی ملک عظیم | لیک یہ دونو ہین نادر از قدیم

تنبیہ

ا. ليا کا کچھ عجب ہی کاروبار	خوف سی ھقلی وہ رہوین بیقرار
بحر قلزم گشتہ در قطرہ خفی	آفتابی شد بذرہ مختفی
آسمان الّا انکی قوت کو پائین	حکم بن وہ ایک ملکی نا ورا امین
قد تفوق الشیخ قوماً جمتہ	ان ابراہیم کان امتہ
ہین طامت پیشہ بھی بعضی ولی	ظاہرا تارک بباطن متقی
در خرابات آمدہ شیخ اجل	جملہ می ہا از قدومش شد عسل
ہو ضرورت ان سی ہونا پاک آب	بحر قلزم راز مرداری چہ باک
وہ جو ہو معکوس کر لیں جگ کی باد	وہ ہی الٹی سی ہی سیدھا مستفاد

تنبیہ

غیر گو گھر مین تو اپنی جاندی	اجنبی سی کر حذر مرد بد تقی

فائدہ

بار سجدہ ست رکھو حیوان پر	اور نہ مارو بی سبب فی جا نپر

مسایل

فرض جو شی ہی نماز اندر اور آسی	بھول جاوے یاد آتی ہی کری
رکعت دوم کی سجدہ مین کہین	ترک یاد آوتی رکوع اولین

کر رکوع اور اسکی دو سجدہ ہی کر
پھر وہ سجدہ جسمین یاد آئی تہی کر

بلکہ ہر رکنی کہ یاد آید در آن
باز کن لی غیر رکنش ای جوان

لیک ز استحباب یا بہر وجوب
عود این رکن اختلافست ای محبوب

سجدۂ سہو اس لیئی لانا بجا
تا کہ ہو نقصان کا جبر ای با صفا

اتفاقاً دو طرح سی ہی روا
لیک در افضل خلاف اسمین ہوا

تنبیہ

مسجدان معمور آبادان رکہو
اونمین کچھ مت مردود باتان بکو

ترک عدت عورتونکو ہی حرام
عقد کا اوسوقت جایز نہین کلام

نافل قایم کو جایز بیٹھنا
بی کراہت عکس اسکا ہی روا

اور پڑہا کرنا جنازی کی نماز
دفن مین بہی رہ تو حاضر با نیاز

شرم گہ پر غیر کی مت کر نظر
مرد و زن کو عیب ہی یہ پر خطر

کرنا استنجا ہی پانی مین گناہ
اور سوراخون مین ہی کار تباہ

مت نجاست ڈال ہی تو راہ مین
بند کر نا راہ کا بہی بد کہین

بیٹہ مو قبلہ کو اپنا نا کرے
وقت پاخانی اور پیشاب کے

جان سنت ہی نماز دو خسوف
طوع امر حق بہلا مرد رؤف

تم کرو سب ملکی استسقا اگر / آسمان سی تمکو آوی مطر

ہی وہ استغفار پانی کی دعا / کر نماز نفل پڑہ لین ہی روا

رو بقبلہ کر دعا ہا بہر آب / ہر دو دست واژگون مثل سحاب

اور ملاک امر استغفار ہی / فضل سی اُسکے تو بیڑا پار ہی

اور رکہیں ایصال دخل خرچ ہا / حاکمان بہر علی اللہ رزقہا

اور نکر معیوب تو خلق خدا / اور بد قانون رکہنا ہین روا

کو نکر نکلی کسی سی مت منہو / کر کے آپس مین محبت تم بسو

لونڈی شرعی اگر کوئی لیا / بعد یک حیض اس سے صحبت ہی روا

در تخاطب فہم کن مقصود را / کن تو اصلاح معایب سر ورا

ڈہیلی اور پانی سی استنجا کرو / اور ہمیشہ اسکو تم کرتی رہو

اینٹ پتھر ریت ماٹی ٹھیکرا / چندی ڈہیلی سب سی استنجا روا

عیب حرفہ سی نکر عبد خدا / ہین چرائی بکریان سب انبیا

آب رحمت آسمان سے جب گرے / اندکی تو اپنی کو نیچی کرے

بعد سنت فجر ہی کی لیٹنا / فرض سی اول ہی سنت ہی بنا

موت سی مت ڈر تو ای مرد خدا / ہی لقاء اللہ موت اینکی ہدا

بر خلاف حکم حق مرنا برا	تو خلاف حق سی اپنی تین بچا
کام ویسی کر کہ غیبت نا کہین	بعد مرنیکی بھی لوک اچھا کہین

تنبیہ

گرچہ بدگوئی سی کوئی بھی نہین بچا	کیا رسول و انبیا بلکہ خدا

حکایت

خواجہ لقمان شد پی کاری روان	بود فرزندش بہمراہش دوان
اسپ شان یک بود زان بگذاشتند	ہر دو را زین خلق ابلہ داشتند
کین دو احمق را ببینید ای مہان	اسپ موجود است و شان ہر دو دوان
این شنیدہ چون شدند آن دو سوار	احمق و بیرحم گفتند آشکار
کین دو احمق را ببینید ای کبار	اسپ میرد یا زید ہر دو سوار
گفت لقمان من پیادہ میشوم	ای پسر بر اسپ تو میران قدم
چونکہ بر اسپ آن پسر می شد روان	بی ادب گفتند او را فاجران
بعد ازان شد خواجہ لقمان سوار	آن پسر میرفت در پی باوقار
خلق گفتند این پدر نبود رحیم	کو پسر را می دواند چون غریم
گفت لقمان مر پسر را ہوشدار	ہین زبان خلق را نبود قرار

ہر چہار اسلوب گشتند آن روان
خلق و خالق جملہ زینہا شاکی اند
چار طرف کعبہ میت الیا گڑی
یہبط من خشیۃ اللہ ڈالہ وان
کفر ما تا یو نجاجہتی حرام

ہر یکی ہم خلق نی لستہ زبان
ہم دراِیشان نیست تا ثیری زبند
ہو ہو قبلہ طرف سیدھی طرف ہی
دو بتا ری دو بغر بیشس نام خوان
شیخ سندہ وار ہو کفر کام

تنبیہ

تو نکر مسجد مین بانان و نیوی
بدعتی لوگون کی ہی تعظیم بد
قہوہ و بن چای و سگمت ہیہ تمام
ناس لینا زردہ کہانا ہی روا
چون پیاز و سیر قلیان در جواز
شیخ سرہندی کی پیرو سب تمام

ذکر حق کی واسطے مسجد بنی
نوحہ میت پر ہی سمجہو کار رد
کہانا پینا اسکا جایز ہی مدام
بنگ گانجی سی تو رہ دور انقیا
بہر ذکر حق دہان زان پاک ساز
کردی حقہ کو ہین بالکل حرام

تنبیہ

سیئہ بدعت جو ہو بد نام ہی
مہ کری صف کی طرف وقت دعا

بدعت حسنی تو اچہا کام ہی
یہ بہی ہی سنت امام ذی ہدی

فی قولہ تعالی وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ
معنی من التبعیضیۃ صحیح فان من الحجارۃ لاحجار
الکثیرۃ السود فی لا یتہبط کان حال بعضہا علی الدوام
بلغہا تسبح علی الماء و لا ترسب فکان بعضہا علی الدوام
فی الذی لا یہبط نصار الہابط بعضا غیرہ الا فی
وقد سبح بحکوی ساتہا ان الحجارۃ التی تہبط
من خشیۃ اللہ نوع واحد تحظ دی البرد الذی
یتالع الجلید الہابط العرید بالفارسیۃ ژالہ
ایضا ترکیب بہا فان الہابط من خشیۃ اللہ بعض
اللوت والمعنیۃ علی رفتہ اللہ و رحمتہ اسود اللون
ویمکن ان یقال کلمۃ من ہہنا وقع مثلہ
والمثال کما ہادی القرآن شایع وجاری فی المواضع
منہ و یحتمل ان یکون من زایدۃ او تبعیضیۃ لبیان
صفات الاحجار بعضہا بعد بعض من التبعیضیۃ
باعتبار ان الہبوط لا یظہر الا فی البعض فان
من الحجارۃ الحجار التی فی بطن البحار و الارض
لا یمکن فیہا الہبوط الا اذا شاء اللہ ان
کما یحتمل عند نفخ الصور بعد صیرورتہا ہباء
و قبلہا و اما مقناطیس فنہ میلہ الی القطب
الشمالی ہو ہبط و اما العلم عند اللہ و منہ
عندہ

بع

بعد اتمام صلوٰۃ امومنان ‏ ‏ پہیرو دو نو طرف ہیں سٹمیان
(یعنے برابر)

نیت سلام در تشہد نماز و بیرون آن نیز خصوصا در نماز

بوقت خواندن السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین

اور نیت تو سلام اپنی کی کر ‏ ‏ سب ملایک جن و انس و روح پیر
لیک جو صالح ہوں پہر تو وہیں جہان ‏ ‏ آسمان میں یا زمین میں ای میان

تنبیہ

گر کسینی کسکو کوئی شی دیا ‏ ‏ خوب ہی اسکو اگر پہرنا لیا
جو ہبہ ہووی عوض سنی نا پہری ‏ ‏ بی عوض پہرنا ہی بد ہی کر کری

از کتاب الہبہ و باب الرجوع عنہا

ہست مانع از رجوع این ہفت چیز ‏ ‏ وان زیادہ متصل زان ہفت نیز
چون بناؤ غرس و سمن ای دوستان ‏ ‏ منفصل گر ہست مانع نیست آن
موت واحد از دو ہم بدل مضاف ‏ ‏ گرچہ باشد ز اجنبی ای مرد صاف
لیک گر نبود مضاف وراد بود ‏ ‏ شد رجوع ہر یکی حق در وجود
زانکہ گر کرد او مبان چیز رشت ‏ ‏ وان رجوعش را ہم آن نیز رشت
ہم خروج از ملک آن موہوب لہ ‏ ‏ ہم بود زوجیت وقت ہبہ

ہم قرابت ذی رحم کہ بود حرام — ہیچو اصل و فرع نسبیہ تمام

گرم کہانیکو تو ہٹنڈا کر کے کہا — کیونکہ کہانا گرم کو نہین ہی بہلا

وصل میم بسملہ الحمد سے — خوب ہی اکدم مین اسکو گر کری

ملک و یس سجدہ و اخلاص پڑہ — ہو سکی اتنا تلاوت بیچ بڑہ

پے تدبر ہی پڑہی تو ہی ثواب — لفظ قرآن کو سمجھ ای کامیاب

جس سے تو ہو معتقد یا باپ ما — چہوڑ مت اسکی عقیدت دایما

فاطمہ بعد نبی شش ماہ تہی — بیت احزان مین بدرد و آہ تہی

ننگ بیمار و جنازہ ہی گناہ — ہی عبادت بیچنا کار تباہ

بہر تعظیم اذان ای با صفا — گر کوئی ہووی کہڑا تو ہی بجا

اور جنازہ کو اٹہانا ہی ثواب — اندہی کو بہی رہ چلانا ہی ثواب

اپنی تئین کوئی شخص سی بہتر نجان — کوئی ہو اسکی تئین کہتر نجان

حق تو اندیشہ را کردن چو فیل — فیل را خواہد کند خوار و ذلیل

بی ضرورت ہی خطا کرنا سوال — بی سبب مت تہو کہ ہو نہ پہر بدحال

کعبہ و قبر نبی سی تہوڑی دور — بہت اونچی ہین مکان ای با [illegible]

بدہی اپنی کو مقدس جان نا — اور بیان نعمت حق ہی روا

۵ مرد ا شتہ بردن جنازہ تا چہل قدم و غیرہ
جنت در حدیث آمدہ چنانچہ بردن تا چہل
نیز تا چہل قدم و غیرہ مذکور آمدہ

کافر

کافر حربی کو مت ہتیار بیچ
ہیکلی جوری مت کفن مردی بیچ

بی معین النقد در عقدہ فسوخ
ہمچو شروط است معرف دار در سوخ

شرط کرنا بیع مین نین ہو روا
ہان تو اسبات کو ای با وفا

نین ہبہ اور بیع جایز شرط سات
کام ولیسا کر کہ ہو جایز ہو بات

گر زمین بیچی تو جو حاصل ہو مال
خرج اسکی مثل مین کہ بی مقال

بیع سلم گوشت از قصاب اگر جایز نشد این را بدان کہ

نقد کر قصاب کو تم درہم ہو
ہی روا اسکی عوض مین گوشت لیو

گر بہ گو مین گری تو اسکو اینچ
طرف شطرنجی سی یا کپڑی سی کہینچ

وقت خطبہ بات دنیا کی حرام
بیع اشیا مسجد مین نین ہی کام

بن کہڑی ہسکر گئی حضرت میت آب
اکدفعہ مت سمجہ اسکو عجاب

مت بنا برکر تو آلات سرود
راگ ہو تو نین بجانا انکا سود

محنت مزدور نکاح و عید مین
ہی جواز راگ بس تائید مین

بہی پڑہی اشعار سب اصحاب نی
ملکی خندق کہودلی احباب نی

اور وہ باجی راگ کی بہی سبا کی
بعض عالم اور ولی جایز رکہی

در تحقیق آرسول از نطق سفت
آنکہ اندر گوش اندر ناد گفت

لیک بعض نے اروا نہیں داشتہ ۔ چون ظروف خمر راجع داشتہ

شوم در اسپ وزن وخانہ بود ۔ لیک بی تقدیر چیزی کی نہ بود

خال بدسی بچہ تو کل بھی بچھوڑ ۔ ناروا ناحق کے یکادان توڑ

کہا کے باسن پاک کرنا خوب ہے ۔ قصعہ بھی دینا دعام خوب ہے

رحبر سایل جدل علما بی سبب ۔ بد ہی اور منعہ بھی ای اہل ادب

ورث افضل ورث جب قرآن ہیں ۔ عفو غفران ور ہران تو آئی ہیں

مت رکوع وسجدہ مین پڑہ تو قران ۔ کہ اد تسبیح ہر ہر کی بجان

جب اتار صہر استغفار کر ۔ اور ایمان کو مجدد یاد کر

فلسفہ کا علم ہرگز مت پڑہا ۔ بد کہے کے تین نوا ہی مرد خدا

صرف ونحو منطق واصل وکلام ۔ فقہ وتفسیر وادب حکمت تمام

لی فقہ جایز نہیں ہونا امام ۔ ترش رو رہنا ہمیشہ بد ہی کام

مین روا ہیں علم کے صوم وصلوٰۃ ۔ علم بر ہی جون دی آمد صفات

جینہ نافع کا متانا نہیں صواب ۔ اور رہنا خواب جہوتا ہی عذاب

دخل منکر کام مین تو غیر کے ۔ خاص جو نافع ہون کامان خیر کے

سر کو امنی مت او نہا پیش از امام ۔ بد ہی کرنا مرد وزن بالعکس کام

ترانرا از چہ ہر مرگ آرند استغفار و توبہ بخوانند تا آن امور گناہ بخشیدہ شوند

دو طرف پلو نہ لٹکا با نیاز ‏ ‏ ڈالی کاندہی پر تو جایز ہو نماز

اور عاشوریمین کہانیکو پکا ‏ ‏ زاید از معمول ای مرد خدا

عرضمین رکھہ وقت فرحتکو لگا ‏ ‏ ہووی ناشکری سی منعم کا گنا

کبر کی چالون سی اپنی کو بچا ‏ ‏ سترہ بن اگی مصلی کی بجا

رکھہ دو گھٹنی پہر دو ہاتھہ اور پہر جبین ‏ ‏ سجدہ کر اٹھا بعکس ای ذو الیقین

نین جلوس آگی مصلی کی روا ‏ ‏ پیٹ کر کر بیٹھنا جایز ہوا

جاوی کر نزدیک ٹہر کر مار نا ‏ ‏ حکم ایسا ہی حدیثون سی بنا

سترہ بن اگی مصلی کی بجا ‏ ‏ پیٹ کر آہستہ جاوی ہی روا

ہی اذان کہنا اقامت کا ہی نیک ‏ ‏ خوب اذان لو اور اقامت لو ہی ایک

ثات کہانیکا یمین مین ہی رواج ‏ ‏ پان کہانا ہی رواج ہند راج

رکھہ تو دیوارونکو اونچی ہات سات ‏ ‏ مت بنا دس ہات او نچاسن یہ بات

کرتو استنا ای مرد خدا ‏ ‏ ہالکمین شیطانکی رہنے کی جا

ملک مین حیوان جو ہووین ستے بیر ‏ ‏ دانہ پانی سی خبر تو انکی لے

مت بنا تصویر نا تو اسکو دیکھہ ‏ ‏ سارے اشیا کا تو خالق جان ایک

بیٹھتی اٹھتی نماز اندر اگر ‏ ‏ ہاتھہ کو ٹیکی زمین پر مین خطر

کہ ہو سر وجہر جای یک دکر	بہت اندک تر ز آیت نین ضرر

فایدهٔ وقاعدهٔ اکثریه

در بیا اعمال ضابطای جوان	انما الاعمال بالنیات دان
حمیه کا قرآن مین مذکور ہی	ده تیمم مین بیان مسطور ہی
نفی ہو وے نفی کی اثبات جان	لیک جس جا ہو تاکید جوان
لام الف لفظ جلاله کو تو کہینچ	نقل تک جتنا فضا ہو سکو اینچ

تنبیه خارج نماز

ہیچہی ہمیر ہمیر دیکہنا نہین اچہی چال	راه پر تیری نگہه رکہه بی زوال
کر اقاله بیع کا ناشاد کو	ہو مسامح کر قلوب آباد تو
سر مین رکہه سب بال یا سب سر منڈا	اسمین ہی تفریق کا کرنا برا
فاتحه کا سونگنا ہی مستحب	رکہه او سی مستحسن ای اہل ادب
پاک استنجا نکر سرگین سے	کویلا ہڈی بہی نہین جایز رکہے
موت کی گہر کہانا کہانا نہین حرام	منع ہمسایه کو بہی نہین ای کرام
تو کرون کو مت کہڑا کر روبرو	دست بسته سامنی اپنی کبہو
وان حدیث سمع لسع حیه را	درکہبد موضوع از اہل جفا

ایک

ایک شی کو کوئی خریدی تو لے — غیر کے مخطوبہ منگنا بد کہے

از مولوی روم

تا توانی پا منہ اندر فراق — ابغض الاشیاء عندی الطلاق

بدعت حسنہ لطایف ستہ نیز — دان تو جہ ہم تو ای مرد عزیز

ذکر حق سکلا کے لے از حد زیاد — آتش دوزخ سی دہ دیکھی فساد

تنبیہ بزبان فارسی

گچ بقبر و مسجد آنجا و مکان — ہم چراغ انجا چہار اندرین بدان

مثل اینہا دان تو در حلقہ قعود — زین ہمہ نہی و وعیدست ای ودود

لیک اینہا را دواجی شد پدید — کہ نباید خواند بر اینہا وعید

از مراد یفعل اللہ ما یشا — شد روان بر اولیاء انبیا

عرس و صندل گرچہ شد بدعت و لیک — مثل این چار ندان ای مرد نیک

نقل موتی در بقیع و در حرم — ہم ازان دو دان حدیثش با سقم

از جملہ بدعاۃ اینکہ

صاحب کہر کہر ٹری جا کہ گیا — جو کہ آیا ہو نہ ٹہیری اُس جگا

تنبیہ

قبر کی اوپر غلاف اسراف ہی
نام حق کا جب کہین مذکور ہو
ہی نماز نفل و روزہ مین روا
گر کوئی توڑی انہین اور نا کہی
اور مسایل دین کی مشہور ہین

لیک یہہ عادت بھی جاری صاف ہی
کلمہ تعظیم کا اُسکے کہو
توڑکر رکھنا اسے نین ہی برا
تب محل عصیان کا اور مجرم رہی
سب کتب مین فقہ کے مذکور ہین

فائدہ

جھوٹا بلی کا اگر کہا دیتو کہا
جھوٹا کتی کا نہ کہا ای دلربا

بیان بردن صحرائیان چند قدم حضرتؐ را باتفاق کشان کشان

دو دفعہ کتنی قدم مرد جمیل
لی گئی حضرت کو صحرائی ذلیل

بیان رفتن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیادہ سخن کنان با معاذ و او سوار و مقدم و حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پشت اسپ میرفت

اور معاذ بن جبل آگی سوار
پیچھی گئی حضرت انکی ایکبار

تنبیہ

بعد را ہمزہ بخوانی در ریا
غیر بوجعفر بہمزہ در ریا

تستطیع ربک ہم وان بجا
وی بیا خواندہ کہ کسرہ پیش آ

باین دو سور اکثر عادت مردوزن میباشد بدین سبب نوشتہ شد و حکم ہمہ سور در ہمہ کتب در مسایل فقہ مذکور مشہور است از آنکہ از شرم و باین سبب نہ نوشتم و از خوردن سور و سگ کہ آواز آن متغیر مانند آوازش میشود علاج آن خوردن نمک است ۱۲

بصیغہ حاضر و فتحہ یای مشدد رب یعنی بل تستطیع ربک نیز قراءت متواتر است ۱۲

بیان جمل رقصیدن اینها بر سمع خطابات عنایت که از حضرت رسول حق
بر یکی ازین ها جدا جدا اصادر شده بود

جمل ناچی ہین یہ مردان بدری
زید و جعفر اور علی شیر خدا

کالیان اصحاب نی بہی کہائی ہین
تہوکنی والے کو رہ بتلائی ہین

کوئی حسن کو کہینچ کر خنجر کے مار
دیکہی بولا ہی کہ ہی تو نابکار

تب حسن فرمائی ہین اسکا جواب
نار بد تر عار سی ہی اور خراب

ایک جنگلی نے لیا حضرت کو کہینچ
ڈال چادر پشت کی جانب سے اینچ

اور بہیر انعام تہی اونسنی منگا
خوش ہوئی حضرت نی اسکو کچہ دلا

سہل نے گرچہ ابا کے نام مین
لیک ارشاد انکی آیا کام مین

نماز عصر را که در وقت ظہر با ظہر در عرفات جمع میکنند و مغرب را با عشا
در مزدلفه نزد حنفی برائی نسک و نزد شافعی یکی از دو طور جمع سفر است
که جمع تقدیم و جمع تاخیر ہر دو نزد شافعی جائز

دو نسک کی واسطی دو جمع ہیں
تہ انعیوان نی سنو کی ہین کبہی

جمع دو جمعہ ہین حجکی یا فحول
شافعی بولین مسافر تہی رسول

خارج الوقت اسکو سمجہین وہ نماز
داخل الوقت اعظمی ہی با نیاز

حدیث حب الدنیا راس کل خطیئة وقول بزرگان ترک الدنیا راس
کل عبادة این دو بیت از مثنوی مولوی روم

چیست دنیا از خدا غافل بدن	نی قماش و نقره و فرزند و زن
آب در کشتی هلاک کشتی است	آب اندر زیر کشتی پشتی است

وعیسی علیه السلام چنان فرموده که طالب الدنیا کمتبر ترک الدنیا
الابرا انتهی فاحفظ ماسبق آنفا طع عیسی علیه السلام

هی تعدد راذان چینری روان	سنت ازدو قبل و بعد صبح دان
هی مجره کو کهی باب السما	فارسیش کهکشان ای باصفا

فایده انچه در مثنوی مولوی روم یافته شود که این دعا که اللهم
اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطهرین در حال شستن نجاست
در جای ضرور خواندنی است سهو قلم ناسخ است زیرا که این دعا
آن دعا که خواندن آنها بعد فراغ از وضو در احادیث آمده است

فایده

بوهریره کو ثل احسان سهی	ایة الکرسی کاهی شیطان ئی
بها کی تهمی عثمان سوده بخشی کیا	احد مین الیصاحب صدق و صفا

ابنا

سیون و سیم بچاهراست دریافتن علم وا یکدشتی که در نغیب بود بر سیدن آن مرجری ازین دور رسایل مذکور

انبیا کو دیکھ ای بھای میری | کافرون سی بھاگ کر ہجرت کری
اور شہان مانند تیمور غیور | گئی صحابہ در احد بھاگی ہین دور
اور گری تھی غار مین گھوڑیکی سات | حضرت احمد کو پوچھو مت وہ بات
جلد ماری پھر رسول جوش سیر | حکم حق سے سب قریظہ کو کتر

در بیان قتل الانسان ما اکفرہ

ہی زبان و دل وہی بد دو ہی نیک | قول لقمان سے حکایت یہ دیکھ
ایسا ہی انسان بد بدتر سمجھ | بدتر از خنزیر و کلب و خر سمجھ
نیک انسان جو کہ ہی محبوب ہے | ہوگا اور خاص و لکاوہ مرغوب ہے
اپنی سی جو کم ہین انکو دیکھ کر | شکر اپنی خالق و رازق کا کر
کاذب و شاعر پیمبر کو کہی | دی جنون ساحر پیمبر کو کبی
لی بلا سب کو دکان ہمراہ کو | پتہری ماری تھی رسول اللہ کو
معدہ اشتر کو حضرت پر دہرے | حالت سجدہ مین وہ کافر پڑے
گرچہ با احرام بارہ منزلان | لی تھی حضرت بازرکھی ہر دلان
پانیو نین جو تہی استعمال کے | کافران وہان تھی نجاست ڈال کے
جیسی نمازان تک لئی حضرت قضا | تا امت کو ہو اس سی ابتدا

رفتن آنحضرت صلی الله علیه وسلم در ... پس ابی سعاد ... سوار بود نیز برای رفع عیب

فضایل عمر نیز رضی الله عنه مشهور چنانچه ...

حضرت عمر فرموده که لولا علی لهلک عمر و

عنه باب مدینه علم بودند در یکسو ...

تفحص از جواب ... وکرد حضرت علی رضی الله

واین برای رفع عیب بود از بند شدن

احتمال دارد که زیاده از پنج

بار سجده سهو نموده باشد لیکن

زیاده از پنج بار در احادیث منقول نیست

والعلم عند الله ۱۲ کاتب عاصم

جنگ در رکعتہ بہ سعد تیر زن	ای فدا بر تو پدر ہم ام من
دو سجود سہو جو معمول ہین	پانچ دفعہ آپسی منقول ہین
مار پتھر وانت حضرت کی گرائی	کافرون نی پہر سزا اوسکی پائی

آنجا کار بروحی بود و عادت اہل دنیا درین بیت است کہ

کار غیرت بہ لبوزاول است	گربہ کشتن بہ بروز اول است

تنبیہ

شیر حق اور دوسری عمر خطاب	اونسی کوئی پوچھی تو نین آیا جواب
محتمل مراتبہ ہارا آبا است	میوۂ خشک و چرا گاہ ابا است
دو جود اماد نبی تھی کافران (یعنی لفظ ابا کہ در آیت)	وہ ہوئی مخذول حق درد و جہان
نی یہ واالکافر کو ہرگز مومنہ	غیر مذہب کو بھی مت دی موقنہ
ہی روا مومن لتابیہ کرے	لیک اندیشون سی دنیا کی ڈری

فائدہ

قابل ظر اوسکو بھی دل اشاد رکھ	جس سی نکلی کام اوسنی ہاد رکھ

فائدہ

گر زبان لغزش کری اوسنی نڈر	انت عبدی جلکو بولی یاد کر

مراد اینکه از لغزش زبان خواه از سہو بود خواه از وہم باید ترسید و فال بد نباید گرفت ...

تنبیہ

کانچ پتہر اُسکا سبحہ ہی بہلا — اور جس شی سی ہی سب سی روا
سبحہ سی عقد انامل کا ثواب — ہی زیادہ صاحب صدق و صفا
صد ہزاران از صلوۃ وز سلام — بر رسول و آل و اصحابش تمام

در بیان دو قسم از باقیات صالحات قسم اول غراس جنت به پیام ابراہیم علیہ السلام و قسم دیگر نافع بغیر

وردر کہہ تسبیح کا تحمید کا — اور تہلیلات و تکبیر خدا
کر بنا مسجد رباط و مدرسہ — نہر آب و بیر و باغ و مغرسہ
مر گئی لوگون کو بھی بخشو ثواب — چاہ و آب اُسمین بہلا ہی کامیاب
کر جو کرتا ہی خدا کی واسطی — عاقبت کا ناتر او ہان کہہ بسی
ہی قناعت خوب عزلت بعض کو — خوب ہی اسباب دولت بعض کو
نیست قدرت در فتن ساکن سوئے — و لیسعک بیتک گفتہ نبی
مثل عروہ دبن مسعود فطن — ہین پڑھی گھر مین نمازان در فتن
حجر اسود پر رکھی منھہ انبیا — اسکو مخفی گہہ لگائی اشقیا

تنبیہ

کرده بیعت آن حسن از مرتضی یعنے حسن بصری	نیست انکار لقای شان بجا

فائده

بین تو ظلم آن یزید بی حیا	مانع صلوات و مدمن پر جفا
مسجد و قبر رسول اللہ کی جا	اپنی گھوڑی اسمیں تھا بندوا دیا
گاه بدعت سی بھی بہر جاوین طریق	جائیں مسجد تک تو دیکھیں کے فریق

فائده

علاج ورم و بثره وغیره بشق کردن گوشت نباید کرد بلکه علاج دیگر باید کرد

کوئی مرض ہو چیرنا نہیں ہی بھلا	رکو چپانی بھلی ہی با صفا

بدانکه در ہفت عدد تمر عجوه عالیه شفا است از ہر سحر و از ہر زہر در حدیث آمده که لا حول و لا قوة الا باللہ دوائی نود و نه بیماریست و درین ابیات آن نیز مذکور و سوای آن نیز

اور پڑھ بسم اللہ اور لاحول بھی	بسمله ہر کام کے آگے سبھی
ظرف کو ڈھاپی تو بسم اللہ بول	تو لی یا ناپی تو بسم اللہ بول
اطف بالمصباح واذکر اسمهٗ	خالف الشیطان واحذر رسمهٗ
اکل و شرب و ورود باب و در آب	در دخول و در خروج ای کامیاب

اگرچه محدثین انکار کرده اند در تلمذ حسن البصری در بیعت او از علی رضی الله عنه

وقال حنین بن اسحاق کان واحد من المتطببین فی جوار مأمون فحضرته فقال یا حنین ... ماء الشعیر ... فقال کیف یکون ... فقال نعوذ بالله ... ومات قبل غروب الشمس من ذلک

فائده

فائده

ترک عمداً تسمیه بهر ذبیح	از حدیثش شافعی کرده صحیح
تسمیه مانند انشا نیز د ما	ترک عمدش نا و سهو آن روا

از مثنوی مولوی رح

ای بسا نا ورده استثنا بگفت	جان او با جان استثناست جفت

اگر در اول طعام بسم الله را فراموش کند در وسط طعام گوید اینکه بسم الله اوله وآخره

حمد بھی ہر کام میں پڑھتا رہو	شکر سی ہر چیز میں بڑھتا رہو
دو تشہد وان ہر خطبہ ضرور	گر کے سنت تم رہو بدعت سی دور

در بیان کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمن سبحان الله بحمده سبحان الله العظیم وتکمله آن استغفر الله واتوب الیه است

اور دو کلمه خفیفه بر زبان	سات انکی تکمله کی بی زبان

وتکمله لا حول ولا قوة الا بالله اینست که ولا منجا ولا ملجاء من الله الا الیه واین خزانهٔ جنت است وفضل کلمه علیسی در رساله مهر وحاشیه آن از حدیث آوردم علیه السلام و درین کتاب نیز عنقریب می آید

چرا جایز نخواهد شد لیکن گفتن تسمیه در هر کار مذکور و غیر مذکور تا مقدور فراموش نشوند و آنچه مولوی روم فرموده که

فائدہ درین بیت دو مضمون جدا جدا اند

شرط بن نین ہی ضمان غارت | دوست سی اپنی کلہ کر خوش صفت
سعی و ترک بیع روز جمعہ کن | بعد تاذین دوم آن بی سخن

تنبیہ

کان بہر پانین کوئی شئی مت کہنگال | بار ہا دہو اس سی آب تازہ ڈال
لیک ہر ہر بار اسکی تین نچوڑ | فقہ کی احکام سی مہ کو نموڑ

فائدہ

قلب انسان ہی تقلبین مرام | لم کرو اسکا بہروسا اکرام

فائدہ بدانکہ پرہیز کردن بیمار از نص قرآن و حدیث مشروع است

حولقہ کو بہی ہی تہوڑا تکملہ | اسکو بہی پڑہ لی کہ اچہا ہو صلہ
ذکر جہر و ذکر سر ذکر خفی | ذکر اخفی کن تو ای جان صفی
ہوی شیطان دور فعل ذکر سی | اور صفائی دل ہو شغل فکر سی

دربیان استخارہ و استشارہ

ہر مہم مین استخارہ ہی صواب | استشارہ مین تو ہی سنت کتاب
ثانی اول کر اور اول انتہا | بہول مت ترتیب یہ مرد خدا

بعضی نسخہ مین بار ہا دہو اس سی آب تازہ ڈال

بعضی گویند دویدن فرود رفتن به جمعه بس است ۱۲ در زمانه آنحضرت در جمعه یک اذان بوقت نشستن امام بر منبر بود و پس اذان ثانی که قبل از اذان معتبر رشته از زمان خلافت عثمان بن عفان رضی الله عنه شروع شد و از سنت خلفا است رضی الله عنهم و آن اذان اول شد و اذان بوقت قدیم ثانی گردید لیکن فقها از اذان اول سعی و ترک بیع معتبر کرده اند ۱۲ و الم از اذان اول روز در مسجد رفته مشغول تلاوة و درود و صلوة و انواع عبادات تا فراغ از جمعه باشد چنین کرده اند لیکن حج در دین بحث و گاه باشد که ملال و کلال موجب بازماندن گردد ۱۲ منه

برائی دفع نظر باید خواند کہ ماشاء اللہ ولا قوت الا باللہ

تنبیہ

اوّل و آخر تک کہا نکلی کہا — اسکو بھی سنت سمجہ ای دلربا
لیک اندکتر ہونا ہووی زیاد — کیونکہ آتی اُسسے فی ہی الجواد
دو اذان فجر ہی اندر حرم — قبل صبح و بعد صبح ای محترم
بعد صبح حق اذان فجر ہی — قبل بھر غسل و اکل سحر ہی

صلوٰۃ تسبیح و منع سمعہ وریا

گاہ پڑہ تسبیح کی ہی تو نماز — اور مت کر نیکیون پر فخر و ناز
ہی قبول و فعل با قصد آلہ — فخر سی ہووی ثواب اُسکا تباہ
لعنت کفری نہین ہرگز روا — فاسقون پر اور ہی فسقی بجا
خاتمہ سی جسکی نین ہر گز خبر — تو نکر لعنت کبہی کفری سی ڈر
فاسقون پر گرچہ فسقی ہی روا — لاعوض مین اجر کی کامان بجا
جو معمی سی ستاوی وہ ذلی — کبریا اور رار سد کفت و مئی

این بدعت در ہمہ شہرہا تا اینکہ درون دو مسجد حرمین شریفین
زادہما اللہ تعظیما و تشریفا نیز جاریست و آن این کہ

منع ہی مسجد مین لیجانا سیر پر | مروہ کالیکن ہی جاری بی نکیر

تنبیہ

نین روا پڑھنا قران کو ساز سے | اور نہ ملکہ ساری ایک آواز سے

تنبیہ

ہو شبیہ خال و عم و لد الحلال | ہوی بطن و صلب سابق کا بھی حال

بذر ور دیسی ہو اگل آپ ہی پہل | تخم بھی اسکی جد ہی آئی نکل

در بیان خضاب

نین حرام محض کوئی بھی خضاب | اور حنای سنت ز رزم صحاب

اسمائے الٰہی بسیار اند خاصیت نود و نہ ازان بسیار کہ در حدیث صحیح آمدہ اینکہ ان للہ تسعۃ وتسعین اسما من حفظہا دخل الجنۃ و آن نود و نہ اسم معین اند در کتب و وظایف مذکور و بر زبانہا محفوظ و مشہور سبحان ربی و بحمدہ

نود و نہ نام کو تو یاد رکھہ | اور انکی یاد سی دل شاد رکھہ

فائدہ

کلمۂ عیسی کو جو کوئی پڑھی | کچھ بھی ہون اسکی عمل جنت ملی

در مشکوۃ وغیرہ روایت این حدیث آمدہ کہ من شہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ و ان عیسی عبد اللہ و رسولہ و ابن امتہ و کلمتہ القیہا الی مریم و روح منہ و ان الجنۃ حق و النار حق ادخلہ اللہ الجنۃ علی ما کان علیہ من العمل رواہ مسلم

بغیر

تنبیه

صحو اولی تر ز شکر ایدی جمال	گرچه باشد سکر فکر با کمال

تنبیه

قبض و بسط دل بود همین حالتان	چون شب و روز اند این دو بیگمان
هوش در دم هم نظر نه بر قدم	باز گرد از غفلت با دل ندم
پاس دار انفاس خود را از ضیاع	یاد حق داری تو در جمله بقاع
اینکه گفتم من همین باشد اصول	اینقدر کافی است دل را در وصول

و بزرگان گفته مقرر کرده اند که بوقت خروج دم لا اله گوید و وقت دخول آن الا الله و آن نیز درین اصطلاح داخل است و اگر فقط اسم ذات نیز تکرار بدل کند در حصول این پاس انفاس کافی و تسبیح و تحمید و تهلیل و تکبیر و صلوت و حولقه نیز تسبیح و تحمید و تکبیر ماثور سبحان الله عدد ما خلق سبحان الله ملأ ما خلق سبحان الله عدد کل شئ سبحان الله ملأ کل شئ سبحان الله عدد ما احصی کتابه سبحان الله ملأ ما احصی کتابه والحمد لله عدد ما خلق الی آخره کذلک والله اکبر عدد ما خلق الی آخره کذلک انتهی اصلی الله

علی حبیبه محمد و آله وصحبه عدد ما خلق وملاء ما خلق وعدد کل شی وملاء
کل شی وعدد ما احصی کتابه وملاء ما احصی کتابه والحمد لله حمداً کثیراً
طیباً مبارکاً علیه کما یحب ربنا ویرضی آمین

تنبیه

تین شروط جمعه مین مسجد لکھی — کیونکه ہمکو ہی زمین مسجد سبھی

مسایل مشہوره را ترک کرده شد وچنین مسایل را که ببیت

قعده نا کر سجده بیرونی کیا — وضع سی یا رفع سی باہر ہوا

اول مذہب امام ابو یوسف رح وثانی رای امام محمد رح وثمره خلاف
در فقه مشهور

در بیان جمائی

ہو تثاوب ڈھانپ منه منکر تو باث — کف لیسری سی یه یمنی یاد سات
یا لب زیرین پکڑ دندان سے — کریه سنت تم بچو شیطان سے
اور تثاوب سی تو مت آواز کر — اور تمطی سی بھی ای صاحب ہنر
ہی زمین ساری ہوی مسجد تمام — امت احمد کی حق مین والسلام

تنبیه در بیان بعض احکام روزه شامل فرض ونفل

نسب پرہ کا نہیں نبی بر وقت غتیابل	بہر افطار و نماز ای کام گار
کر مگس شہ پر اندر مری	روزہ ات را دان تو از نقصان بری
کر بیہوی میخورد کس روزہ را	دان تو این تفصیل مر بینندہ را
کھانی وی کر ہوی وہ بد ہا شرہا	اور جوان ہو تو خبر کرنا بہلا

دوای حبس بول

تین تولی روغن گاوی کو پی	نصف شکر سات تولا دی جبھی
بول کر حمام مین تو آ پیما	ی بقیہ مین وضو کی بھی شفا

بیان روزہ مستحب

بول در حمام ایستادہ حکیم گفت باقی وضو بہر سقیم

روزۂ ایام بیض وپیر رکھہ	ایک جمعہ سات با تخییر رکہہ

تنبیہ برای خوردن طعام سحور

جبکہ ہو سمت قدم پیر آفتاب	دن بہت چھوٹے ہوں از روی حساب
ستہ شوال رکھہ کر ہو سرور	شیخ سحری سمت راسی مین ضرور
یا بس جس سے نالکی وہ چیز کیا	ہی ملائی دودہ کی شکر بہلا

تنبیہ

جب کوئی بھی برج سمت الراس ہو	تب محاذی سمت قدم الناس ہو

. بلکہ بگیر و راہ تنفس آنرا یعنی بہ شش مے رساند و ریہ آنرا اصلاح کردن دل کردہ بقلب می رساند
۲ و این ہوای تنفس اندرون دل در جانب یسار آن ارواح میگردد و از راہ شریانہا بہمہ
جسد میرسد و بدان سبب گوشت جسد بدلو نمو شود در آن حیات بحرکت شریانہای تمامی جسد با این ارواح جاری میشود کہ اگر بہ

کدم را برداشتہ می رود و بیرون زہر بکلیہ خواہیدہ شود علاج بخورانیدن سہ شبر و مسکہ و شیر و می کنانیدن آن باید کرد و بعد ازان ہر چہ از تریاق

ویکہنا اشیا کا بروقت ہلال	بدعتش دان ذکر سنت دان بحال
ذکر واسمائیکہ در حصن حصین	ادعیہ ہم دان صحیحہ مرد دین

در بیان تعریف مسلمان روبرو

مدح نین مومن کی مہ پر خوب جنہ	ہو ضرورت کہ توسط با تمیز
مدح ظالم کی نہین ہرگز روا	پاس اسکی بیٹھنا بھی نین بھلا
عالمون کی سامنی قلیان ہلا	راہ مین بھی اسکا لانا نین بھلا

پنج صیغہ استغفار از احادیث معلوم اند یکی استغفر اللہ الذی الخ دیگر اللہم انت ربی الخ سیوم اللہم مغفرتک اوسع من ذنوبی الخ چہارم رب اغفر لی وتب الخ پنجم رب اغفر وارحم الخ فضایل اینہا در احادیث مذکور

فائدہ

شہد پانیکو ملا کر تم پیو	کار سنت تم کرو جب تک جیو
شہد پانی جو شدی ٹھنڈا ہو پیو	شہد پانی خود پیتی حضرت نبی

در بیان

دواہای شفا معنی غدزہ سوای قسط بحری کہ نام عود ہندی کہ

آن

ما یکون در تخوم الصلاح ازمنت و ازمنت و ازمنت لہجہ است از حادی و ادرو شاخی برادر و ۱۲

آن بازیت دوای ذات الجنب و قسط ہندی را برائی غدہ و
حنا برائی بعض درد سر و بعض درد شکم و نیز برائی قروح
و جروح و خلیدن و زریرہ برای بثرہ فرمودہ و این ادویہ کہ درین
ابیات بہ سیاہی نوشتہ شد عام ہمہ امراض اند و سنائی کوفتہ مخلوط
خوردن بروغن و شہد نیز نفع عام دارد و ہمین است مختار از معانی
سنوۃ کہ با سنا آمد در حدیث سنوۃ بفتح سین و ضم نون
وسکون واو و تا

ہی حدیث اندر ہیہ چیز انمین شفا
کوئی بعض انہین سی یا سنکو کیا

ہی کلونجی اور سنا سنوۃ حد
فاتحہ شہد کی و محجم

کے کی معنی داغ اسی کردہ جان
اور ضرورت سی اوسی جا ہی نیز پہچان

تتمہ

مت کرو تم کام ایسی ای میان
جس سے ہوئی تمسی کوئی بدگمان

ہست تحقیق سیوطی اینچنین
پندرہ سو دس ہوی دنیا نہین

ہی نزول عیسی مہدی کا ظہور
اور علامات قیامت سب ضرور

خاص علم اسکا ہی بس اللہ کو
کوئی پہچانا نہین اسکی راہ کو

آگی عیسی نبی کہ تورینگی صلیب	اور خنزیرونکو مارینگے وہ حبیب
وہ تو دونو بھی نصارا پاس ہین	اور غلطی انکو بین الناس ہین
عالمان لکہی رسایل اسکی بیچ	انہین ہی تحقیق اسکی ہین وہ بیچ

در بیان پناہ گرفتن از شر جن و انس

اور پنہ لی شر جن و انس سی	جو کہ ان آیات و سورونکو پڑہی
آیۃ الکرسی بقر کا آخری	اور قریش اخلاص و دو اعوذ بھی
وقت سونیکی بھی یہہ معمول ہو	سب نہو جو ہو سکی اوسی پڑہو

فائدہ

اہل ایمان ناحق آپسمین لڑین	دونو جانبکی جہنم مین پڑین
خوف حقسی صبح کوئی کرلی اگر	اسکا تم سمجھو کہ جنت ہی مقر

فائدہ

مید ہد تائید حق از فاجران	دین احمد را و نیز از کافران

شبکہ مشہور مضروب

	٢	١	٣	
	٦	٣	٩	٣
٦	٤	٢	٦	٢
٩	١ / ٤	٧	٢ / ١	٧
	٦	٥	حاصل ضرب ١	

مضروب فیہ

حکایت

در بیان اینکہ ذات حق سبحانہ تعالی از ہمہ عالم غنی است یعنی بی پروا از زمین آسمان و ہر چہ در اینہاست و خوف در ما ...

مضمون این بیت ماخوذ از حدیثی کہ در مشکوۃ در باب معجزات است ٥

شبکہ غیر مشہور مضروب ٢١٣

مضروب فیہ

در بیان بیضہ مرغ کہ حضرت خوردہ اند

اسکتیں بھی با خبر تو توجہ لے	کھائے ہین حضرت نے انڈے مرغ کے
یہہ خبر حضرتکی مخبر پاتے ہین	ماکیان انڈے بھی اسکے کھاتے ہین

تنبیہ

سمت قبلہ بیچ مین دو ضلع کے	زاویہ کعبہ جہان دونو ملے
پھر تو بھی فوق الافق سے قبلہ ان	جانب آخر ہی کعبہ کا وہان
حکم کعبہ وان ہوا و ارض را	لیک کہ باشد محاذی سر ورا

تنبیہ مقدمہ حسابیہ

حاصل تقسیم کسر ای مہربان	جان تو تجنیس و تقسیم ای میان

تنبیہ

ضربکی شبکی مین ہین کئی وطرق	ہون کیا اعلام اسکا بر فریق
ضرب مین ہین چار قسمت مین چہار	اربعہ متناسبہ انرا شمار

خواب کا عالم سمجھ عالم مثال	لفظ سی بھی خواب کے مقصد نکال
ہین ہوئی تندار بھی حضرت رسول	عمر آخر مین نہ منکر ہو فضول
جو موٹا پا ہو زیادہ اکل سی	وہی مبغوض خدا ای فریدی
دیکھنی والونکو کہا نادیکی کہاؤ	ہی نظر ہر جو تم اپنی کو بچاؤ
عایلا اغنی بخوان در والضحیٰ	مال حضرتکو خدیجہ کا ملا
ڈر کی موذیسی کرو خلق حسن	یہہ بھی راہ شرع ہی بی مکر و فن
با بدان خلق نکو کردہ رسول	بہر رفع عیب نزد اس ای عقول

تنبیہ طبی

جمع دوا اخراج متلکر ای حکیم	متحد یا مختلف ہین دو سقیم

در بیان نشستہ و برخاستہ اب خوردن

بیٹھ کر پانی پی الا بعض جا	گرچہ پیناہی کھڑی رہکر روا
نفی جو اس سے تہی اسی منسوخ جان	قول و افعال صحابہ سی پہچان
ہو پیادہ بھی چلی ہین انبیا	خچر و خر اسپ بھی پہنچی رہا

تنبیہ فعل صحابہ رضی اللہ عنہم

بیچی بھی ہین اور خریدی ہی لئے	حمل اشیا ہی صحابہ نین کئے

اصحاب حال

بعضی محققین و مفسرین نوشتہ اند کہ غنای مذکور بمال خدیجہ رضی اللہ عنہا بود کہ ازنی اپنچی وغیرہ عن الکشاف وغیرہ ۱۲ منہ

ہی سر اپیل تئی حر اُو باس | اکتفا از برد کم ای ذی اساس

در بیان خوردن شیر

نی ہی غیر شیر حضرت نی کہی | جو کری بیفکر آب و خوردنی
اور دعای شیر ہی معلوم ہو | لطف و خوبی شیر کی مفہوم ہو

تنبیہ مقدمہ الکثریہ

دعوی این نین شاہد و نکو اعتبار | مدعی ہووی تو آوین بکار
شاہدون بن ہی نہو دعوی بکار | رکہی شاہد بعد دعوی اعتبار

مسئلہ تنبیہ معاملات و این مسئلہ از حدیث متواتر ثابت است کہ آوردہ شدہ دہ ہمین می شود فیصلہ ہزارہا معاملات دنیا ۵۵

بینہ ہی مدعی کے تین ضرور | یا نکول شخص دیگر ای غیور
گر نہووی بینہ کہا لی قسم | شخص دیگر نی لو جاوی اُس سی غم

تنبیہ مقدمہ از صوم

کوئی بھی سوراخ سی داخل نہو | کوئی شی بھی صوم مین مرد نکو
نفس کا آرام اور راہ حرام | بند کرنا خوب ہی اہل صیام
آنکہہ مین سرمہ لگانی ردا | روزہ مین جاتا ہی اُس سی صاحبا

نقض صوم نفل جایز بہر ضعیف ‏ ‏ میزبان و میہمان سی نین وہ حیف

لیک پھر رکھنا وہ روزہ کو ضرور ‏ ‏ کیونکہ نیت کرکی توڑا وہ صبور

در بیان شنیدن اذان

جب اذان سنا تو دینا ہی جواب ‏ ‏ قول سی یا فعل سی تا ہو صواب

اور حدیث اندر تو آئی ہی دعا ‏ ‏ بعد صلوۃ نبی ای با صفا

تنبیہ دخول مسجد

مشرک و مسجد مین اعظم الوشقی ‏ ‏ مالکی احوط ہی اوسط شافعی

تنبیہ جامع لبعضی مسایل متفرقہ

بعد دفن میت او سی تلقین کر ‏ ‏ کشف کی رہ سی ہی صادق وہ خبر

لیک جو کوئی ہو شقی شوم و لعین ‏ ‏ او سکتین آواز پہچیگا نہین

فائدہ

اور تشہد مین تو انگلی کو اوٹھا ‏ ‏ جسطرح ہی فقہ کی اندر لکھا

روزہ شک کا تو رکھنا ہی جناح ‏ ‏ محض نیت نفل سی رکھی مباح

کہہ تو استثنا تو ہر ہر کام مین ‏ ‏ تاکہ ہون اقوال نیک انجام مین

اور توبہ ہی نصوحا خوب چیز ‏ ‏ اہل تقوی اسکو رکھتی ہین عزیز

یہہ جہان سب عالم ناسوت ہے	بعدہ ملکوۃ پھر جبروت ہے
پھر توہی لاہوت عشق لامکان	اس سی بھی محروم ساری ظالمان

مثال اینکہ مدعیان الفاظ صوفیہ وسلوک بسیار برزبان آرند واز

معنی آن بیخبر کسیکہ مشغول بحق است اگر نام الفاظ اصطلاحی داند

یا نداند مشغول بحق است

تنبیہ

گر زماہی نام پرسی شنوی	غیر ماہی نام داندای تو ہی
جو لکہا ہو ہاتہی کفار کے	اسکا کہانا عالمان جایز رکہے
باطہارت ہو تو کہا دین سب اوسی	ذبح بہی ایمانکی ہو راہ سی

فائدہ

صد ہزاران فوج با فرعون بود	موسی حق گوئی از وی در ربود

فائدہ

سید رسل وخلیل اللہ دان	گر ہزاران انبیا شد با نشان

فائدہ

صید جابر نص قران سی کہو | لہو و حرفہ جب تلک ایس سی بہو
وان حدیث الغنا ینبت نفاق | ہست موضوع ای ادیب با وفاق
ہست عمار تکو اٹھا او نچا بلند | اور کفا تکی مکان کو کر پسند
انگلیان ڈالی ہین دہو نی دا سطی | ہو گو دہو وی جع وجع آواز ہی
عماد تاق حضر تکی کرنا نین ضرور | ہوئی حاجت تو کرو بی غرور

تنبیہ

ٹیکنا خطبہ مین ہی دو چیز کا | ای خطیب پاک جان با صفا
فتح بلدہ جنگ سی ہو ٹیک سیف | صلح سی ہو تو عصا منکر تو حیف

این مقدمہ در احادیث است اما در فقہ بجز عصا نہ نوشتہ اند

تنبیہ

ہمہ اولاد رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم از خدیجہ کبری بودند
مگر یک ابراہیم علیہ السلام کہ از ماریہ قبطیہ بود ہ ہ ہ ہ ہ

ٹبیان بیٹی خدیجہ سی ہوئی | ماریہ قبطی سی ابراہیم تھی

تفصیل دوازدہ ازواج نبی علیہ السلام و بیان اینکہ در وقت
آخر حضرت از ازواج دوازدہ گانہ نہ عدد باقی بودند در کتابیکہ

بزبان عربی تصنیف کرده شده و قمقام نام دارد و جاریات سوای ازواج مذکوره بودند

تنبیه

ہیں اصولی چار اقسام دلیل	ہیں ادلہ اربع نام ای خلیل

در بیان مطہرات

ہی مطہر کا بیان سارا ابہی	ہی اسمیں بحث اور تحریر بہی
ما و مائع و دلک نعل و خف جفاف	ارض کا مسح صقیل ای مرد صاف
اور منی کا فرک ای صاحب تمیز	اور قلب عین بہی اچہی ہی چیز
مسح محجم باحرق ببتلہ زمین	اور دباغت ذو زکوۃ ای نور عین
اور پہر تغویر اور ہی نزح بیر	دخل جرح آب ای مرد کبیر
اور زمین کرنا قلب و عکس ہے	اور تقسیم حبوب رجس ہے
اور مطہر شرک سی اسلام ہے	پہر مدبکا ترک اچہا کام ہے

فائده

گرد بر میں اختلاج صرف ہو	گرچہ ہی وہ ریح نا نوزی و نمو
غیر مستعمل جو مستعمل پہ ہو	غالب اُس سی بہی طہارت کہو

ہی ہدایت نہیں ہی اسمیں کچہ خلل	دہوئے ہیں ہاتونکو مٹی سا بل
ماءِ مطلق میں ہیں مالک اوسعی	اعظمی احوط ہیں اوسط شافعی

فائدہ

مولد حیوان اگر ہست اندر آب	گر بمیرد آب زو نبود خراب
جانور پانیکا پانیمیں مری	آب اُس سی نہیں نجس صاحب میاں
طول کث شی طاہر اندر آب	چون مگس و پشہ نگرداند خراب

باقی ماندن آب بر طبع وی که گشت سیلان ضرور است

تا ہو غلظت آبمیں جائز رہی	گر وضو اُس سی تو الصواب میری

پنبہ یا اسفنج ترکردہ حکم خرق مبتلہ دارد و در شستن بدن باشد یا تخت و یا جائی گچہ و سنگ موضوع برائی تیمم یا برائی لطافت کاملہ و نظافت تامہ وافیہ ہست و یک مطہر مذکور شد و قسم قسم اند و در بعضی جاہا ہمان آب است کہ بنام دیگر مذکور شد و در بسیار جاہا اگرچہ غیر آب مطہر ہست لیکن آب نیز آنجا مطہر میتواند شد و در بعضی جاہا پاکی از آب ممکن نیست و تطہیر تقسیم برائی ضرورت است و آب گرم کردہ شدہ خوب تطہیر میکند و فائدہ ماءِ مطلق

اعم است از فائدهٔ ماء مقید که اول رافع همه حدثها نیز می شود و ثانی
در غیر آنها فقط بکار می شود

آب گرم شمس را مکروه دان
در طهارت گرچه شد ضعفی در آن

واللہ یقول الحق وهو یهدی السبیل

تتنبیه دو مقدمه علم ادب

واؤ یا کی قبل اگر ساکن ہوا
ضم و کسرہ نہیں تقبل اسپر بجا

واؤ یا جو ہین کی فاعل کی ضمیر[له]
ضم و کسرہ اوسپر آوی بی نکیر

تنبیه

ہین عوارض دو الحاق لیام
کردیا اسکو بیان از خاص و عام

برای رفع عیب است چار غلط کاتب در کلام سعدی یکی در بوستان و سه در گلستان و بسیاری مانند آنچه از سهو قلم ناسخ بود تحریک کرده شده المجتهد یخطی و یصیب دان کان نبیاً کما جاء فی شوری عمر رضی اللہ عنه یوم بدر و عند البعض اجتهاد الانبیاء و الاکابر لایخطی

وصف آن نوشیروان در بوستان
سوی حضرت دان غلط ایدل امان

بید مجنون کو نہین پہل ای فتا
قول سعدی مطلقاً بیجا ہوا

[له] سواری کا ابن ... / کہ اول اسماء و مصادر و مثال است ... / بازیاب بفاعل کسره آمده مانند ... / دو وصال و وداع ... / بعیل بود کسره و قبل مانند ... ۱۲ منه

گرگ زادہ گرگ باشد وان غلط	قصۂ قتل قریظہ کے نمط
اور استحیت بھی قول غلط	وہ سمجھہ نسیان سی ہی قول غلط

الانسان یساوق السہو والنسیان غلط پہچم در گلستان

گر یکی زین چار شد غالب کہی	پانچوان یہ بھی غلط اسین کہی

فائدہ این قول سعدی کہ مصرع

شفا بایدت داروی تلخ نوش

نیز کلیہ نہ زیرا کہ بسیار باشد کہ از داروی شیرین شفا بامراض
حاصل آید و از تلخ اذیت و سوای اینہا نیز غلطی ہا در رسالہ
دوم وغیرہ درین کتاب مذکور

در بیان تعریف و دعای

امیر کبیر قریب و مقرب بادشاہ ادام اللہ اقبالہ و نواب امیر کبیر
شمس الامرا خاص از اولاد حضرت شیخ فرید گنج شکر رضی اللہ
عنہ اند بہ پاس پیامی دلخواہ کہ در سابق بود تحریر یافت وانما الغیب عند اللہ

شمس الامرا نام جنکا ہی امیر	ہین امیر و ہین امیر بس کبیر
دو جہانین بامراد و شاد کام	صاحب اولاد و دولت نیکنام

دو جہان کی خوبیان حق نی دیا — عزت و اقبال و دولت سی رکھا
حق تعالے رکھی انکو بامراد — عمر ہو انکی زیادہ دل ہو شاد
سایۂ الطاف ربانی رہی — حق اونہونکی خیر کا بانی رہی
انکی اولاد اور احفاد کرام — شاد رہوین بامراد و نیک نام
شاہ اُن سے شاد ملک آباد ہو — جو کہ دشمن انکا ہو برباد ہو
سارے فرزندونمین ہین نوابکی — اقتدار الملک پیارے باپ کی
حق رکھی انکو سلامت بامراد — اور ہمیشہ انکو رکھی شاد شاد
قدر دان فیاض و عالی ہمتند — صاحب اولاد و فہم ارجمند

مناجات دیگر برای ہمہ مومنین و مومنات رحمہم اللہ تعالے

ای خدائی کارساز با عطا — وی غفور جملہ اجرام و خطا
ای خداوند کریم مہربان — ای رحیم بی نیاز و بی مکان
پیش جودت جملہ شاہان فقیر — طاعت تو لازم برنا و پیر
عاجز و درماندہ ایم ای بادشاہ — جویم از الطاف تو ہردم پناہ
بہر ما تشنہ لبان شوریدہ حال — آب الطاف فرست ای ذوالجلال
رحم کن بر مضطرب افتادگان — منتظر بہر کرم دل دادگان

صد ہزاران از صلوۃ و ز سلام	بر نبی و ال و اصحابش مدام

فائدہ

عین بارش میں مرمت مت کرا	گر ہو اندیشہ کہ وہ بہجائی گا

فائدہ

گرتی ہو دیوار تو نیچی نجا	ہر ہلاکت سی تو اپنوں کو بچا

فائدہ

اسپ ہو شتر ہو یا سامان بُرا	ہر کسی کا بیٹھنا نیں ہی بہلا

فائدہ

روز و شب نیں دور ارضی سے میان	ورنہ طیر غرب کم ہو وین عیان
نیں تحرک کرۂ ارضی کو جان	ورنہ گم ہو جائیں طیر آسمان

چونکہ این کتاب از ابتدا تا انتہا ہمہ باصلاح و اقتراح پیر و مرشد جناب حضرت مولوی یعقوب صاحب بُود محرر را چنان مناسب نمود کہ بہ بعضی از مناجات ایشان ختم کردہ شود افاض اللہ الینا من فیوضہ و علومہ غزل اول در نعت سید عالم سرور بنی آدم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم بلغ العلی بکمالہ ہ ہ

فتح الکنوز بقا له | شرح الرّموز بجا له

وضح الهدے بجا له | نیل الرّجا بنوا له

وهدے الاله رضاءُه | نورُ الاله ضیاءُه

فیضُ الاله عطاءه | بمینه و شما له

ورُبُ النجاتِ طریقه | نال السّداد فریقه

فوق النجوم بریقه | فاق الوری بکماله

فوز الاعادی طمعه | فاز السعادة سمعهُ

خیرُ الخلایق جمعهُ | لعلومه و خصاله

قمر الهدی شمس الضحیٰ | خیر الخلایق کلّها

عدد النجوم علی السّما | صلی علیه و اله

یعقوب قد عقد الرّجا | فی قلبه من فیض من

فسوز المراد بوهبه | حل الرّجا بوصاله

ایضاً فرد مناجات

الٰہی دعوت یعقوب مقرون اجابت کن | بحق غوث اعظم سید ابرار سالار کاملها

ایضاً فرد فی مناجات النبی صلّی اللّٰه علیه واٰله وسلّم

فداک روحی وکل مالی	اعن واحسن بحال بالی
وجد بانجاح کل امر	اروممنک فی الجنان

فرد

بمثال تشنه کامم بلب آمده است جانم	بفرست آب لطفی تو برای تشنه کامی

غزل

ارحم بافاضات یارب بریات	احسن برعایات من فضل حمایات
ای بادشه شاهان وی لطف تو بی پایان	رحمی بگدایت کن من جود عطیات
درعشق حبیب تو جان ودل ما حیران	من فضلک عززنا اعزاز کرامات
در هجر جناب او جان ودل ما سوزان	الطف بعنایات اعزاز ملاقات
در قلق بود روحم از حالت فیض دل	ابسط بجمایات شرف برعایات
در قبضهٔ قدر تو ارض اند وسماوات اند	لاحکم سوا حکمک فی کل بریات
مقصود دل یعقوب از فیض تو برآید	من فضل کفایات من عول عنایات

ایضاً غزل در مناجات الهی

ربنا ملهم الکمالات	واهب العقل والعطیات
بحر جود تو بی حد وپایان	منعم الخیر للبریات

مقصد دل زدرگہت جویم — اجب العبد ذا المناجات

کل ما نحن منک نسئلہ — اعطنا معطی السوالات

مانعی نیست چونکہ فضل ترا — فاقضنی رب کل حاجات

ذات تو کافی المہاتست — فاکفنی کافی المہات

قدرت تو زحصر بیرونست — بی عمد رافع السّموات

در دعای تو روز و شب یعقوب — ہست فارحمہ بالعنایات

ایضاً غزل در استمداد از جناب رسالتمآب صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

مرحبا صاحب الاشارات — مالک الخیر والبشارات

واصف الحق کاشف الصدق — بالاشارات والعبارات

صاحب الفتح منجح النصر — سید الرّسل ذوالامارات

انّ طاعاتہ تجارات — من یطع نیم فی التجارات

مخلص الحق فی العبادات — مہلک الغیر بالتبارات

سیدی منک قدرجا یعقوب — فاعنہ مفیض خیرات

فائدہ

بسیاری از بزرگان وعلما نوشتن آیات شفا بر ظرف چینی وشسته نوشیدن آنرا مجرب دانسته اند برای شفاء بیماران وآیات شفا این آیات اند وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَيَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ وبعضی اجازت این امر از ایماء حضرت رسالت مآب صلی الله علیه وآله وسلم در رؤیاء صادقه یافته کمال تاثیر مشاهده نموده وقصه امام قشیری در شرح سفر السعادت اورده عبد الحق دهلوی از مواهب لدنیه ودر کتب دیگر نیز این عمل از مشایخ وعلما منقول

عمره

میقات مکی برای عمره حل است لیکن در افضل اختلاف ۵

شافعی بولین جعرانہ ہی نیک		عمره ہی تنعیم سی افضل دلیک

تلبیه

نین مدینہ کو حرم اید وستان
شافعی بولین حرم ہی ہبی وہان

بن درود آل بولین شافعی
نین روا ہر گز نماز ای متقی

کہ نزد شافعی بعد تشہد نماز درود مع آل فرض است و نزد حنیفہ سنت
موکدہ و در تمام عمر یکبار فرض

ایضاً در مناجات الہی

عالم الغیب والشہادات
سامع السر والخفیات

لا ید الرب فی البدایات
فاز بالنجح فی النہایات

من یلذ بالالہ فی ھم
لکفی منہ بالکفایات

من یکن یستعن برب سما
یعط اللہ بالعنایات

قد رجا منک عبدک العاجز
رب یرجوک خیر غایات

ومطیع الرسول من طوع
یقتدی الرب فی الہدایات

ورد نام تو میکند یعقوب
فالعفہ رب بالحمایات

ملک قادر و مقتدر
خالق الانس والبریات

معطی العقل والعلوم لنا
ضانع القلب ذالعطیات

مانع الشر واہب الخیر
حافظ العبد بالعنایات

ایضاً فی المناجات

یا مالک ملک لم یزل	من غیر شریک والبدل
غفار ذنوب لا تحصی	ممن یستغفر من زلل
قد جئت فقیر ا منکسرا	فارحم واعن واجمع شمل
یعقوب کثیر الذنب الی	یرجو بالقلب مع الوجل
فاستر واجبر واغفر واجر	والطف والضر انج امل
جو کچھ اپنی مین نہووین خوبیان	عالمان اسکاہین کرتی بیان
ہووی کر عالم مین کوئی بھی بدی	نین برائی اسکی وہ بولی کبھی

فائده

قبر بعضی انبیا پائین سے ہے	لیک ادبکا ترک بدآئین ہے

فائده

سخت جہر الفاظ کر دیوی رقود	نفع ہی اسمین نجہی مرد سجود

فائده

شفع نابخشی تو دیدی فرضین	وہب بالتعویض بھی سچہ کر کرین

فائده

نیک و بد ہوتی ہین ہر ہر قوم مین
سب کہیتین تم بد نہ بولو لوم مین

فائدہ

جو بد نہین انکا مجرا جہان
اسکو منکر قرحہ الصاب امان

فائدہ

گر نہو ترمیم دیوار و مکان
رفتہ رفتہ ٹوٹ جاوے بیگمان

فائدہ

بلی کوئی مین گری ہوئی جو ایک
پلو شطرنجی کا یا کپڑیکا پہینک

ایضاً در مناجات الٰہی

الہ العرش اہدنی من لشریک اسعدنی
ومن توفیقک الاعلی علی المنہاج سددنی

وانجح لی مراداتی بفضل منک یاربی
علی الاحسان ثبتنی وبالاحسان ایدنی

رجا العفو یارب السموات العلی منک
ففی الفردوس ادخلنی من الالام بعدنی

وزدنی منک علما نافعا یارب یا مولی
من الاثام احفظنی وبالحسنات جیدونی

وفی الدنیا اطل عمری مع الاعزاز والاغنا
واسعف کل مقصودی صراط الخیر ارشدنی

من الطغیان اعصمنی من الشیطان باعدنی
وبالرمضان شفعنی عن العصیان جردنی

الی الاعداء حببنی من الاحباب قربنی
وبالقران شرفنی وبالطاعات مجدنی

ایضاً

یا مالک الملک العظیم الشان	ارحم علی العبد الفقیر الجانی
والطف بی اللّٰہم من احسانک	فی اضطرار القلب یا خیانی

ایضاً فی المناجات

یا من تسیل مدامعی فی ہجرہ	وسکون قلبی فی عنایت سرہ
قد فاق جنس الحب و زجابہ	ولقد علا اللذات لذہ فکرہ
یا رحمۃ للعالمین ظہورہ	یا صادقاً فی سرہ و بجہرہ
یا سید الابرار یا فخر الرسل	یا ہادیا یا موفیا فی وصرہ
یا منجیا للمنتہین بنہیہ	یا داعیا خیر السبیل بامرہ
یا خیر خلق اللّٰہ ختم الرسل	اعن الفقیر برءفتہ فی فقرہ
ربی بحق محمد و بآلہ	اغفر لعبدک راجیا فی سرہ
صلی علیہ اللّٰہ ما ہب الصبا	وادام منہ صلوٰتہ فی قبرہ
والآل والصحب الکرام جمیعہم	وعلی جمیع التابعین لاثرہ

ایضاً فی المناجات

بجز آستانہ تو مرا بجہان نہ سجدہ گہی دگر	تو شہنشہی و منم گدا نہ مرا بجز تو شہی دگر

کنی از تو جود و کرم سربلندی بدر ابیهم — که بجز در روز در کهت نه دری دگر بیی دگر

بکن از جمال محمدی تو ضیاء دیده دل ما — که نظیر ماه جبین او بجهان نه هیچ مهی دگر

الهی بلطف و کرم جناب بدوام یعقوب کن — که غنی کند نکهت در ابد و عالم از الهی دگر

بعنایت الهی به حال من گدا التفات کن — که بدون لطف تو حال من نرسد بصبح کلی دگر

ز شه و ز هر دو جهان مرا تو بفضل خود بنما هانم — که بجز جناب ذات تو نبود پناه الهی دگر

ایضاً در مناجات الهی

ای که عالم همه محتاج هدایات تواند — چشم دل منتظر راه عنایات تواند

جمله موجود بفیض تو شدند و هر آن — همه محتاج سوی حفظ و کفایات تواند

جبه سا جمله شهان سوی جناب تو شها — طالب لطف و رعایات و وفایات تواند

کاملان جمله شده معترف عجز و قصور — که اقاضی نهایات و بدایات تواند

فعل یعقوب اگرچه همه قبح و عصیان است — بر سرش فضل و حمایات رعایات تواند

ذکر اسمای دوازده بروج و سبعه سیاره

برج حمل و ثور جوزا سرطان — هم اسد با سنبله میزان بدان

عقرب و قوس جدی با دلو حوت — می‌کشد از گردش آن بود قوت

او سبحانه بموسم سمت الراس اگر در آری کنار بسیار با آفتاب

جمع آرد آن سال بحکمة گرمی بسیار از سالہای دیگر زیادہ خواہد
شد بسبب قرب آفتاب وگرمی نجوم و شب نیز بسبب موسم
و باقی ماندن گرمی سقف و سفال و زمین و دیوارہا و ہوا کہ بسبب
تیزی گرمی در روز سمت راس بسیار میشود میماند چنانچہ
در حالت تحریر این امر موجود است

اسمائی سبعہ سیارہ

ہی فلک اول قمر کا بیگمان
دوسرا ہیگا عطارد کا میان
دان تو زہرہ شمس مریخ اینچنین
مشتری کیوان ہم ا ملینان بین

برجیس نام مشتری و ناہید نام زہرہ و کیوان نام زحل است
بیش ازین از قول منجم آنچہ مقبول است مذکور شد باید دانست کہ
ہمہ بروج و آسمانہا و زمینہا در قبضہ قدرت او سبحانہ تعالی شانہ
است کہ یک ذرہ بحکم او بجنبد چہ منجم و چہ غیر او ہمہ در محدثات تقدیر حیران
و سرگردانند الا مفوضون مسلمون اللہ امورہم لفعل اللہ ما یشاء و
یحکم ما یرید دائرہ افق نیز منصف سماوات و ارضین است زیرا کہ دائرہ
کبیرہ است و ہر کبیرہ منصف کرہ و طلوع و غروب آسمانہا و نیرین

وستاره ها و برابری شب و روز ہمیشہ بخط استوا و گاه گاه در غیر آن و در روز و شب بودن فرق بحساب تحقیق دلالت دارد تساوی مافوق الافق وماتحته از آسمان و زمین نمایان لان الافق الضا الکبرۃ منصف

ایضاً رباعی در نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا واسع العطاء و یا دافع الخطر — من فضلک العظیم لقد فضل البشر
لا استطیع مدحک مدحا مناسبا — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ایضاً مثنوی در حمد و ثنائی حق سبحانہ تعالیٰ شانہ

بحر محذوف اول رمل

یا قدیر و لا یزال و لم یزل — قد تنزہ من شریک اعتدل
لا تخیب وارحمن یا ربنا — من عنایات وحفظ من جنی
لیس فی الدارین غیرک قایم — انت مالک کل ملک دایم
ارحمن عبد ارجاک یا قدیر — انت بالافضال والاحسان جدیر
منک اعزاز لمظلوم ملوم — منک تیسیر لحال ظلوم
منک ایجاد لنا رخا مد — منک امداد لعبد حامد
منک تائید لعبد منزوی — منک تشییر لنا رب قوی
منک تنویر لقلب مظلم — منک افناء لغفر معدم

منی الیقین غیره درست است فافهم ۵

ربنا صل و سلم دایما	بالذی فی الطیبة العلیا سکن
دایما منک علی احبابه	و علی اولاده اصحابه
آله الراضون منک بالوفا	شاکرون ذاکرون بالخفا

مثنوی غزلی کلان تر ازین در ہمین بحر که در آخر رساله مهر نوشته شده بعد یافتن آن اندرین کتاب آورده شد بعد ازین می آید

بیان زنان محرمات

اصل و فرع شخص آن بروی حرام	نیز فرع اصل اقرب ای ہمام
نیز صلبیه که از اصل بعید	باشد از ام یا از اب یا ہر دو حمید
عم و خال و خاله عمه نیز حلال	اصل و اصله کی بهی ہی سب کا بیہ حال
لیک بنت عم و عمه خاله خال	جمله را دانی تو ای حق بین حلال
ہین بنات زوجه شرط وطی سے	ام زوجه کو نہین شرط ای وصی
زوج اصل و زوج فرعش ہم حرام	از رضاع این کل ہوی نیکنام
در رضاعی شامل آمد ہم نسب	ہم نظر مس و زنا آمد سبب
لیک در مس و نظر شہوت ضرور	یا زیاده کرد ای مرد غیور
از نکاح و عدت ایدل شد حرام	تا آن زن کرد و زن اہم ہی ہمام

فائده

اگر زید مثلاً دو زوجه دارد

اگر کِسی فرضاً شود زن امام | آن زن دیگر شود بروی حرام
وطی ملکی ہم باوداں ناروا | ہم زوطی ملک وطیش ناسزا
خاطرم گر جمع بودی ای شریف | کردمی تفصیل این را بس منیف

فائدہ

سمع کا قرآن کی زاید ہی ثواب | پڑھنے سی جھی ای محب کامیاب

آنحضرت از دیگری می شنیدند و می گریستند و دل در سماعت زیادہ تر حاضر میباشد از قرائۃ

تنبیہ

افضل از بس ہی پڑھنا دیکھہ کر | تو عبادت آنکھوں کی بھی کر

دلیل بر خفت ہوا از آب و خاک

مشک کو گر تول کر بھر دیویں باد | اول اندازے سی وہ نا ہو زیاد

اگر قلت و خفت ہوا و تموج آن نبودی کفہ مشک بالا رفتی

علاج شخصی کہ زعفران بسیار خوردہ تا ملا شود

زعفران گر کوئی کہاوی بی شمار | ہی علاج اسکا طیحال ای نامدار

از این فقیر الی اللہ خادم علم سید یعقوب ابن سید رشید الدین

حسن القادری الجنیدی عبدالکریم ابن عبدالقادر رخصت طلبید
که نام جبیرالدین لایق و محمد زبیر درین دو مثنوی تحریر پذیرفته و
آن هردو عم حقیقی این مخلص اند و همه مستفید از بیعت شده‌ایم
اجازت داده شد بنوشتن این صلوة و سلام که مع پدر
کعبة آورده ه

الصّلوة ای رحمت للعالمین — الصّلوة ای تاج جمله مرسلین
الصّلوة ای سرور کون و مکان — الصّلوة ای عالم علم نهان
الصّلوة ای معدن حلم و حیا — الصّلوة ای صاحب جود و سخا
الصّلوة ای باعث دنیا و دین — الصّلوة ای مخزن علم یقین
الصّلوة ای معدن فیض و کرم — الصّلوة ای مخزن جود و هم
الصّلوة ای خاتم جمله رسل — الصّلوة از فیض تو هر جزو کل
الصّلوة ای مفخر کل اولیا — الصّلوة ای نوربخش انبیا
الصّلوه ای شافع روز جزا — الصّلوة ای هادی هردو سرا
السّلام ای پایه ات عرش برین — السّلام ای سرور ملک یقین
السّلام ای باعث ایجاد خلق — السّلام ای علت بنیاد خلق

السلام

السلام ای صاحب صدق و صفا	السلام ای صاحب نور و ضیا
السلام ای جاه تو سبینت مقام	السلام ای سید خیر الانام
السلام ای صاحب لطف عمیم	السلام ای صاحب خلق عظیم
السلام ای مالک عرب عجم	السلام ای صاحب جود اتم
السلام ای شافع للمذنبین	السلام ای مقتدای مرسلین
السلام ای آفتاب علم دین	ذات تو محبوب رب العالمین
السلام ای عاشق و معشوق حق	السلام ای کاشف علم ادق
السلام ای بادشاه دو جهان	السلام ای شافع انس و جان

فائده

عثمان رضی الله عنه در زمانهٔ خود بعد وقوع فتنه ها قرآن شریف را موافق لفظ حجاز که زبان قریش است جمع کرد عثمان رضی الله عنه در زمانهٔ آنحضرت نیز از کاتبان وحی بود و با ابوبکر و عمر و زید ابن ثابت رضی الله عنهم که نیز قرآن در آن زمان می نوشتند بوده

فائده

اشعار عربی بنام صاحب هدایه برهان الاسلام قبل باب اقاله

از شرح وقایه الحاق است مانند الحاق در بیضاوی و مدارک
وغیره در تفسیر ذکر محرمات وتفسیر آیات آنها و مانند این در بعض
کتب اصول نیز درین مواضع ناشی از قسم صدیق رضی الله عنه
که قبل مثنوی دوم مذکور شد و آن بهتان است بروی رضی الله
عنه و نیز ناشی از مثل غلط فهمی تعلق جار مجرور وَاَنْکِحُوا الْاَیَا
مٰی مِنْکُمْ و نیز از معنی لغوی نکاح بوده باشد و منکم ظرف مستقر
است نه ظرف لغو مانند اینکه معنی فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ
خُلِقَ ابلهان ملحد چیزی دیگر فهمند والعیاذ بالله و از آیت یُو
صِیْکُمُ اللّٰهُ فِیْ اَوْلَادِکُمْ لِلذَّکَرِ معنی دیگر فهمند که مراد الله نیند مثل

فائده

خط استوا و هر دایره کلان بر زمین که منصف آن خواهد شد
فرض کرده شود مساحت خط مستدیر آن دایره بقدر بست و
چهار هزار میل میشود کذا حققه اهل الهندسه والهیاة قل انما العلم
عند الله و هو اعلم بکل شیٔ حق علمه قوس عرض بلد قطعه از دایره
نصف النهار است که از قطب معدل تا دایره افق بود یا آنکه گوی

قوسی از دائره نصف النهار از قطب افق تا دائره معدل النهار از جانب اقصر بود و قطب افق که فوقانیست سمت الراس است و قطب افق که تحتانیست سمت القدم است بعد تمام شدن کتاب مع این اشعار مثنوی دیگر از فقیر الی الله سید یعقوب که منضم شدن آن مثنوی بآخر رساله مهر عنقریب مذکور شد در وسط ماه ربیع الثانی مسوده آن یافته شد اوّل ازان چار بیت نیز از مؤلف که در بیاضش بود آورده بعد ازان آن مثنوی آخر رساله مهر آورده می شود ابتدا از ابیات بیاض و آن این که

یا لطیف الخلق ستار العیوب — یا عظیم الحلم علام الغیوب
یا عزیز الفضل حنان العبید — معطیاً للعبد من خیر مزید
کاشفاً للضر مجیباً للدعا — یا قریب یا سمیع للندا
یا معین یا امان الخائفین — غافر للملتجین الملحفین

تمام شد ابیات مثنوی عربی بیاض و ازین جا مثنوی آخر رساله مهرست نیز ازین فقیر الی الله ه

یا رؤف العبد ستار العیوب — یا عظیم الحلم علام الغیوب

یاکثیر الفضل حنان العبید
معطیا للعبد من خیر مزید

کاشفا للضر سمیعا للندا
اقرب الاشیا مجیبا للدعا

انت غفار الخطایا القاتله
انت ہاد للسبیل الموصله

انت وہاب العطیبات الجیاد
انت ستار القبایح من عباد

منک یرجی کل امر للعباد
منک تیسیر والیصال المراد

منک اعوفی مرادی دایما
منک اسئل فی اموری کلہا

منک فیضان واعزاز الذلیل
انت حسبی انت لی نعم الوکیل

لاتخیبنی الٰہ العالمین
یاولیی انت لی نعم المعین

یامفیض الخیر من احسانہ
یاحفیظ العبد من شیطانہ

سہل اللّٰہم کلا من صعاب
خیر مسئول وخیر من اجاب

رب خصصنی بفضلک یاعظیم
یاالٰہ العرش یارب قدیم

انت غفار لذنب موبق
انت فتاح لباب مغلق

منک فوز للعباد العاجزین
منک تشییر الکرام الفایزین

منک تنشیط الجسم منحسر
منک تفریح لقلب منکسر

منک اعزاز واغناء العباد
منک ارشاد وافناء الفساد

منک احسان لخلد منغم — منک تفریح الکروب المنضم
منک روح منک روح یا جواد — منک ارشاد لدرب ذی سداد
منک اجناس العطیات الفخام — منک انواع النعمات الکرام
منک غفران واحسان عظیم — منک ستر للفضایح یا کریم
منک جود منک نصر منک خیر — منک غر منک فضل دفع ضیر
یا اله الارض یا رب السما — اغفر العبد الفقیر الآثما
رب تمم کلما انطیته — الینا الا الذی اعطیته
ارحم اللهم عبدا راجیا — منک یرجو ہدی رشد واعیا
انت غفار لذنب الآثمین — انت وہاب وخیر الراحمین

فی بعض وصف الرسول علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام

سید الابرار ختم المرسلین — خیر خلق اللہ کلا اجمعین
مصدر الفیض الالٰہی کاملا — رحمۃ للعالمین شاملا
مظہر الاسرار من وحی السما — مرجع الابرار فی امر التقی
مہبط القرآن امام الانبیا — منبع الارشاد المال النہی
اکمل التسلیم من رب کریم — افضل الصلوات من بر رحیم

لایزال نازلا منه علی ال	مرسل الامی بریئاً من زلل
جمع اصحاب وآل اجمعین	ثم اتباع لهم من اہل دین

یازدہ بیت درہمین بحر نیز در مناجات و مثنوی عربی قبل ازین تحریر یافت نیز ازین فقیر الی اللہ رباعی ای اقدم اقدمین حی قیوم ای اکرم الکرمین حی قیوم اصلح لامور قلبی المنکسر ای ارحم راحمین حی قیوم ہفت نوع از بندگان کہ در زیر سایۂ عرش حق سبحانہٗ تعالی بروز قیامت باشند وہمہ خلق در بیم وہراس وغرق عرق ودر قلق ودیگر می بحید وآن ہفت نوع در امن وآمان امین باشند ودرین امر اگرچہ روایات مختلفہ آمدہ است لیکن ہرچہ کہ در کتب

حاضرہ ہست اینکہ

ہفت کس در حشر در ظل حق اند	جملہ پند قہر وشان بیرون زبند
بادشاہ عادل وعابد جوان	خارج مسجد بجان راجع در آن
دو دوست دو بہر خدا ثابت بر آن	عشق حق این فرد ہو گریہ کنان
او رزن معشوق جسکو خود بولای	مرد محض خوف حقسی باز آئی
او رصدقہ جو کہ دیوی راست سی	دست چپ کو بہی خبر اوسکی ندی

رباعی

لاصانع فی الوجود الا اللّٰه	لاحاضر فی الشهود الا اللّٰه
لاطالب للعهود الا اللّٰه	لامقصد بالسجود الا اللّٰه

این غزل مرزا مظهر جان جان علیه الرحمه گفته شد و قافیه نیز بطوریکه در آن غزل مرحوم مذکور بود درین غزل داشته شد و مقطع غزل مظهر را مصرع دوم اینکه

غوث اعظم صله قبلۂ پاکان مددی

بهر تسکین دلم شاه رسولان مددی	مصدر حفظ و امان مظهر ایمان مددی
بهر تفریح دلم کن مددی مخزن دل	لعل لبها و لسان گوهر دندان مددی
ناصر الدوله که از خاص محبان شماست	بهر اسعاد وی ای مصدر احسان مددی
دل کر بس مضطرب از دور فلک گردیده است	باعث خلقت این گنبد گردان مددی
بسکه از ظلم شده جمله جهان چون شب تار	ماه تابان مددی مهر درخشان مددی
چونکه گلزار دلم شد زخزان افسرده	شه غلام حسن سرور پاکان مددی
کشتی دل که بگرداب حوادث گیرست	یا حسن ابن علی نوح غریبان مددی
نه پسندی بگرفتاری عجزم شاها	یا حسین ابن علی شاه شهیدان مددی
بهر تائید شه ناصر و شمس الامرا	غوث اعظم مددی شاه خراسان مددی

افضل الدوله بعون تو معان و محفوظ ‏ ‏ ‏ بهر انجاح مقاصد شه شاهان مددی

سپه سالار مؤید بعنایات اله ‏ ‏ ‏ آن وزیر شه با عزت و شایان مددی

درین کتاب احکام دین و شرع متین و اسرار طریقت و حقیقت
اند آوردن اشعار درینجا مناسب نه نمود و رساله درود ها تصنیف
مصنف فقیر الی الله نیز نیاورده شد اشعار و غزل محرر که بعضی ازان
گم شده و بعضی موجود و هر آنچه یافته شده اکثر مناجاتها درین کتاب
آورده شده و باقی اشعار مع این مناجاتها و غزلهای دیگر در زبان
عربی و فارسی و هندی که گفته این محرر است در اوراق دیگر مجموع و مضبوط
اند از انجا باید دید

التجا بجناب حضرت سید المرسلین صلی الله علیه و آله و سلم

ای سرور جمیع رسولان و مقتدا ‏ ‏ ‏ بر ذات پاک تو منم از جان و دل فدا

کن لطف سوی حال خرابم پی خدا ‏ ‏ ‏ گر جان من بروز و بشب هست این ندا

ای سید رسل نگهی سوی این گدا

بی اقتدای تو نشود اهتدای حق ‏ ‏ ‏ بی شبه اقتدای تو شد اقتدای حق

هر کس که راست کرد بدل ادعای حق ‏ ‏ ‏ بی رهنمای تو نگردد رسائی حق

من یعتصم بحبک بالقلب قد نجا

هرگز رضای حق نبود جز رضای تو | بر تختگاه عرش بود جای پای تو
غیر رضای حق نبود مدعای تو | گویم چگونه وصف که زیبد برای تو

پیدا نکرد مثل تو هرگز کسی خدا

صلی علیک ربک جاد دایماً | والآل والصحابة بالعدل قایماً
والناظرین طیفک بالقلب نایماً | والدایمین فی طرق العشق هایماً

ما دامت السماء مضیئاً للابتدا

ذات عظیم شان تو ای سید رسل | معشوق ذات پاک خدا هادی سبل
محتاج سوی تست جهان جمله جزو کل | از حب تست عزت و از بغض تست ذل

بر روضهٔ تو شمس و قمر دایما فدا

تمت بالخیر

والحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام الاتمان الاکملان
علی حبیبه محمد و آله وصحبه اجمعین و علی سایر الانبیا والمرسلین
و آل کل والملائکة وسایر الصالحین الی الابد
السرمد آمین آمین آمین ۵

للّٰہ الحمد و المنہ مثنوی صراط مستقیم و ترغیب لایق بن کلام بلاغت
نظام اعلم علماء علام و افضل فضلاء فخام عارج معارج
تحقیق ناہج مناہج تدقیق المولوی اللوذعی الالمعی سید
محمد یعقوب صاحب محمد قیوم حسن صانہ اللہ عن شرور الزمن
بتاریخ غرہ شہر محرم الحرام سنہ ۱۲۷ ہجری در بندر معمورہ بمبئی
حلیہ طبع پوشید

مثنوی اول رسایل است و مثنوی دویم سیوم رسایل و همه لایق بار باخته ندان و یاد داشتن و دستور العمل
ساختن فائده مدت ماهای بسیار و مثنوی از ین رسایل بخانه عظمت جنگ سلمه الله تعالی مانده و سوای آن از دست بیفت
کاتب تحریر پذیرفته اگر کسی از کاتبان وغیره دزد یا دزدیده بکسی رساند روی آن دزدان بهر دو جهان سیاه باد
و در قهر و غضب منتقم قهار ذو البطش شدید مبتلا باد و نقل کردن و نام مصنف بجا داشتن مضایقه ندارد و تحریر
عبد الکریم فائده در آوان آخر شدن کتاب بسیار امور متروک شدند بسبب عدم تحریر یاد داشت آنها
که عادت بود مهو شدند و از خاطر رفتند تقریر و تحریر کاملان مقتبس و مستفید از عادات الهی است تعالی شانه که بفضل
کثیرا و یهدی به کثیرا و ما ننسخ من آیة او ننسها نات بخیر منها او مثلها و حدیث حفت الجنة بالمکاره و حفت النار بالشهوات
و بدانند که هر آنچه که از مسایل فقه و عقاید در کتب بسیار مشهور است اکثر درین کتاب نیاورده شده بسبب اعتماد بر
آن مگر چیزی از ین قبیل موجود نیز درین رسایل باشد و ما توفیقی الا بالله فائده تصنیف این اکثر حفظ است که کتاب
مطالعه نکرده شده و گرنه کتاب ده چند این میشد بلکه زاید از آن چنانچه کتابی مولفه از امور طبع زاد که از کتابی در آن چیزی نیاورده
شده بحر مواج نام که اسمای متعدد دارد طویل گردید که کم از دو صد جز و نیست شاید که از آن زاید باشد و طبع بعض جهات کتاب
پنج کتب دیگر منظوم است و از آن دو مثنوی همین دو که در بحر رمل اند و کتاب نیز ضخیم که نثر در آن ما بسیار است و نظم
درین کتاب نیاورده شده از علوم محفوظه مگر منتخبی و بسیاری از محفوظات است که درین نیاورده شده اما کتاب قمقام
آن متوسط است بلسان عربی مانند هدایة الایمان بزبان فارسی و مقاصد هر دو علیحده است و ما توفیقی الا بالله هو حسبنا
نعم الوکیل فائده و در مثنوی اول کلام طویل و مکرر در بعضی مواضع که یافته می شود از فخر الدین است اگرچه باصلاح مرشد
فائده اگر کسی ایرادی بر قافیه و روی و ردیف کند جواب آن از حاشیه صفحه دوم ورق ۸۴ که غزل ربنا ملهم الا اندر ورق
تحریر است دریافت نمایند فائده اکثر منه منه که در آخر حاشیه هاست از کاتبان و اکثر کتابت حواشی از عبد الکریم وغیره

فائده وکثرت مسایل عربی ... مثلاً فتاوی عالمگیری که در علم فقه به نهایتی در هندستان مشهور است که یاد
ازان کتابی دیگر متصور نیست بعد ازان در کتابها که در حرمین مشهور اند اگر کسی مطالعه کند آن مسایل بسیار پیدا میشوند
که در فتاوی عالمگیری هم که آن هرگز نیست و کتب حرمین مانند در المختار فی شرح تنویر الابصار و چار شرح آن یکی از ابراهیم فتال و دیگر
از سید احمد طحطاوی و قاضی مصر شرحی ازمدتی مشهور و شرحی از شیخ عابد سندی و تصانیف شرنبلالی و شروح آن و شرح تنویر الابصار از خیر الدین رملی
و کتب اخی زاده و پیرزاده و سید حموی و مانند آن و قهستانی شرح نقایه و یک شرح این از ملا علی قاری و دیگر کتب که آنجا یافته می شوند
فائده وکند اشتن العضو برای شارح وغیره عادت مصنفین است بلکه سنت نبوی صلی الله علیه وسلم مثلاً آنحضرت در رحل الغز خود فرمود ناز اجیل
آن درخت که برگ آن نیفتد برگ خرماست و اکنون اگر کسی از اهل هندوستان زیاده کند میتواند که درخت
درخت تاڑ و تاڑی نیز همچنین است و برگ این درخت ها نمی افتد مگر اینکه درخت تمام بیفتد یا شاخ تمام از بیخ آن بیفتد
بدون این برگ نمی افتد مگر به ندرت و از درخت صنوبر و شبو و از امثال آنها نیز برگ نمی افتد و این درخت ها در
ملک عرب نیست شاید که درخت دوم نیز چنان باشد و از عدم علم چنین امور دنیوی بجناب آنحضرت قباحتی نماند تابیر نخل که در حدیث
ده مصرع بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم و می شاید که مراد آنحضرت درین جا از درخت خرما عام دارند
نی هر درختی که طویل القامت باشد و شاخ ها ندارد و نباشد او را مگر یک سر بلندی فقط که اگر آن سر را که مجموع شاخ و برگ
ن درخت است به برند آن درخت همه بمیرد مانند مردن انسان به بریدن سرش و این هر چهار درخت مذکور همین صفت اند
ائده این فقیر درین کتاب هر جا که نهاده است بحکم مالک حر این و باجازت او نهاده است و زیاده کردن را از طرف خود اگرچه می توانست جایز
نست فائده نقل عبارتهای کتب مصنفین بعینها درین کتاب تا حجم و مسایل بسیار پیدا کند پسند خاطر نیفتاد اگرچه حاوی
نافع بسیاری بود اکثر چنان است که نی دیدن کتابی هر چه بخاطر میرسید تحریر می پذیرفت المامور معذور فائده
تا اینکه بخواندن مثنوی و قصه های دروغ که در نظم و نثر فارسی و هندی بسته اند اشتغال میدارند اگر در بدل آن او قات خراب ۱۲